حکمت اور اقوال سلف

مکتبۃ الدعاء

Dua Collection · doacollection.com

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مرکزی ابواب کی فہرست

حکمت اور تزکیۂ نفس

سلف کی زندگیاں

آزمائشیں اور مشکلات

اللہ کا خوف اور خشیت

قیام اللیل

بردباری اور معافی

اخلاص

ویب سائٹ		

مرکزی ابواب کی فہرست

علم پر عمل

اللہ کا ذکر

نصیحتیں اور حکمت

نیک اعمال کو پوشیدہ رکھنا

زبان کی حفاظت

اللہ کی تقدیر پر رضا

علم اور علماء

مرکزی ابواب کی فہرست

اللہ سے امید

قرآن کے ساتھ تعلق

ورع

حسن اخلاق

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(على قدر ثبوت قدم العبد على
هذا الصراط في هذه الدار، يثبت
على الصراط في الآخرة).

(اس دنیا میں اس راستے پر بندے کے
قدم جتنے ثابت رہیں گے، آخرت میں

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

(صراط پر اتنا ہی ثابت رہے گا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(لا یکون العبد متحققاً بـ(إیاك نعبد) إلا بأصلین: الإخلاص، المتابعة).

بندہ «ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں» کا حقیقی مصداق دو بنیادوں

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

کے بغیر نہیں بنتا: اخلاص اور پیروی)۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(مدار السعادة وقطب رحاها على التصديق بالوعيد).

(سعادت کا مدار اور اس کی چکی کا محور عذاب کی وعید کو سچ ماننے پر ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(رضا العبد بطاعته دلیل علی حسن ظنه بنفسه وجهله بحقوق العبودیة).

بندے کا اپنی اطاعت سے راضی ہونا)
اپنے نفس پر خوش گمانی اور بندگی

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

کے حقوق سے ناواقفیت کی دلیل ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(النفس منبع کل شر وکل خیر
فیها فهو من الله).

(نفس ہر شر کا سرچشمہ ہے، اور اس
میں جو بھلائی ہے وہ اللہ کی طرف
سے ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(تأخیر التوبة ذنب تجب له التوبة).

توبہ میں تاخیر گناہ ہے جس سے (توبہ کرنا واجب ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(من ثواب الهدی الهدی بعده،ومن
عقوبة الضلالة الضلالة بعدها).

ہدایت کا ایک اجر اس کے بعد مزید
ہدایت ہے، اور گمراہی کی ایک سزا
(اس کے بعد مزید گمراہی ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(کل قول فلصدقة وکذبة شاهد
من حال قائله).

(ہر قول کے سچ یا جھوٹ کی گواہی
اس کے کہنے والے کی حالت میں
ہوتی ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(مدار السعادة في الدنيا والآخرة
على الاعتصام بالله وبحبله).

(دنیا اور آخرت کی سعادت کا مدار
اللہ اور اس کی رسی کو مضبوطی
سے تھامنے پر ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(حظوظ النفس لا يميزها إلا: من رسخ في العلم بالله وأمره وعرف صفات النفس وأحوالها).

نفس کے مفادات کو وہی پہچان)
سکتا ہے جو اللہ اور اس کے حکم کے

علم میں پختہ ہو اور نفس کی صفات
(اور حالتوں کو جانتا ہو۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(الإرادة هي: اسم لأول منازل القاصدين إلى الله).

(ارادہ: اللہ کی طرف قصد کرنے والوں کی پہلی منزل کا نام ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(لا یتم الإخلاص إلا بالصبر).

(اخلاص صبر کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(من خرج عن الدلیل: ضل سواء السبیل).

جو دلیل سے باہر نکلے، وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(مراقبة الله توجب: إصلاح النفس، اللطف بالخلق).

(اللہ کی نگرانی کا احساس نفس کی اصلاح اور مخلوق سے نرمی لازم کرتا ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(الهمة تستدعي: صدق الطلب، دوامه).

بلند عزم طلب کی سچائی اور اس (کے دوام کا تقاضا کرتا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(علو همة المرء: عنوان فلاحه،
وسفول همته: عنوان حرمانه).

آدمی کی بلند ہمتی اس کی کامیابی
کی علامت، اور پست ہمتی اس کی
محرومی کی علامت ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(أوحى الله لموسى: كن لي كما
أريد، أكن لك كما تريد).

(اللہ نے موسیٰ کو وحی کی: میرے
لیے ویسے بنو جیسے میں چاہتا ہوں،
میں تمہارے لیے ویسا بنوں گا جیسے

(تم چاہتے ہو۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(من شغل نفسه بغير المهم أضر بالمهم).

(جو غیر اہم کام میں اپنے آپ کو مشغول کرے، وہ اہم کام کو نقصان پہنچاتا ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(کفی بالمرء علماً أن یخشی الله
وکفی بالمرء جهلاً أن یُعجب
بعمله).

آدمی کے علم کے لیے اتنا کافی ہے کہ)
وہ اللہ سے ڈرے، اور اس کی جہالت

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

کے لیے اتنا کافی ہے کہ اپنے عمل پر
(ناز کرے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(سلاح اللئام قبح الکلام).

(کمینوں کا ہتھیار بری گفتگو ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(لا تنظر إلى صغر الخطيئة ولكن
انظر إلى من عصيت).

(گناہ کے چھوٹے ہونے کو نہ دیکھو،
بلکہ دیکھو تم نے کس کی نافرمانی
کی۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(لأن يُخفى الرجل زهده خير من أن يُظهره).

(آدمی کا اپنا زہد چھپانا اسے ظاہر کرنے سے بہتر ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمرى

(البكاء عشرة أجزاء: جزء لله، وتسعة لغير الله، فإذا جاء الذي لله في العام مرة فهو كثير).

(رونے کے دس حصے ہیں: ایک اللہ کے لیے اور نو اللہ کے سوا دوسروں کے

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

لیے۔ اگر اللہ کے لیے والا حصہ سال
(میں ایک بار آجائے تو بھی بہت ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(رُب عمل صغیر تکثّرہ النیۃ، ورُب عمل کثیر تصغّرہ النیۃ).

بسا اوقات چھوٹا عمل نیت سے بڑا ہوجاتا ہے، اور بڑا عمل نیت سے چھوٹا ہوجاتا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(أفضل الأعمال خلاف هوی النفس).

بہترین اعمال نفس کی خواہش کے (خلاف ہوتے ہیں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(المؤمن يقول قليلاً ويعمل كثيراً، والمنافق يقول كثيراً ويعمل قليلاً).

(مومن کم کہتا اور زیادہ عمل کرتا ہے، منافق زیادہ کہتا اور کم عمل کرتا)

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(شجرة المحبة تحتاج إلى تربية في أرض طيبة).

محبت کے درخت کو اچھی زمین میں) (پرورش کی ضرورت ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمرى

(إذا كان الحب يُعمى عن المساوئ، فالبغض يُعمي عن المحاسن).

اگر محبت عیبوں سے اندھا کردیتی)
ہے تو بغض خوبیوں سے اندھا کردیتا

ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(لذة القلب وألمه، أعظم من لذة الجسم وألمه).

(دل کی لذت اور تکلیف جسم کی لذت اور تکلیف سے زیادہ بڑی ہیں۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(لا خير في فضول الكلام، من كثر كلامه كثر سقطه).

فضول گفتگو میں کوئی بھلائی نہیں؛ جس کی گفتگو زیادہ ہو، اس کی لغزشیں زیادہ ہوتی ہیں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(لیس من رقع وخاط کمن ثوبه صحیح، وکم من شخص زلت قدمه فما ارتفعت بعدها ورب عظم هیض لم ینجبر، فإن جبر فعلی وهن).

پیوند لگانے اور سینے والا اس جیسا)
نہیں جس کا لباس صحیح ہو۔ کتنے
لوگ ہیں جن کا قدم پھسلا تو پھر اٹھ
نہ سکا، اور کتنی ہڈیاں ٹوٹیں تو جڑ
نہ سکیں؛ اگر جڑیں بھی تو کمزوری
(کے ساتھ۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(من أحب شيئاً أكثر من ذكره).

جو کسی چیز سے محبت کرے، اس
(کا ذکر زیادہ کرتا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

السیادة في الدنیا والسعادة في
العقبی لا یوصل إلیها إلا علی
جسر من التعب).

دنیا کی سرداری اور آخرت کی)
سعادت تک تھکن کے پل سے گزرے

(بغیر نہیں پہنچا جاسکتا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(حسن الخلق أنس والانقباض وحشة).

(اچھا اخلاق انس ہے اور روکھا پن وحشت ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(کلما صغرت الحسنات في عينك
کبرت عند الله، وکلما کبرت
وعظمت في قلبك قلت وصغرت
عند الله، وسئياتك بالعکس).

(نیکیاں تمہاری نگاہ میں جتنی

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

چھوٹی ہوں، اللہ کے ہاں اتنی بڑی ہوتی ہیں؛ اور تمہارے دل میں جتنی بڑی اور عظیم ہوں، اللہ کے ہاں اتنی کم اور چھوٹی ہوتی ہیں؛ تمہاری برائیوں کا معاملہ اس کے برعکس ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمرى

(صاحب الهمة العالية أمانيه
حائمة حول: العلم والإيمان
والعمل الذي يقربه إلى الله
ويدنيه من جواره).

بلند ہمت والے کی آرزوئیں علم،

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ایمان اور اس عمل کے گرد گھومتی
ہیں جو اسے اللہ کے قریب کرے اور
(اس کی قربت سے نزدیک کرے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(العزلة عبادة).

(تنہائی عبادت ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(المستکبر عن الانقیاد للحق یُبتلی بالانقیاد للباطل).

(جو تکبر کے باعث حق کی اطاعت نہیں کرتا، اسے باطل کی اطاعت میں مبتلا کیا جاتا ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(لو صدق عزمك قذفتك ديار
الكسل إلى بيداء الطلب).

(اگر تمہارا عزم سچا ہو تو سستی کی
بستیاں تمہیں طلب کے صحرا میں
پھینک دیں۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(من ذاق لذة شيء قويت همته في تحصيله).

(جو کسی چیز کی لذت چکھ لے، اس کے حصول کا عزم مضبوط ہوجاتا ہے۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(إنما يحمل الرجل على ترك الزيادة فيما قد علم قلة الانتفاع بما علم).

آدمی کو اپنے علم میں اضافہ چھوڑنے پر اس کے موجودہ علم سے

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

(کم فائدہ اٹھانا آمادہ کرتا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمرى

(شمعة النصر إنما تنزل في
شمعدان الإنكسار).

(نصرت کی شمع شکستگی کے
شمعدان ہی میں اترتی ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(من استطال الطریق ضعف مشیه).

جو راستے کو لمبا سمجھے، اس کی (چال کمزور ہوجاتی ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

(من أعطي خيراً فالله أعطاه
ومن وقي شراً فالله وقاه).

(جسے بھلائی ملی اسے اللہ نے دی،
اور جو شر سے بچایا گیا اسے اللہ نے
بچایا۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمرى

(ما أمر الله سبحانه بأمر إلا وللشيطان فيه نزغتان: إما إلى تفريط وتقصير وإما إلى مجاوزة وغلو، ولا يبالي بأيهما ظفر).

(اللہ سبحانہٗ جب کوئی حکم دیتا ہے

تو شیطان اس میں دو طرح اکساتا ہے: یا کمی اور کوتاہی کی طرف، یا حد سے بڑھنے اور غلو کی طرف؛ اسے پروا نہیں کہ ان میں سے کس میں (کامیاب ہو۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلطان العمری

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال:
قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم: " إنكم لن تسعوا الناس
بأموالكم ولكن يسعهم منكم بسط
الوجه، وحسن الخلق " (صحيح

التر غیب).

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «تم اپنے مال سے سب لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے، لیکن تمہارا کشادہ چہرہ اور اچھا اخلاق ان سب کے لیے کشائش رکھتا ہے۔»

((صحیح الترغیب

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنكانى

قالت أم المؤمنين عائشة رضي الله عنها: إن مكارم الأخلاق عشرة: صدق الحديث، وصدق البأس في طاعة الله، وإعطاء السائل، ومكافأة الصنيع، وصلة

الرحم، وأداء الأمانة، والتذمم للجار، والتذمم للصاحب، وقرى الضيف، ورأسهن الحياء (مكارم الأخلاق ابن أبي الدنيا).

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: عمدہ اخلاق دس ہیں: سچی

گفتگو، اللہ کی اطاعت میں سچی ہمت، سائل کو دینا، احسان کا بدلہ دینا، رشتہ داری جوڑنا، امانت ادا کرنا، پڑوسی کی ذمہ داری نبھانا، ساتھی کی ذمہ داری نبھانا، مہمان نوازی، اور ان سب کی سردار حیا ہے۔ ((مکارم الاخلاق، ابن ابی الدنیا

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال الذهبي رحمه الله: " من أراد العلم والفقه بغير أدب فقد اقتحم أن يكذب على الله ورسوله "

(سیر أعلام النبلاء).

ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: «جو ادب کے

بغیر علم اور فقہ چاہے، اس نے اللہ
اور اس کے رسول پر جھوٹ باندھنے
کی جرأت کی۔» (سیر اعلام النبلاء)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال الحسن: كان الرجل يطلب العلم، فلا يلبث أن يُرى في تخشعه، وهديه، ولسانه، وبصره، ويده (الجامع للخطيب).

حسن نے کہا: آدمی علم حاصل کرتا

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

تھا تو جلد ہی اس کا اثر اس کی عاجزی، طرزِ عمل، زبان، نگاہ اور ہاتھ میں دکھائی دیتا تھا۔ (الجامع، خطیب)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال النبي صلى الله عليه وسلم: "
ليس الشديد بالصرعة إنما الشديد
الذي يملك نفسه عند الغضب "
(رواه البخاري ومسلم).

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«طاقتور وہ نہیں جو کشتی میں دوسروں کو پچھاڑے؛ طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔» (بخاری اور مسلم نے روایت کیا۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال:
قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم: " إنكم لن تسعوا الناس
بأموالكم ولكن يسعهم منكم بسط
الوجه وحسن الخلق " (قال

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

الألباني:رواه أبو يعلى والبزار من طرق أحدها حسن جيد، صحيح الترغيب).

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «تم اپنے مال سے سب لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے، لیکن

تمہارا کشادہ چہرہ اور اچھا اخلاق
ان سب کے لیے کشائش رکھتا ہے۔“
(البانی نے کہا: ابو یعلیٰ اور بزار نے
کئی سندوں سے روایت کیا، ان میں
ایک حسن اور اچھی ہے؛ صحیح
الترغیب۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن ابن عمرو رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " خير الناس ذو القلب المخموم واللسان الصادق ". قيل: وما القلب المحموم؟ قال

صلى الله عليه وسلم: " هو التقي الذي لا إثم فيه ولا بغي ولا حسد "، قيل: فمن على أثره؟ قال: " الذي يشنأ الدنيا، ويحب الآخرة ". قيل: فمن على أثره؟ قال: " مؤمن في خُلُق حسن " (صححه

الألباني في صحيح الجامع).

ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «بہترین لوگ صاف دل اور سچی زبان والے ہیں۔» پوچھا گیا: محموم دل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «وہ متقی دل جس

میں گناہ، زیادتی اور حسد نہ ہو۔»
پوچھا گیا: اس کے بعد کون ہے؟
فرمایا: «جو دنیا کو ناپسند اور آخرت
کو پسند کرتا ہے۔» پوچھا گیا: اس کے
بعد کون ہے؟ فرمایا: «اچھے اخلاق
والا مومن۔» (البانی نے صحیح
الجامع میں صحیح قرار دیا۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن عائشة رضي الله عنها، عن
رسول الله صلى الله عليه وسلم:
" مكتوب في الإنجيل: لافظ،
ولاغليظ،ولاسخاب
بالأسواق،ولايجزي بالسيئة

مثلها،بل يعفو ويصفح "
(السلسلة الصحيحة).

عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں

روایت ہے: «انجیل میں لکھا ہے: نہ بدزبان، نہ سخت دل، نہ بازاروں میں شور کرنے والے؛ برائی کا بدلہ ویسی

برائی سے نہیں دیتے، بلکہ معاف اور درگزر کرتے ہیں۔» (السلسلة الصحيحة)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " مثل المؤمن مثل النحلة لا تأكل إلا طيبا ولا تضع إلا طيبا " (صححه الألباني في الصحيحة) قال المناوي: ووجه

الشبه حذق النحل وفطنته، وقلة
أذاه، وحقارته، ومنفعته، وقنوعه،
وسعيه في الليل، وتنـزهه عن
الأقذار، وطيب أكله، وأنه لا يأكل
من كسب غيره، وطاعته لأميره،
وأن للنحل آفات تقطعه عن عمله

منها: الظلمة، والغيم، والريح، والدخان، والماء، والنار، وكذلك المؤمن له آفات تفقره عن عمله: ظلمة الغفلة، وغيم الشك، وريح الفتنة، ودخان الحرام، ونار الهوى.اهـ. (فيض القدير).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «مومن کی مثال شہد کی مکھی کی ہے؛ وہ پاکیزہ چیز ہی کھاتی اور پاکیزہ چیز ہی رکھتی ہے۔» (البانی نے الصحیحۃ میں صحیح قرار دیا۔) مناوی نے کہا: مشابہت کی وجہ مکھی کی مہارت، سمجھ داری، کم

تکلیف دینا، چھوٹا ہونا، فائدہ،
قناعت، رات میں کوشش، گندگی سے
بچنا، پاکیزہ کھانا، دوسروں کی کمائی
نہ کھانا، اور اپنے امیر کی اطاعت ہے۔
مکھی کو کام سے روکنے والی آفتیں
ہیں: اندھیرا، بادل، ہوا، دھواں، پانی
اور آگ۔ اسی طرح مومن کو عمل سے

محروم کرنے والی آفتیں ہیں: غفلت
کا اندھیرا، شک کا بادل، فتنے کی ہوا،
حرام کا دھواں اور خواہش کی آگ۔
(بات ختم ہوئی۔ (فیض القدیر

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن الحسن بن علي رضي الله عنهما قال: إن من كان قبلكم رأوا القرآن رسائل من ربهم فكانوا يتدبرونها بالليل وتفقدونها في النهار.

حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے کہا:
تم سے پہلے لوگوں نے قرآن کو اپنے
رب کے پیغامات سمجھا، پس رات کو
ان میں غور کرتے اور دن کو ان کا
جائزہ لیتے تھے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا أو ليصمت " (أخرجه البخاري ومسلم).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اسے اچھی بات کہنی چاہیے یا خاموش رہنا چاہیے۔»

((بخاری اور مسلم

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ستة خصال يرفع الله بها العبد:
1-العلم النافع. 2-والأدب
المستفاد من الكتب والسنة. 3-
والأمانة. 4- والعفة. 5- والصدق.
6- والوفاء.

چھ خصلتیں ہیں جن سے اللہ بندے کو بلند کرتا ہے: 1- فائدہ مند علم۔ 2- کتاب اور سنت سے حاصل شدہ ادب۔ 3- امانت۔ 4- عفت۔ 5- سچائی۔ 6- وفاداری۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

جاء في الزبور: أوحى الله تعالى إلى داود عليه السلام أن العاقل الحكيم لا يخلو من أربع ساعات:

1- ساعة فيها يناجي ربه. 2- وساعة فيها يحاسب نفسه. 3-

وساعة يمشي فيها إلى إخوانه الذين يخبرونه بعيوبه. 4- وساعة يُخَلِّي بين نفسه وبين لذاتها الحلال (إرشاد العباد للاستعداد ليوم المعاد بتصرف).

زبور میں آیا ہے: اللہ تعالیٰ نے داؤد

علیہ السلام کو وحی کی کہ عقل مند
دانا شخص کی چار گھڑیاں ہونی
چاہئیں: 1- ایک گھڑی جس میں اپنے
رب سے مناجات کرے۔ 2- ایک گھڑی
جس میں اپنا محاسبہ کرے۔ 3- ایک
گھڑی اپنے ان بھائیوں کے پاس جائے
جو اسے اس کے عیب بتائیں۔ 4- ایک

گھڑی جس میں اپنے نفس کو اس کی
حلال لذتوں کے لیے آزاد چھوڑے۔
(ارشاد العباد للاستعداد لیوم المعاد،
کچھ تصرف کے ساتھ)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عَنْ أَبي الْعَبَّاسِ سَهْلٍ بنِ سَعْدٍ السَّاعَدَيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، دُلَّنِي عَلى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِي اللهُ

وَأَحَبَّنِي النَّاسُ، فَقَالَ: « إِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللهُ، وَازْهَدْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ » (صحيح الترغيب).

ابو العباس سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک آدمی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور
کہا: اے اللہ کے رسول! ایسا عمل
بتائیں جسے کروں تو اللہ اور لوگ
مجھ سے محبت کریں۔ فرمایا: «دنیا
سے بے رغبت ہوجاؤ، اللہ تم سے
محبت کرے گا؛ اور لوگوں کے پاس
موجود چیزوں سے بے رغبت ہوجاؤ،

لوگ تم سے محبت کریں گے۔“

((صحیح الترغیب

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال ابن قيم الجوزية: وسمعت شيخ الإسلام ابن تيمية قدس الله روحه يقول: الزهد ترك مالا ينفع في الآخرة والورع: ترك ما تخاف ضرره في الآخرة. وهذه العبارة

من أحسن ما قيل في الزهد والورع وأجمعها، قال سفيان الثورى: الزهد في الدنيا قصر الأمل ليس بأكل الغليظ ولا لبس العباء (مدارج السالكين).

ابن قیم الجوزیہ نے کہا: میں نے شیخ

الاسلام ابن تیمیہ، اللہ ان کی روح کو پاک کرے، کو کہتے سنا: زہد آخرت میں فائدہ نہ دینے والی چیز چھوڑنا ہے، اور ورع وہ چیز چھوڑنا ہے جس کے آخرت میں نقصان کا خوف ہو۔ یہ زہد اور ورع کے بارے میں بہترین اور جامع ترین باتوں میں سے ہے۔ سفیان

ثوری نے کہا: دنیا میں زہد مختصر امید ہے، موٹا کھانا یا عباء پہننا نہیں۔ ((مدارج السالکین

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِناً في سِرْبِهِ، مُعَافَىً في جَسَدِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا بِحَذَافِيرِهَا » (صحيح الجامع).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «تم میں سے جو صبح اپنے ٹھکانے میں امن، جسم میں عافیت اور دن کی خوراک کے ساتھ اٹھے، گویا اس کے لیے پوری دنیا جمع کردی گئی۔» (صحیح الجامع

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنكانى

مر بعيسى ابن مريم عليه السلام
خنـزير، فقال: " مرّ بسلام "
فقيل: يا روح الله لهذا الخنـزير
تقول؟ قال: " أكره أن أعود
لساني على الشر " (أخرجه ما لك

في الموطأ).

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے پاس سے ایک سور گزرا۔ انہوں نے کہا: «سلامتی سے گزر جاؤ۔» پوچھا گیا: اے روح اللہ! اس سور سے یہ کہتے ہیں؟ کہا: «میں اپنی زبان کو شر کا عادی بنانا ناپسند کرتا ہوں۔» (مالک

(نے موطأ میں روایت کیا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " الحياءُ لا يأتي إلا بخيرٍ " (رواه البخاري ومسلم) وفي رواية لمسلم " الحياء خيرٌ كله " (مسلم).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «حیا صرف بھلائی لاتی ہے۔» (بخاری اور مسلم) مسلم کی ایک روایت میں ہے: «حیا سراسر بھلائی ہے۔» (مسلم)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " إن الله أوحى إليّ أن تواضعوا حتى لا يفخر أحدٌ على أحد ولا يبغي أحدٌ على أحد "

(أخرجه مسلم).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «اللہ نے میری طرف وحی کی ہے کہ عاجزی اختیار کرو، تاکہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے۔» (مسلم)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " من أُعطي حظه من الرفق فقد أُعطي حظه من الخير ومن حرم حظه من الرفق حرم حظه من الخير " (السلسلة

الصحيحة).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «جسے نرمی کا حصہ ملا، اسے بھلائی کا حصہ ملا؛ اور جو نرمی کے حصے سے محروم ہوا، بھلائی کے حصے سے محروم ہوا۔»

((السلسلة الصحيحة

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن أبي هريرة رضى الله عنه قال:
بال أعرابي في المسجد فقام
الناس إليه ليقعوا فيه، فقال النبي
صلى الله عليه وسلم: " دعوه
وأريقوا على بوله سجلاً من ماء

أو ذنوباً من ماء فإنما بعثتم
ميسرين ولم تبعثوا معسرين "
(رواه البخاري ومسلم).

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک
دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کیا،
لوگ اسے ڈانٹنے اٹھے۔ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا: «اسے چھوڑ دو

اور اس کے پیشاب پر پانی کا ایک ڈول یا ایک بالٹی بہا دو؛ تم آسانی کرنے والے بناکر بھیجے گئے ہو، مشکل بنانے والے نہیں۔» (بخاری اور مسلم)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال عمر رضی الله عنه: تعلموا العلم وتعلموا للعلم السكينة والحلم، وتواضعوا لمن تعلمون وليتواضع لكم من تعلمون، ولا تكونوا من جبابرة العلماء، ولا

يقوم علمكم مع جهلكم.

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: علم سیکھو اور علم کے لیے سکون اور بردباری سیکھو؛ جنہیں تم سکھاتے ہو ان کے لیے عاجزی کرو، اور جنہیں تم سکھاتے ہو وہ تمہارے لیے عاجزی کریں۔ جابر علماء میں سے نہ بنو؛

تمہارا علم تمہاری جہالت کے ساتھ
قائم نہیں رہتا۔

عربی عبارت «لمن تعلمون» پر اعراب
نہیں ہیں؛ اسے ان لوگوں کے معنی
میں پڑھا جاسکتا ہے جنہیں تم
سکھاتے ہو یا جن سے تم سیکھتے ہو۔
اس قراءت اور ترجمے میں عبارت

سے ظاہر ہونے والی قراءت برقرار رکھی گئی ہے، ماخذ کی کوئی اصلاح قطعی طور پر مقرر نہیں کی گئی۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال ابن المبارك رحمه الله: لا يَنْبُلُ الرجل بنوعٍ من العلم ما لم يزين علمه بالأدب (رواه الحاكم في تاريخه).

ابن مبارک رحمہ اللہ نے کہا: آدمی

کسی علم سے شریف نہیں بنتا جب تک اپنے علم کو ادب سے نہ سجائے۔ (حاکم نے اپنی تاریخ میں روایت کیا۔)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن أبي هريرة رضى الله عنه قال: سمعت الصادق المصدوق صاحب هذه الحجرة أبا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول: " لا تُنـزَعُ الرحمة إلا من شَقي " (صححه

الألباني في الترغيب).

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے سچے، سچ مانے جانے والے، اس حجرے کے صاحب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: «رحمت صرف بدبخت سے چھینی جاتی ہے۔» (البانی نے الترغیب میں

(صحیح قرار دیا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال سليمان بن صرد: كنت جالسا
مع رسول الله صلى الله عليه
وسلم ورجلان يستبان وأحدهما
قد أحمر وجهه وانتفخت أوداجُهُ
فقال رسول الله صلى الله عليه

وسلم: " إني لأعلم كلمة لو قالها لذهب عنه ما يجد، لو قال: أعوذ بالله من الشيطان الرجيم ذهب عنه ما يجد " فقالوا له: إن النبي صلى الله عليه وسلم قال: " تعوذ بالله من الشيطان الرجيم " فقال:

وهل بي من جنون (رواه البخاري ومسلم).

سلیمان بن صرد نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھا تھا، دو آدمی گالیاں دے رہے تھے۔ ایک کا چہرہ سرخ اور گردن کی رگیں پھولی تھیں۔ آپ نے فرمایا:

«میں ایک بات جانتا ہوں، اگر وہ کہہ دے تو اس کی کیفیت دور ہوجائے؛ اگر کہے: میں مردود شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، تو اس کی کیفیت دور ہوجائے۔» انہوں نے اسے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: «مردود شیطان سے اللہ

کی پناہ مانگو۔» اس نے کہا: کیا
مجھے جنون ہے؟ (بخاری اور مسلم)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن ابن عمر قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " ما من جُرعة أعظم أجراً عند الله من جرعة غيظٍ كظمها عبدٌ ابتغاء وجه الله " (صحيح الترغيب).

ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «اللہ کے ہاں کسی گھونٹ کا اجر اس غصے کے گھونٹ سے زیادہ نہیں جو بندہ اللہ کی رضا کے لیے پی جائے۔»

((صحيح الترغيب

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " أفشوا السلام وأطعموا الطعام وكونوا إخواناً كما أمركم الله " (رواه النسائي، السلسلة الصحيحة).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور بھائی بن کر رہو جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔» (نسائی؛ السلسلة الصحيحة)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " من بدأكم بالكلام قبل السلام فلا تكلموه " وفي رواية " فلا تجيبوه " (صحيح الجامع).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: «جو سلام سے پہلے گفتگو شروع کرے، اس سے گفتگو نہ کرو۔» ایک روایت میں ہے: «اسے جواب نہ دو۔» (صحیح الجامع)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن أبي ذر رضى الله عنه قال:
قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم: " أيما رجل كشف ستراً،
فأدخل بصره قبل أن يؤذن له،
فقد أتى حداً لا يحل له أن يأتيه،

ولو أن رجلاً فقأ عينه لهدرت، ولو أن رجلاً على باب لا ستر له فرأى عورة أهله فلا خطيئة عليه إنما الخطيئة على أهل المنـزل "

(صححه الألباني في السلسلة الصحيحة).

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «جو پردہ اٹھا کر اجازت سے پہلے اپنی نگاہ داخل کرے، وہ ایسی حد تک آیا جس تک آنا جائز نہیں۔ اگر کوئی اس کی آنکھ پھوڑ دے تو وہ بے معاوضہ ہوگی۔ اگر کوئی ایسے

دروازے پر ہو جس پر پردہ نہ ہو اور گھر والوں کا ستر دیکھ لے تو اس پر گناہ نہیں؛ گناہ گھر والوں پر ہے۔“ (البانی نے السلسلة الصحيحة میں صحیح قرار دیا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " إذا كنتم ثلاثة فلا يتناجى رجلان دون الآخر حتى تختلطوا بالناس من أجل أن يحزنه " (رواه البخاري ومسلم)

قال الراوي: فقلنا لابن عمر فإن كانوا أربعة قال لا بأس بذلك (الاستذكار).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «تم تین ہو تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں، جب تک لوگوں میں مل نہ جاؤ،

کیونکہ اس سے اسے غم ہوگا۔»

(بخاری اور مسلم) راوی نے کہا: ہم نے ابن عمر سے پوچھا: اگر چار ہوں؟ کہا: (اس میں حرج نہیں۔ (الاستذکار

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن الحسن قال: يعدّ من النفاق اختلاف القول والعمل واختلاف السرّ والعلانية والمدخل والمخرج وأصل النفاق والذي بُني عليه النفاق: الكذب (أخرجه ابن أبي

الدنيا في الصمت).

حسن نے کہا: قول اور عمل، باطن اور ظاہر، اور داخلے اور اخراج کا اختلاف نفاق میں شمار ہوتا ہے۔ نفاق کی بنیاد اور وہ چیز جس پر نفاق بنا ہے، جھوٹ ہے۔ (ابن ابی الدنیا نے الصمت میں روایت کیا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن علي بن أبي طالب رضى الله عنه قال: القائل الفاحشة، والذي يشيع بها في الإثم سواء (صحيح الأدب المفرد).

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے

کہا: بے حیائی کی بات کہنے والا اور اسے پھیلانے والا گناہ میں برابر ہیں۔ ((صحیح الادب المفرد

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده " (رواه البخاري ومسلم).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: «مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔»

((بخاری اور مسلم

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

عن أبي هريرة رضى الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: " الغيبة ذكر أخاك بما يكره

قيل أفرأيت إن كان في أخي ما أقول؟ قال: فإن كان فيه ما تقول

فقد اغتبته وإن لم يكن ما تقول فقد بهته " (أخرجه مسلم).

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «غیبت اپنے بھائی کا وہ ذکر کرنا ہے جسے وہ ناپسند کرے۔» پوچھا گیا: اگر میرے بھائی میں وہ بات ہو

جو میں کہتا ہوں؟ فرمایا: «اگر اس میں تمہاری کہی ہوئی بات ہے تو تم نے غیبت کی؛ اور اگر نہیں تو تم نے بہتان باندھا۔» (مسلم)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ماجد اسلام البنکانی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

التوبة من البيان الإلهي: قال تعالى: " إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ " (سورة البقرة: 222). فهو سبحانه يحب التائب من الأوزار، والمتطهر من

الأقذار: لأن الذنب دنس على النفس، والقذر رجس على الجسم ونجس، فطهارة الأرواح والأجسام بترك الأقذار والآثام.

الٰہی بیان میں توبہ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: «بے شک اللہ بہت توبہ کرنے

والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں
سے محبت کرتا ہے۔» (سورۃ
البقرۃ:222) اللہ سبحانہٗ گناہوں سے
توبہ کرنے اور گندگی سے پاک ہونے
والے کو پسند کرتا ہے؛ کیونکہ گناہ
نفس کی آلودگی اور گندگی جسم کی
نجاست ہے۔ روحوں اور جسموں کی

پاکیزگی گندگی اور گناہ چھوڑنے سے ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

التوبة من البيان الإلهي: قال تعالى: " أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ " (سورة التوبة: 104).

ألم يعلم هؤلاء التائبون أن الله
يتوب على من تاب ويرحم من
أناب، فيغفر زلاتهم ويتقبل
صدقاتهم؛ لأنه كثير الغفران لمن
هجر المعصية وأقبل إلى الطاعة
وندم على الذنب، رحيم بمن صدق

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

في توبته، فلا يؤاخذه بما سلف
ولا يعذبه بما اقترف.

الٰہی بیان میں توبہ: اللہ تعالیٰ نے
فرمایا: «کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی
اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور
صدقات لیتا ہے، اور اللہ ہی بہت توبہ
قبول کرنے والا، رحم فرمانے والا

ہے؟» (سورۃ التوبۃ:104) کیا یہ توبہ
کرنے والے نہیں جانتے کہ اللہ توبہ
کرنے والے کی توبہ قبول اور رجوع
کرنے والے پر رحم کرتا ہے، ان کی
لغزشیں بخشتا اور صدقات قبول کرتا
ہے؟ کیونکہ وہ گناہ چھوڑ کر اطاعت
کی طرف آنے اور گناہ پر نادم ہونے

والے کو بہت بخشتا اور سچی توبہ
والے پر رحم کرتا ہے؛ گزشتہ کام پر
مواخذہ اور کیے ہوئے گناہ پر عذاب
نہیں دیتا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

التوبة من البيان الإلهي: قال تعالى: " وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ " (سورة الشورى: 25). والله تعالى هو

الذي يتوب على من تاب وعاد
إليه وأناب فيقبل حسناته ويعفو
عن سيئاته، والله يعلم ما يعمل
العباد من خير وشر، لا يغيب عنه
شيء، وسوف يحاسبهم على
ذلك.

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

الٰہی بیان میں توبہ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا، برائیوں سے درگزر کرتا اور تمہارے اعمال جانتا ہے۔" (سورۃ الشوریٰ:25) اللہ تعالیٰ توبہ اور رجوع کرنے والے کی توبہ قبول کرتا، اس کی نیکیاں قبول اور برائیاں

معاف کرتا ہے۔ وہ بندوں کے اچھے اور
برے اعمال جانتا ہے، اس سے کچھ
پوشیدہ نہیں، اور ان کا حساب لے گا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

التوبة من البيان النبوي: عن عبد الله بن مسعود -رضي الله عنه- قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «التوبة من الذنب أن يتوب منه ثم لا يعود فيه»(رواه

أحمد).

نبوی بیان میں توبہ: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «گناہ سے توبہ یہ ہے کہ اس سے توبہ کرے، پھر اس میں نہ لوٹے۔» ((احمد

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

التوبة من البيان النبوي: عن عائشة أم المؤمنين –رضي الله عنها- قالت: قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم: «يا عائشة، إن كنت ألممت بذنب فاستغفري

الله، فإن التوبة من الذنب، الندم والاستغفار»(رواه أحمد)

نبوی بیان میں توبہ: ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: «اے عائشہ! اگر تم سے گناہ ہوا ہے تو اللہ سے بخشش مانگو،

کیونکہ گناہ سے توبہ ندامت اور
استغفار ہے۔» (احمد)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

آثار المعاصي: منها إفساد العقل: فإن العقل نور والمعصية تطفئ نور العقل.

گناہوں کے اثرات: ان میں عقل کا بگاڑ ہے؛ عقل نور ہے اور گناہ عقل کا نور

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

بجھاتا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

آثار المعاصي: منها: أن المعاصي توهن القلب والبدن: أما وهنها للقلب فأمر ظاهر بل لا تزال توهنه حتى تزيل حياته بالكلية. وأما وهنها للبدن فإن المؤمن

قوته في قلبه وكلما قوي قلبه قوي بدنه.

گناہوں کے اثرات: گناہ دل اور بدن کو کمزور کرتے ہیں۔ دل کی کمزوری

واضح ہے، بلکہ مسلسل کمزور کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کی زندگی مکمل ختم کردیں۔ بدن کی کمزوری یوں ہے

کہ مومن کی قوت دل میں ہے؛ دل جتنا مضبوط ہو بدن اتنا مضبوط ہوتا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

آثار المعاصي: منها: أنها تحدث في الأرض أنواعا من الفساد في المياه والهواء والزروع والثمار والمساكن.

گناہوں کے اثرات: زمین کے پانی، ہوا،

کھیتیوں، پھلوں اور گھروں میں طرح طرح کا فساد پیدا کرتے ہیں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

آثار المعاصي: منها:أنها تخرج العبد من دائرة الإحسان وتمنعه ثواب المحسنين.

گناہوں کے اثرات: بندے کو احسان کے دائرے سے نکالتے اور نیکی کرنے

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

والوں کے اجر سے روکتے ہیں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

آثار المعاصي: منها: أن العاصي في أسر شيطانه وسجن شهواته.

گناہوں کے اثرات: گناہگار اپنے شیطان کی قید اور خواہشات کے زندان میں ہوتا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

إن تأثير الذنوب في القلب كتأثير الأمراض في الأبدان، بل الذنوب أمراض القلوب وداؤها، ولا دواء لها إلا بتركها. فأي عقل لمن آثر لذة ساعة أو يوم أو دهر ثم

تنقضي كأنها حلم، على هذا
النعيم المقيم والفوز العظيم؟ بل
هو سعادة الدنيا والآخرة. ولولا
العقل الذي تقوم عليه به الحجة
لكان بمنزلة المجانين، بل قد يكون
المجانين أحسن حالا منه وأسلم

عاقبة.وأما تأثيرها في نقصان
العقل المعيشي فلولا الاشتراك
في هذا النقصان لظهر لمطيعنا
نقصان عقل عاصينا، ولكن

الجائحة عامة، والجنون فنون.

دل پر گناہوں کا اثر ایسا ہے جیسے

جسموں پر بیماریوں کا؛ بلکہ گناہ
دلوں کی بیماریاں اور مرض ہیں، جن
کا علاج انہیں چھوڑنا ہی ہے۔ جو ایک
گھڑی، ایک دن یا ایک مدت کی لذت
کو، جو خواب کی طرح ختم ہوجاتی
ہے، اس مستقل نعمت اور عظیم
کامیابی پر ترجیح دے، اس کی عقل

کیا ہے؟ بلکہ یہ دنیا اور آخرت کی
سعادت ہے۔ اگر وہ عقل نہ ہوتی جس
سے اس پر حجت قائم ہوتی ہے تو وہ
دیوانوں کے درجے میں ہوتا، بلکہ
دیوانوں کا حال اور انجام اس سے
بہتر ہوسکتا ہے۔ معاش کی عقل میں
ان کے نقصان کا اثر یہ ہے کہ اگر سب

اس نقصان میں شریک نہ ہوتے تو ہمارے فرمانبردار کو ہمارے نافرمان کی عقل کا نقصان نظر آتا، مگر آفت عام ہے اور جنون کی قسمیں ہیں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

إن للمعاصي تأثير عظيم على المجتمعات والأمم ومن ذلك على سبيل المثال ما يلي: ما الذي أرسل على قوم ثمود الصيحة حتى قطعت قلوبهم في أجوافهم

وماتوا عن آخرهم؟

گناہوں کا معاشروں اور قوموں پر بڑا اثر ہے، مثلاً: کس چیز نے قومِ ثمود پر چیخ بھیجی، یہاں تک کہ ان کے سینوں میں دل پھٹ گئے اور سب مرگئے؟

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

إن للمعاصي تأثير عظيم على المجتمعات والأمم ومن ذلك على سبيل المثال ما يلي:ما الذي أهلك قوم صاحب يس بالصيحة حتى خمدوا عن أخرهم؟

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

گناہوں کا معاشروں اور قوموں پر بڑا
اثر ہے، مثلاً: کس چیز نے صاحبِ
یٰسین کی قوم کو چیخ سے ہلاک کیا،
یہاں تک کہ سب بجھ کر رہ گئے؟

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

صفات الذنوب: ذكر الإمام الغزالي –رحمه الله- أربع أنواع من الصفات تثير الذنوب وهي:

1- صفات ربانية: وينشأ عنها ذنوب؛ كالكبر والاستعلاء، وحب

المدح والثناء. 2- صفات
شيطانية: وينشأ عنها ذنوب؛
كالحسد والبغي والخداع المكر
والغش والنفاق. 3- صفات
بهيمية: وتظهر في الاستجابة
لشهوات النفس والبطن والغرائز؛

كالزنا والشذوذ الجنسي والسرقة.

4- صفات سبعية: وينشأ عنها ذنوب؛ كالحقد والغصب والعدوان والقتل والضرب.

گناہوں کی صفات: امام غزالی رحمہ اللہ نے گناہ پیدا کرنے والی چار قسم

کی صفات بیان کیں: 1- ربانی صفات؛
ان سے تکبر، برتری اور تعریف و ثنا
کی محبت جیسے گناہ پیدا ہوتے ہیں۔
2- شیطانی صفات؛ ان سے حسد،
زیادتی، دھوکا، مکر، فریب اور نفاق
جیسے گناہ پیدا ہوتے ہیں۔ 3- حیوانی
صفات؛ نفس، پیٹ اور جبلت کی

خواہشوں کی تعمیل میں ظاہر ہوتی ہیں، جیسے زنا، جنسی انحراف اور چوری۔ 4- درندوں کی صفات؛ ان سے کینہ، غصب، زیادتی، قتل اور مارنے جیسے گناہ پیدا ہوتے ہیں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

هناك أخطاء في باب التوبة وهي التي تدفع العصاة منهم إلى التسويف في التوبة أو الصد عنها، أو تعود ببعض التائبين إلى السقوط مرة أخرى في حبائل

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

الأهواء والشهوات ومن هذه
الأخطاء: الجاه والمكانة
الاجتماعية: حيث يفضل بعض
العصاة البقاء في بعض الوظائف
والمناصب التي تجر ذنوبا، أو
الحصول على الحظوة عند بعض

الوجهاء، على الاستقامة والإنابة
والتوبة إلى ربه عز وجل وهذا
نقص في ديانة الإنسان،
ومروءته، وخطأ فادح يؤدي
بصاحبه إلى الخسران والندم بعد
فوات الأوان، فهذه الأمور كلها

من متاع الدنيا الزائل، ولا يبقى
للإنسان إلا ما قدمه من عمل
يوصله إلى النعيم، ويكون حجابا
بينه وبين الوقوع في الجحيم.

توبہ کے باب میں کچھ غلطیاں ہیں
جو گناہگاروں کو توبہ ٹالنے یا اس

سے رکنے پر آمادہ کرتی، یا بعض توبہ
کرنے والوں کو پھر خواہشات کے جال
میں گراتی ہیں۔ ان میں سے: جاہ اور
معاشرتی مقام؛ بعض گناہگار
استقامت، رجوع اور رب عزوجل کی
طرف توبہ پر گناہ لانے والی
ملازمتوں اور عہدوں میں رہنے یا

بعض بااثر لوگوں کی خوشنودی کو
ترجیح دیتے ہیں۔ یہ دین داری اور
شرافت میں نقص اور بھاری غلطی ہے
جو موقع گزرنے کے بعد خسارے اور
ندامت تک لے جاتی ہے۔ یہ سب دنیا
کا فنا ہونے والا سامان ہے؛ انسان کے
لیے صرف وہ عمل باقی ہے جو نعمت

تک پہنچائے اور جہنم میں گرنے سے پردہ بنے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

سؤال: ما الحكمة في إمهال الله تعالى العصاة؟ الجواب: قيل ليُرِي العباد أن العفو والإحسان أحب إليه من الأخذ والانتقام، وليعلموا غاية شفقته وبره وكرمه. والله

حلیم صبور یمہل عبادہ العصاۃ حتی یتوبوا، " وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ " (سورۃ النحل: 61).

سوال: اللہ تعالیٰ گناہگاروں کو مہلت کیوں دیتا ہے؟ جواب: کہا گیا تاکہ

بندوں کو دکھائے کہ معافی اور
احسان اسے گرفت اور انتقام سے
زیادہ محبوب ہیں، اور وہ اس کی
شفقت، نیکی اور کرم کی انتہا جانیں۔
اللہ بردبار اور صبور ہے، گناہگاروں کو
مہلت دیتا ہے تاکہ توبہ کریں: «اگر
اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا تو

زمین پر کوئی جاندار نہ چھوڑتا۔»

((سورة النحل:61

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

قال عمر بن الخطاب –رضي الله عنه-: " حاسِبوا أنفسكم قبل أن تحاسَبوا، وزنوها قبل أن توزنوا، فإنه أهون عليكم في الحساب غدا أن تحاسبوا أنفسكم اليوم،

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

وتزينوا للعرض الأكبر، يومئذ
تعرضون لا تخفى منكم خافية.

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا:
«حساب لیے جانے سے پہلے اپنا
حساب لو، اور تولے جانے سے پہلے
اپنے آپ کو تولو؛ کل کے حساب میں
تمہارے لیے آسان ہے کہ آج اپنا

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

حساب لو۔ سب سے بڑی پیشی کے لیے
آراستہ ہو، جس دن تم پیش کیے
جاؤگے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات
پوشیدہ نہ ہوگی۔»

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

يقول ابن القيم –رحمه الله-: إذا
أراد الله بعبده خيرا فتح له
أبواب التوبة والندم والانكسار
والذل والافتقار والاستعانة به
وصدق اللجأ إليه ودوام التضرع

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

والدعاء والتقرب إليه بما أمكن
من الحسنات؛ ما تكون تلك
السيئة به سبب رحمته حتى يقول
عدو الله يا ليتني تركته ولم
أوقعه. وهذا معنى قول بعض
السلف: إن العبد ليعمل الذنب

يدخل به الجنة، ويعمل الحسنة
يدخل بها النار قالوا: كيف؟ قال:
يعمل الذنب فلا يزال نصب عينيه
خائفا منه مشفقا وجلا باكيا نادما
مستحيا من ربه تعالى ناكس
الرأس بين يديه منكسر القلب له

فيكون ذلك الذنب أنفع له من
طاعات كثيرة بما ترتب عليه من
هذه الأمور التي بها سعادة العبد
وفلاحه حتى يكون ذلك الذنب

سبب دخول الجنة(موارد الظمأن
لدروس الزمان، الشيخ عبد العزيز

المحمد السلمان).

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں: اللہ بندے کے لیے بھلائی چاہے تو توبہ، ندامت، شکستگی، عاجزی، محتاجی، اپنی مدد طلب کرنے، سچی پناہ، مسلسل تضرع، دعا اور ممکنہ نیکیوں سے قرب کے دروازے کھول دیتا ہے؛

یہ برائی اس کے لیے رحمت کا سبب
بن جاتی ہے، یہاں تک کہ اللہ کا
دشمن کہتا ہے: کاش میں اسے چھوڑ
دیتا اور نہ پھنساتا۔ یہی بعض سلف
کے قول کا معنی ہے: بندہ گناہ کرتا ہے
تو اس سے جنت میں داخل ہوتا ہے،
اور نیکی کرتا ہے تو اس سے آگ میں

داخل ہوتا ہے۔ پوچھا: کیسے؟ کہا:
گناہ کرے تو وہ آنکھوں کے سامنے
رہتا ہے؛ اس سے ڈرتا، گھبراتا، روتا،
نادم ہوتا، رب تعالیٰ سے شرماتا، اس
کے سامنے سر جھکائے اور دل شکستہ
ہوتا ہے۔ پھر یہ گناہ بہت سی
اطاعتوں سے زیادہ مفید ہوجاتا ہے،

کیونکہ اس کے نتیجے کی ان باتوں
میں بندے کی سعادت اور کامیابی
ہے، یہاں تک کہ گناہ جنت میں داخلے
کا سبب بن جاتا ہے۔ (موارد الظمآن
لدروس الزمان، شیخ عبدالعزیز محمد
(سلمان

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

فضل الله –عز وجل- في فتح
باب التوبة: إن الله رتب الثواب
الجزيل على التوبة ووعد من تاب
بالخير الكثير.وقال بعض
الحكماء: " المعصية بعد المعصية

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

عقاب المعصية، والحسنة بعد
الحسنة ثواب الحسنة، وربما كان
العقاب العاجل معنويا. وقال
بعض أحبار بني إسرائيل: يا رب:
كم أعصيك، ولا تعاقبني. فقيل
له: كم أعاقبك وأنت لا تدري،

أليس قد حرمتك حلاوة مناجاتي؟ قال ابن الجوزي – رحمه الله-: " الواجب على العاقل أن يحذر مغبة المعاصي، فإن نارها تحت الرماد، وربما تأخرت العقوبة، وربما جاءت مستعجلة.

توبہ کا دروازہ کھولنے میں اللہ عزوجل کا فضل: اللہ نے توبہ پر بڑا اجر رکھا اور توبہ کرنے والے کو بہت بھلائی کا وعدہ دیا۔ بعض داناؤں نے کہا: «گناہ کے بعد گناہ پہلے گناہ کی سزا، اور نیکی کے بعد نیکی پہلی نیکی کا اجر ہے؛ فوری سزا کبھی

معنوی بھی ہوتی ہے۔» بنی اسرائیل
کے ایک عالم نے کہا: اے رب! کتنی
نافرمانی کرتا ہوں اور تو سزا نہیں
دیتا۔ اسے کہا گیا: کتنی سزا دیتا ہوں
اور تم نہیں جانتے؛ کیا میں نے تمہیں
مناجات کی مٹھاس سے محروم نہیں
کیا؟ ابن جوزی رحمہ اللہ نے کہا:

«عقل مند پر گناہوں کے انجام سے بچنا واجب ہے؛ ان کی آگ راکھ کے نیچے ہے، سزا کبھی مؤخر اور کبھی جلد آتی ہے۔»

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

عن صفوان بن عسال قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إن من قبل مغرب الشمس بابا مفتوحا عرضه سبعون سنة فلا يزال ذلك الباب مفتوحا للتوبة

حتى تطلع الشمس من نحوه، فإذا طلعت من نحوه، لم ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من قبل أو كسبت في إيمانها خيرا»(رواه ابن ماجة).

صفوان بن عسال سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «سورج کے مغرب کی طرف ایک کھلا دروازہ ہے جس کی چوڑائی ستر سال ہے۔ توبہ کے لیے کھلا رہے گا یہاں تک کہ سورج اسی طرف سے طلوع ہو۔ جب وہاں سے طلوع ہو تو کسی نفس کو اس کا ایمان فائدہ نہ

دے گا اگر پہلے ایمان نہیں لایا یا ایمان میں بھلائی نہیں کمائی۔» (ابن ماجہ)

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

أمور تعين على التوبة والاستمرار عليها: إخلاص النية لله تعالى في التوبة وجميع الأعمال الأخرى.

توبہ اور اس پر قائم رہنے میں مدد دینے والی باتیں: توبہ اور دوسرے

تمام اعمال میں اللہ تعالیٰ کے لیے نیت خالص کرنا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

أمور تعين على التوبة والاستمرار عليها:أن بجد لنفسه رفقة صالحة تعينه على الخير، وألا يجالس رفقاء السوء الذين كانوا يعملون المعاصي معه.

توبہ اور اس پر قائم رہنے میں مدد
دینے والی باتیں: اپنے لیے نیک ساتھی
تلاش کرے جو بھلائی میں مدد دیں،
اور ان برے ساتھیوں کے ساتھ نہ
بیٹھے جو اس کے ساتھ گناہ کرتے
تھے۔

ماخذ کے متن کی وضاحت: «بجد»

بظاہر «یجد» کی کتابتی غلطی ہے؛
سیاق کا ترجمہ نیک ساتھی تلاش
کرنے کے معنی میں کیا گیا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

علامات صدق التائب: العزم
والقصد لتدارك ما فات، وإصلاح
ما يأتي، فإن كان الماضي تفريطا
في عبادة قضاها، أو مظلمة
أداها، أو خطيئة لا توجب غرامة

حَزِنَ إِذْ تعاطاها، وهذا دليل على تعظيم الله في قلبه واشتداد خوفه منه ورجائه إياه، وطمعه فيما عنده.

توبہ کرنے والے کی سچائی کی علامتیں: گزرے ہوئے کی تلافی اور

آنے والے کی اصلاح کا عزم اور قصد۔
ماضی میں عبادت کی کوتاہی ہو تو
قضا کرے، ظلم کا حق ہو تو ادا کرے،
یا ایسی خطا جو مالی تاوان لازم نہ
کرے تو کرنے پر غمگین ہو۔ یہ دل میں
اللہ کی تعظیم، اس کے خوف کی
شدت، اس سے امید اور اس کے پاس

موجود چیز کی طلب کی دلیل ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

علامات صدق التائب: من أقوى علامات صدقه في التوبة: محبة الله ورسوله ومحبة المؤمنين فيه والإتيان من العمل بما تقتضيه هذه المحبة.

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

توبہ کرنے والے کی سچائی کی علامتیں: سب سے مضبوط علامت اللہ اور اس کے رسول سے محبت، اللہ کے لیے مومنوں سے محبت اور اس محبت کے تقاضے کے مطابق عمل کرنا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

من أهم ثمار التوبة: اجتناب سخط الله عز وجل: إن التوبة وقاية من عذاب الله وعقابه، ذلك لأن الذنوب موجبة للسخط والنكال، والتوبة ماحية للذنوب

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ناسخة لها. قال تعالى عن يونس -عليه السلام- " فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ * لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ " (سورة الصافات: 143-144) وإنما كان تسبيح يونس: " لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ " (سورة الأنبياء: 87).

توبہ کے اہم ترین ثمرات میں سے: اللہ عزوجل کے غضب سے بچنا؛ توبہ عذاب اور سزا سے حفاظت ہے، کیونکہ گناہ غضب اور عبرتناک سزا لازم کرتے اور توبہ انہیں مٹاتی اور

ختم کرتی ہے۔ یونس علیہ السلام کے بارے میں فرمایا: «اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتے تو اس کے پیٹ میں قیامت تک رہتے۔» (سورۃ الصافات:143-144) یونس کی تسبیح تھی: «تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں

(میں تھا۔» (سورۃ الانبیاء:87

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

من هم التائبون؟ هم الذين إذا
فعلوا سيئة أو فاحشة أو ظلموا
أنفسهم ذكروا الله، فندموا وتابوا
وآمنوا، ورجعوا إلى الله من
قريب، واستغفروا لذنوبهم، ولم

يستمروا على ما فعلوا من
المعصية غير مقلعين عنها،
وعزموا أن لا يعودوا إليها أبدا.
وأتبعوا توبتهم الأعمال الصالحة.

توبہ کرنے والے کون ہیں؟ وہ جو
برائی، بے حیائی یا اپنے آپ پر ظلم

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

کریں تو اللہ کو یاد کرکے نادم ہوں،
توبہ اور ایمان لائیں، جلد اللہ کی
طرف لوٹیں، گناہوں کی بخشش
مانگیں، گناہ چھوڑے بغیر اس پر قائم
نہ رہیں، کبھی نہ لوٹنے کا عزم کریں
اور توبہ کے بعد نیک اعمال کریں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

من هم التائبون؟ التائب: له في كل واقعة عبرة، فالحمام إذا غرد بكى، والطير إذا صاح ناح، والبلبل إذا شدا تذكر، والبرق إذا لمع اهتز.

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

توبہ کرنے والے کون ہیں؟ توبہ کرنے والے کے لیے ہر واقعے میں عبرت ہے: کبوتر چہکے تو روئے، پرندہ پکارے تو نوحہ کرے، بلبل گائے تو یاد کرے اور بجلی چمکے تو لرزے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

قال أبو سليمان الداراني –رحمه الله: " من صفى صفي له، ومن كدر كدر عليه، ومن أحسن في ليله كوفئ في نهاره، ومن أحسن في نهاره كوفئ في ليله ".

ابو سلیمان دارانی رحمہ اللہ نے کہا:
«جو صاف کرے، اس کے لیے صفائی
ہوتی ہے؛ جو گدلا کرے، اس پر گدلا
پن آتا ہے۔ جو رات میں اچھا کرے، دن
میں بدلہ پاتا ہے؛ اور جو دن میں اچھا
کرے، رات میں بدلہ پاتا ہے۔»

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

عن أبي هريرة –رضي الله عنه-
عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه
قال: «أذنب عبد ذنبا فقال: اللهم
اغفر لي ذنبي. فقال تبارك
وتعالى: أذنب عبدي، فعلم أن له

ربا يغفر الذنب ويأخذ بالذنب، ثم عاد فأذنب، فقال: أي رب اغفر لي ذنبي فقال تبارك وتعالى: عبدي أذنب ذنبا فعلم أن له ربا يغفر

الذنب ويأخذ بالذنب، ثم عاد فأذنب، فقال: أي رب اغفر لي

ذنبي، فقال تبارك وتعالى: أذنب
عبدي ذنبا فعلم أن له ربا يغفر
الذنب ويأخذ بالذنب، أعمل ما
شئت فقد عفرت لك». وهو

الموافق لسماحة دين الإسلام لما فيه من الترغيب للتائبين

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

والمقبلين على الاستقامة. "

البخاري ومسلم ".

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: «بندے نے گناہ کیا اور کہا: اے

اللہ! میرا گناہ بخش دے۔ اللہ تبارک

وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ

کیا اور جان لیا کہ اس کا رب گناہ
بخشتا اور اس پر پکڑتا ہے۔ پھر گناہ
کیا اور کہا: اے رب! میرا گناہ بخش
دے۔ فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا
اور جان لیا کہ اس کا رب گناہ بخشتا
اور اس پر پکڑتا ہے۔ پھر گناہ کیا اور
کہا: اے رب! میرا گناہ بخش دے۔

فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا اور جان لیا کہ اس کا رب گناہ بخشتا اور اس پر پکڑتا ہے۔ جو چاہو کرو، میں نے تمہیں بخش دیا۔» یہ اسلام کی وسعت کے مطابق ہے، اس میں توبہ کرنے اور استقامت کی طرف آنے والوں کی ترغیب ہے۔ (بخاری اور

(مسلم

متن کی وضاحت: «عفرت لك» بظاہر «غفرت لك» یعنی میں نے تمہیں بخش دیا کی کتابتی غلطی ہے۔ ترجمہ سیاق کے معنی کے مطابق ہے؛ لاطینی قراءت میں موجود املا برقرار ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

قال محمد بن كعب القرظي: "
التوبة يجمعها أربعة أشياء:
الاستغفار باللسان، والإقلاع
بالأبدان، وإضمار ترك العود
بالجنان، ومهاجرة سيء الإخوان

".

محمد بن کعب قرظی نے کہا: «توبہ کو چار چیزیں جمع کرتی ہیں: زبان سے استغفار، بدن سے گناہ چھوڑنا، دل میں نہ لوٹنے کا عزم اور برے بھائیوں سے علیحدگی۔»

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

قال الحسن البصري –رحمه الله:

" من أراد التوبة فليخرج من

المظالم، وليدع مخالطة الناس،

وإلا لم ينل ما يريد ".

حسن بصری رحمہ اللہ نے کہا: «جو

توبہ چاہے، ظلم کے حقوق سے بری ہو
اور لوگوں کی صحبت چھوڑے، ورنہ
«اپنا مطلوب نہیں پائے گا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

قال السري السقطي –رحمه الله:
التوبة على أربع دعائم: استغفار
باللسان، وندم بالقلب، وترك
بالجوارح، وإضمار أن لا يعود.

سری سقطی رحمہ اللہ نے کہا: توبہ

چار ستونوں پر ہے: زبان سے استغفار، دل سے ندامت، اعضاء سے چھوڑنا اور نہ لوٹنے کا اندرونی عزم۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

عن أبي عثمان أنه قال: قال شاه، إذا صحح العبد مقام التوبة نقل إلى مقام الخوف، ثم إلى مقام الرجاء، ثم إلى مقام الصالحين، ثم إلى مقام المريدين، ثم إلى

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مقام المطیعین، ثم إلی مقام المحبین، ثم إلی مقام المشتاقین، ثم إلی مقام الأولیاء، ثم إلی مقام المقربین.

ابو عثمان سے روایت ہے کہ شاہ نے کہا: بندہ توبہ کا مقام درست کرے تو

خوف، پھر امید، پھر صالحین، پھر
مریدین، پھر فرمانبرداروں، پھر محبت
کرنے والوں، پھر مشتاقوں، پھر اولیاء
اور پھر مقربوں کے مقام میں منتقل
کیا جاتا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

في الزبور: " وأوحى الله تعالى إلى داود -عليه السلام-: أنا الله معطي كل سائل، وغافر كل مستغفر، وصريخ كل مستصرخ، وكاشف كل مكروب، ومحب كل

تائب. فأحب التائبين. وبشر
المحسنين، وأنذر الخاطئين. قال
–عليه الصلاة والسلام: «لو عملتم
بالخطايا حتى تبلغ السماء، ثم
تبتم تاب الله عليكم» (رواه
الحاكم في المستدرك وحسنه

الألباني).

زبور میں ہے: «اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو وحی کی: میں اللہ ہوں، ہر سائل کو دینے، ہر استغفار کرنے والے کو بخشنے، ہر فریاد کرنے والے کی فریاد سننے، ہر مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرنے اور ہر توبہ کرنے

والے سے محبت کرنے والا۔ پس توبہ
کرنے والوں سے محبت کرو، نیکوں کو
خوشخبری اور خطاکاروں کو تنبیہ
دو۔» آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے
فرمایا: «اگر خطائیں کرو یہاں تک کہ
آسمان تک پہنچ جائیں، پھر توبہ کرو
تو اللہ تمہاری توبہ قبول کرے گا۔»

(حاکم نے المستدرک میں روایت کیا؛
البانی نے حسن قرار دیا۔)

متن میں زبور کی طرف منسوب قول
نقل ہوا ہے؛ اقتباس ماخذ کی نسبت
کے طور پر ترجمہ کیا گیا، صحت کا
کوئی حکم شامل نہیں کیا گیا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

قال قتادة –رحمه الله: " القرآن يدلكم على دائكم ودوائكم. أما داؤكم فالذنوب، وأما دواؤكم فالاستغفار ".

قتادہ رحمہ اللہ نے کہا: «قرآن تمہیں

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

تمہاری بیماری اور دوا بتاتا ہے؛
«بیماری گناہ اور دوا استغفار ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

سؤال: كيف يتوب السارق؟

جواب: إذا كان الشيء عنده الآن رده إلى أصحابه. وإن تلف أو نقصت قيمته بالاستعمال أو الزمن وجب عليه أن يعوضهم عن

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ذلك، إلا إذا سامحوه فالحمد لله.

سوال: چور کیسے توبہ کرے؟ جواب: چیز موجود ہو تو مالک کو واپس کرے۔ تلف ہو یا استعمال یا وقت سے قیمت گھٹی ہو تو معاوضہ واجب ہے، الا یہ کہ وہ معاف کردیں، تو اللہ کا شکر۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

سؤال: رجل يعمل في الشحن الجوي وتتخلف عندهم بضائع أخذ منها مسجلا خلسة وبعد سنوات تاب فهل يرجع المسجل نفسه أو قيمته أو شبيها به، علما

بأن هذا النوع قد انتهى من
السوق. الجواب: يرجع المسجل
نفسه زائداً عليه ما نقص من
قيمته لقاء الاستعمال أو تقادم

الزمن، وذلك بطريقة مناسبة دون
أن يؤذي نفسه، فإن تعذر، تصدق

بقيمته نيابة عن صاحبه الأصلي.

سوال: فضائی مال برداری کا ملازم بچ جانے والے سامان سے ٹیپ ریکارڈر چپکے لے گیا، برسوں بعد توبہ کی۔ وہی، قیمت یا اسی جیسا واپس کرے، جبکہ یہ قسم بازار میں نہیں رہی؟ جواب: وہی ریکارڈر اور

استعمال یا پرانا ہونے سے قیمت کی کمی واپس کرے، مناسب طریقے سے اپنے آپ کو نقصان دیے بغیر؛ ناممکن ہو تو اصل مالک کی طرف سے قیمت صدقہ کرے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفیٰ شیخ ابراہیم حقی

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مصطفىٰ شيخ ابراہيم حقى

سؤال: لقد حصل والعياذ بالله أني ارتكبت الفاحشة، وعقدت على المرأة الزانية، وقد صار لنا سنوات وقد تبنا أنا وهي إلى الله توبة صادقة فماذا يجب عليَّ؟

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

الجواب: ما دامت التوبة قد صحت من الطرفين فعليكما إعادة العقد بشروطه الشرعية من الولي والشاهدين، ولا يلزم أن يكون ذلك في المحكمة بل لو حصل في البيت لكان كافيا.

سوال: اللہ کی پناہ، میں نے بے حیائی کی اور زنا کرنے والی عورت سے نکاح کیا۔ برسوں بعد ہم دونوں نے سچی توبہ کی؛ کیا واجب ہے؟ جواب: دونوں کی توبہ صحیح ہے تو ولی اور دو گواہوں سمیت شرعی شرطوں کے ساتھ عقد دوبارہ کرو۔ عدالت میں

ہونا لازم نہیں، گھر میں بھی کافی ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ذم الركون إلى الدنيا والفرح
بمتاعها: عن هشام بن إسماعيل
رحمه الله قال: كان ملك من
الملوك لا يأخذ أحدا من أهل
الإيمان إلا أمر بصلبه، فأُتي رجل

من أهل الإيمان بالله فأمر بصلبه، فلما قتل: أصابوا كتابا فيه ثلاث كلمات: إذا كان القدر حقا فالحرص باطل، وإذا كان الغدر في الناس طباعا فالثقة بكل أحد عجز، وإذا كان الموت بكل أحد

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

راصدا فالطمأنينة إلى الدنيا
حمق. [موسوعة ابن أبي الدنيا 5
/ 116].

دنیا پر تکیہ کرنے اور اس کے سامان
پر خوشی کی مذمت: ہشام بن
اسماعیل رحمہ اللہ نے کہا: ایک
بادشاہ ہر پکڑے گئے ایمان والے کو

سولی کا حکم دیتا تھا۔ ایک اللہ پر
ایمان والے کو لایا، سولی کا حکم دیا۔
قتل کے بعد ایک تحریر ملی جس میں
تین باتیں تھیں: تقدیر حق ہے تو
حرص باطل؛ دھوکا لوگوں کی
طبیعت ہے تو ہر کسی پر اعتماد بے
بسی؛ اور موت ہر کسی کی گھات میں

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ہے تو دنیا سے اطمینان حماقت ہے۔

[[موسوعة ابن ابی الدنیا 5/116

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ذم الركون إلى الدنيا والفرح
بمتاعها: قال عامر بن عبد قيس
رحمه الله: الدنيا كل من فيها
يجري على ما لا يريد، وكل مستقر
فيها غير راض بها، وذلك شهيد

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

على أنها ليست بدار قرار.
[موسوعة ابن أبي الدنيا
5/132].

دنیا پر تکیہ کرنے اور اس کے سامان
پر خوشی کی مذمت: عامر بن عبد
قیس رحمہ اللہ نے کہا: دنیا میں ہر
شخص ناپسندیدہ چیز کی طرف چلتا

اور ہر رہنے والا اس سے ناخوش ہے؛ یہ گواہی ہے کہ یہ مستقل رہائش کا گھر نہیں۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 5/132]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ذم الركون إلى الدنيا والفرح
بمتاعها: قال الحسن رحمه الله:
إذا أراد الله بعبد خيرا أعطاه من
الدنيا عطية ثم يمسك، فإذا أنفد
عاد عليه، وإذا هان عليه عبد

بسطها له بسطا. [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/145].

دنیا پر تکیہ کرنے اور اس کے سامان پر خوشی کی مذمت: حسن رحمہ اللہ نے کہا: اللہ بندے کے لیے بھلائی چاہے تو دنیا سے کچھ دیتا، پھر روکتا ہے؛ وہ ختم کرے تو پھر دیتا ہے۔ بندہ

حقیر ہو تو دنیا بھرپور پھیلا دیتا ہے۔

[[موسوعة ابن ابی الدنیا 5/145

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ذم الركون إلى الدنيا والفرح
بمتاعها: عن إبراهيم رحمه الله
قال: كانوا يطلبون الدنيا، فإذا
بلغوا الأربعين طلبوا الآخرة.
[موسوعة ابن أبي الدنيا

.[5/184

دنیا پر تکیہ کرنے اور اس کے سامان پر خوشی کی مذمت: ابراہیم رحمہ اللہ نے کہا: وہ دنیا طلب کرتے تھے، چالیس کو پہنچتے تو آخرت طلب کرتے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 5/184]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

أقوال وحكم في القناعة والرضا:

قال سعد بن أبي وقّاص رضى الله عنه لابنه عمر: يا بنيّ إذا طلبت الغِنى فاطلبُه بالقناعةِ، فإن لم تكن لك قناعةٌ فليس يُغنيكَ مالٌ.

[عیون الأخبار 3/187].

قناعت اور رضا کے اقوال اور حکمتیں: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیٹے عمر سے کہا: بیٹے! بے نیازی چاہو تو قناعت سے طلب کرو؛ قناعت نہ ہو تو مال بے نیاز نہیں کرے گا۔ [عیون الاخبار 3/187]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

أقوال وحكم في القناعة والرضا:

قال بكر المزني رحمه الله: يكفيك من الدنيا ما قنعت به ولو كف تمر، وشربة ماء، وظل خباء، وكلما انفتح لك من الدنيا شيء،

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ازدادت نفسك له مفتاحا.
[موسوعة ابن أبي الدنيا
4/119].

قناعت اور رضا کے اقوال اور

حکمتیں: بکر مزنی رحمہ اللہ نے کہا:
دنیا سے جس پر قناعت کرو وہ کافی
ہے، خواہ مٹھی بھر کھجور، گھونٹ

پانی اور خیمے کا سایہ۔ دنیا کی کوئی چیز کھلے تو تمہارا نفس اس کے لیے مزید کنجی طلب کرتا ہے۔

[[موسوعة ابن ابی الدنیا 4/119

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

رضا العبد عن الله وعن أقداره
وعدم الشكوى للمخلوق: عن نافع
قال: اشتكى ابن لعبد الله بن عمر
رضى الله عنه فاشتد وجده عليه
حتى قال بعض القوم: لقد خشينا

على هذا الشيخ أن يحدث بهذا الغلام حدث، فمات الغلام فخرج ابن عمر في جنازته، وما رجل أشد سرورًا منه، فقيل له في ذلك، فقال ابن عمر: إنما كان رحمة له، فلما وقع أمر الله رضينا به.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 1/457].

بندے کی اللہ اور اس کی تقدیروں سے رضا اور مخلوق سے شکایت نہ کرنا: نافع نے کہا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیٹا بیمار ہوا تو ان کا غم شدید ہوا؛ کچھ لوگوں نے کہا

ہمیں اس بزرگ کے بارے میں خوف ہے
کہ لڑکے کو کچھ ہوگیا تو کیا ہوگا۔
لڑکا مرگیا، ابن عمر جنازے میں نکلے
تو ان سے زیادہ خوش کوئی نہ تھا۔
پوچھا گیا تو کہا: پہلے اس پر رحمت
تھی، اللہ کا حکم ہوا تو ہم راضی
ہوگئے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا

1/457]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

رضا العبد عن الله وعن أقداره
وعدم الشكوى للمخلوق: عن
مغيرة قال: اشتكى ابن أخي
الأحنف إلى الأحنف بن قيس
رحمه الله وجَع ضرسه، فقال له

الأحنف: لقد ذهبت عيني منذ أربعين سنة ما ذكرتُها لأحد. [صفة الصفوة 3/140].

بندے کی اللہ اور اس کی تقدیروں سے رضا اور مخلوق سے شکایت نہ کرنا: مغیرہ نے کہا: احنف کے بھتیجے نے احنف بن قیس رحمہ اللہ سے داڑھ

کے درد کی شکایت کی۔ انہوں نے کہا: میری آنکھ چالیس برس سے جاتی رہی، کسی سے ذکر نہیں کیا۔ [صفة الصفوة 3/140]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

رضا العبد عن الله وعن أقداره
وعدم الشكوى للمخلوق: قال
محمد بن علي رحمه الله: ندعو
الله فيما نحب، فإذا وقع الذي
نكره لم نخالف الله - عزَّ وجلَّ -

فيما أحب. [الحلية (تهذيبه) 1 / 510].

بندے کی اللہ اور اس کی تقدیروں سے رضا اور مخلوق سے شکایت نہ کرنا: محمد بن علی رحمہ اللہ نے کہا: پسندیدہ میں اللہ سے دعا کرتے ہیں، ناپسندیدہ واقع ہو تو اللہ عزوجل کی

پسند کی مخالفت نہیں کرتے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 1/510]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

رضا العبد عن الله وعن أقداره
وعدم الشكوى للمخلوق: قال
أيوب السختياني رحمه الله: إذا
لم يكن ما تريد، فأرد ما يكون.
[الحلية (تهذيبه) 1 / 434].

بندے کی اللہ اور اس کی تقدیروں سے رضا اور مخلوق سے شکایت نہ کرنا: ایوب سختیانی رحمہ اللہ نے کہا: تمہارا مطلوب نہ ہو تو جو ہوتا ہے اسے چاہو۔ [الحلیۃ (تہذیب) 1/434]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

رضا العبد عن الله وعن أقداره وعدم الشكوى للمخلوق: قال عبد الواحد بن زيد رحمه الله: ما أحسب شيئًا من الأعمال يتقدم الصبر إلا الرضا ولا أعلم درجة

أرفع ولا أشرف من الرضا، وهي رأس المحبة. [الحلية (تهذيبه) 2 / 305].

بندے کی اللہ اور اس کی تقدیروں سے رضا اور مخلوق سے شکایت نہ کرنا: عبدالواحد بن زید رحمہ اللہ نے کہا: رضا کے سوا کسی عمل کو صبر

سے مقدم نہیں سمجھتا، نہ رضا سے بلند اور شریف درجہ جانتا ہوں؛ یہ محبت کی بنیاد ہے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2/305]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

رضا العبد عن الله وعن أقداره وعدم الشكوى للمخلوق: قال الفضيل رحمه الله: الراضي لا يتمنى فوق منزلته. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/402].

بندے کی اللہ اور اس کی تقدیروں سے رضا اور مخلوق سے شکایت نہ کرنا: فضیل رحمہ اللہ نے کہا: راضی شخص اپنے مقام سے اوپر کی تمنا نہیں کرتا۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1/402]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

رضا العبد عن الله وعن أقداره
وعدم الشكوى للمخلوق: قال ابن
عون رحمه الله: ارض بقضاء الله
على ما كان من عسر ويسر، فإن
ذلك أقل لهمك، وأبلغ فيما تطلب

من آخرتك، واعلم أن العبد لن
يصيب حقيقة الرضا حتى يكون
رضاه عن الفقر والبلاء كرضاه عند
الغنى والرخاء، كيف تستقضي
الله في أمرك ثم تسخط إن رأيت
قضاءً مخالفًا لهواك، ولعل ما

هويت من ذلك لو وفق لك لكان
فيه هلكتك، وترضى قضاءه إذا
وافق هواك، وذلك لقلة علمك
بالغيب، وكيف تستقضيه إن كنت
كذلك، ما أنصفت من نفسك، ولا
أصبت باب الرضا. [موسوعة ابن

أبي الدنيا 1/441].

بندے کی اللہ اور اس کی تقدیروں سے رضا اور مخلوق سے شکایت نہ کرنا: ابن عون رحمہ اللہ نے کہا: تنگی یا آسانی میں اللہ کے فیصلے پر راضی رہو، فکر کم اور آخرت کی طلب میں زیادہ مؤثر ہے۔ بندہ حقیقی رضا نہیں

پائے گا جب تک محتاجی اور مصیبت
میں دولت اور آسودگی جیسی رضا
نہ ہو۔ اللہ سے فیصلہ کیسے مانگتے،
پھر خواہش کے مخالف ہو تو ناخوش
ہوتے ہو؟ شاید خواہش پوری ہوتی تو
ہلاکت ہوتی، اور موافق ہو تو راضی
ہوتے ہو۔ یہ غیب کے کم علم سے ہے؛

ایسے ہو تو فیصلہ کیسے مانگتے ہو؟
اپنے نفس سے انصاف اور رضا کا
دروازہ نہیں پایا۔ [موسوعۃ ابن ابی
الدنیا 1/441]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

رضا الله عن العبد وأسباب ذلك:

قال مالك بن دينار رحمه الله:

وددت أن الله - عزَّ وجلَّ - أذِن لي يوم القيامة إذا وقفت بين يديه أن أسجد سجدةً، فأعلم أنه قد

رضيَ عني، ثم يقول لي: يا مالك كن تُرابًا. [صفة الصفوة 4/202].

بندے سے اللہ کی رضا اور اس کے اسباب: مالک بن دینار رحمہ اللہ نے کہا: چاہتا ہوں قیامت کے دن اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا ہوں تو ایک سجدے کی اجازت دے، جان لوں کہ

راضی ہوگیا، پھر کہے: مالک! مٹی
ہوجاؤ۔ [صفة الصفوة 4/202]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

الذكر: قال أبو الدرداء رضى الله عنه: لأن أكبر مائة مرة أحب إلى من أن أتصدق بمائة دينار. [الزهد للإمام أحمد / 259].

ذکر: ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا:

سو بار تکبیر کہنا مجھے سو دینار صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

[[الزہد، امام احمد /259

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

الذكر: عن سلمان رضى الله عنه
قال: قال رجل الحمد لله كثيرًا،
قال: فأعظمها الملَك أن يكتبها
حتى راجع فيها ربه - عزَّ وجلَّ -
قال: اكتبها كما قال عبدي كثيرًا.

[الزهد للإمام أحمد / 281].

ذکر: سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا:
کسی نے کہا اللہ کی بہت زیادہ حمد
ہے۔ فرشتے نے لکھنے کو بہت بڑا
سمجھا اور رب عزوجل سے رجوع
کیا۔ فرمایا: جیسے میرے بندے نے
کہا، بہت زیادہ، لکھ دو۔ [الزہد، امام

[احمد /281

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

الذكر: كان لمحمد بن المنكدر رحمه الله جار مبتلىً، فكان يرفع صوته من الليل يصيح، وكان محمد يرفع صوته بالحمد فقيل له في ذلك، فقال: يرفع صوتَه

بالبلاء، وأرفع صوتي بالنعمة.
[صفة الصفوة 2/479].

ذکر: محمد بن منکدر رحمہ اللہ کا ایک مصیبت زدہ پڑوسی رات کو بلند آواز سے چلاتا؛ محمد حمد بلند کرتے۔ پوچھا گیا تو کہا: وہ مصیبت کی آواز بلند کرتا، میں نعمت کی۔ [صفة

[الصفوة 2/479

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

الذكر: قال عون بن عبد الله رحمه الله: ذاكرُ الله في غفلة الناس، كمثل الفئة المنهزمة يحميها الرجل، لولا ذلك الرجل هُزمت الفئة، ولولا مَن يذكر الله

في غفلة الناس هَلك الناس.[صفة الصفوة 3/70].

ذکر: عون بن عبداللہ رحمہ اللہ نے کہا: لوگوں کی غفلت میں اللہ کا ذکر کرنے والا اس آدمی کی طرح ہے جو بھاگتی جماعت کی حفاظت کرے؛ وہ نہ ہوتا تو جماعت ہار جاتی، اور غفلت میں

ذکر کرنے والا نہ ہو تو لوگ ہلاک ہوجائیں۔ [صفۃ الصفوۃ 3/70]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

الذكر: عن ثابت البناني رحمه الله قال: بلغنا أن العبد المؤمن، يوقف يوم القيامة بين يدي الله - عزَّ وجلَّ - فيقول الله له: يا عبدي أكنت تعبدني فيمن يعبدني؟ قال:

فيقول: يا رب نعم! قال: فيقول
له: أكنت تدعوني فيمن يدعوني؟
فيقول: يا رب نعم! فيقول: أكنت
تذكرني فيمن يذكرني؟ قال:

يقول: يا رب نعم! قال: فيقول له:
وعزتي ما ذكرتني في موطن قط

إلا ذكرتك فيه، ولا دعوتني بدعوة قط إلا استجبتها لك. [الحلية (تهذيبه) 1 / 405].

ذکر: ثابت بنانی رحمہ اللہ نے کہا:

ہمیں پہنچا ہے مومن قیامت کے دن اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا ہوگا۔ پوچھے گا: میرے بندے! عبادت کرنے

والوں میں میری عبادت کرتے تھے؟
کہے گا: ہاں رب! پوچھے گا: دعا کرنے
والوں میں دعا کرتے تھے؟ ہاں رب!
پوچھے گا: ذکر کرنے والوں میں ذکر
کرتے تھے؟ ہاں رب! فرمایا: میری
عزت کی قسم! جس جگہ تم نے مجھے
یاد کیا، میں نے وہیں تمہیں یاد کیا؛

جو دعا کی، میں نے قبول کی۔

[[الحلية (تهذيب) 1/405

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

الذكر: قال عطاء بن أبي رباح رحمه الله: من جلس مجلس ذكر، كفر الله عنه بذلك المجلس عشرة مجالس من مجالس الباطل. [الحلية (تهذيبه) 2 / 15].

ذکر: عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ نے کہا: مجلسِ ذکر میں بیٹھنے سے اللہ باطل کی دس مجلسوں کا کفارہ کردیتا ہے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2/15]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

الذکر: عن مجاهد رحمه الله قال: لا يكون الرجل من الذاكرين الله كثيرًا حتى يذكر الله قائمًا وقاعدًا ومضطجعًا. [الحلية (تهذيبه) 2 / 11].

ذکر: مجاہد رحمہ اللہ نے کہا: آدمی کثرت سے ذکر کرنے والوں میں نہیں ہوتا جب تک کھڑے، بیٹھے اور لیٹے اللہ کو یاد نہ کرے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2/11]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

الذكر: عن ابن عون رحمه الله قال:ذِكْرُ الناسِ داءٌ، وذكْرُ الله دواءٌ. قال الذهبي رحمه الله: إي والله، فالعجبُ منا ومن جهلنا كيف ندعُ الدواء ونقتحمُ الداء؟!

قال - تعالى -: " فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ " [البقرة:152] وقال: " وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ " [العنكبوت: 45] وقال: " الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللّهِ أَلاَ بِذِكْرِ اللّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ " [الرعد: 28]

ولكن لا يتهيأ ذلك إلا بتوفيق الله.
ومَنَ أدمن الدعاء ولازَمَ قَرْع
البابِ فُتح له. [السير (تهذيبه)
2/657].

ذکر: ابن عون رحمہ اللہ نے کہا:
لوگوں کا ذکر بیماری، اللہ کا ذکر دوا

ہے۔ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: ہاں، اللہ
کی قسم! ہم اور ہماری جہالت عجب
ہیں، دوا چھوڑ کر مرض میں کیوں
گھستے ہیں؟ فرمایا: «مجھے یاد کرو،
تمہیں یاد کروں گا۔» [البقرة:152]
اور «اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔»
[العنکبوت:45] اور «ایمان والوں کے

دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں؛ خبردار! اللہ کے ذکر ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔» [الرعد:28] مگر اللہ کی توفیق ہی سے ممکن ہے۔ جو مسلسل دعا اور دروازہ کھٹکھٹائے، اس کے لیے کھلتا ہے۔ [السیر (تہذیب) 2/657]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

الذكر: عن أبي أسامة قال: قلت لمحمد بن النضر رحمه الله كأنك تكره أن تزار؟ قال: أجل، قلت: أما تستوحش؟ قال: كيف أستوحش وهو يقول: " أنا

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

جليس من ذكرني " !؟ [المنتظم 8 / 269].

ذکر: ابو اسامہ نے محمد بن نضر رحمہ اللہ سے کہا: لگتا ہے ملاقات ناپسند کرتے ہیں؟ کہا: ہاں۔ پوچھا: وحشت نہیں ہوتی؟ کہا: کیسے وحشت ہو جبکہ وہ کہتا ہے: «میں

اپنے ذکر کرنے والے کا ہم نشین ہوں“؟

[[المنتظم 8/269

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 16

أهمية الدعاء والتضرع إلى الله والتذلل له وما قيل في ذلك: عن عائشة - رضي الله عنها - قالت:

سلوا ربكم حتى الشسع فإنه إن لم ييسره والله لم ييسر. [الزهد

للإمام أحمد / 361].

دعا، اللہ کے سامنے تضرع اور عاجزی کی اہمیت اور اس بارے میں اقوال: عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رب سے جوتے کا تسمہ تک مانگو؛ وہ آسان نہ کرے تو اللہ کی قسم آسان نہیں ہوگا۔ [[الزہد، امام احمد /361

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

قال ابن القيم رحمه الله: الخشية أخص من الخوف، فإن الخشية للعلماء بالله. قال الله تعالى: {إنما يخشى الله من عباده العلماء}، فهي خوف مقرون بمعرفة. وقال

النبي صلى الله عليه وسلم: «إني أتقاكم لله وأشدكم له خشية». فالخوف حركة، والخشية انجماع وانقباض وسكون؛ فإن الذي يرى العدو والسيل ونحو ذلك له حالتان: إحداهما حركة للهرب

منه، وهي حالة الخوف، والثانية
سكونه وقراره في مكان لا يصل
إليه فيه، وهي الخشية. ومنه:
انخشى الشيء، والمضاعف
والمعتل أخوان، كتقضي البازي
وتقضض. وأما الرهبة فهي

الإمعان في الهرب من المكروه،
وهي ضد الرغبة التي هي سفر
القلب في طلب المرغوب فيه.
وبين الرهب والهرب تناسب في
اللفظ والمعنى، يجمعهما
الاشتقاق الأوسط الذي هو عقد

تقاليب الكلمة على معنى جامع.
وأما الوجل فرجفان القلب
وانصداعه لذكر من يخاف
سلطانه وعقوبته أو لرؤيته. وأما
الهيبة فخوف مقارن للتعظيم
والإجلال، وأكثر ما يكون مع

المحبة والمعرفة. والإجلال
تعظيم مقرون بالحب. فالخوف
لعامة المؤمنين، والخشية للعلماء
العارفين، والهيبة للمحبين،

والإجلال للمقربين. وعلى قدر
العلم والمعرفة يكون الخوف

والخشية، كما قال النبي صلى الله عليه وسلم: «إني لأعلمكم بالله وأشدكم له خشية»، وفي رواية: «خوفًا». وقال: «لو تعلمون ما أعلم لضحكتم قليلًا، ولبكيتم كثيرًا، ولما تلذذتم بالنساء على

الفرش، ولخرجتم إلى الصعدات
تجأرون إلى الله تعالى». فصاحب
الخوف يلتجئ إلى الهرب
والإمساك، وصاحب الخشية

يلتجئ إلى الاعتصام بالعلم.
ومثلهما مثل من لا علم له بالطب

ومثل الطبيب الحاذق؛ فالأول
يلتجئ إلى الحمية والهرب،
والطبيب يلتجئ إلى معرفته
بالأدوية والأدواء. قال أبو
حفص: الخوف سوط الله يقوم به
الشاردين عن بابه. وقال: الخوف

سراج في القلب، به يبصر ما فيه
من الخير والشر. وكل أحد إذا
خفته هربت منه، إلا الله عز وجل،
فإنك إذا خفته هربت إليه؛

فالخائف هارب من ربه إلى ربه.
قال أبو سليمان: ما فارق الخوف

قلبًا إلا خرب. وقال إبراهيم بن
سفيان: إذا سكن الخوف القلوب
أحرق مواضع الشهوات منها،
وطرد الدنيا عنها. وقال ذو النون:

الناس على الطريق ما لم يزل
عنهم الخوف، فإذا زال عنهم

الخوف ضلوا عن الطريق. وقال
حاتم الأصم: لا تغتر بمكان صالح،
فلا مكان أصلح من الجنة، ولقي
فيها آدم ما لقي. ولا تغتر بكثرة
العبادة، فإن إبليس بعد طول
العبادة لقي ما لقي. ولا تغتر

بكثرة العلم، فإن بلعام بن باعورا
لقي ما لقي، وكان يعرف الاسم
الأعظم. ولا تغتر بلقاء الصالحين
ورؤيتهم، فلا شخص أصلح من
النبي صلى الله عليه وسلم، ولم
ينتفع بلقائه أعداؤه والمنافقون.

والخوف ليس مقصودًا لذاته، بل
هو مقصود لغيره قصد الوسائل؛
ولهذا يزول بزوال المخوف، فإن
أهل الجنة لا خوف عليهم ولا هم
يحزنون. والخوف يتعلق بالأفعال،
والمحبة تتعلق بالذات والصفات؛

ولهذا تتضاعف محبة المؤمنين لربهم إذا دخلوا دار النعيم، ولا يلحقهم فيها خوف. ولهذا كانت منزلة المحبة ومقامها أعلى وأرفع من منزلة الخوف ومقامه.

والخوف المحمود الصادق ما حال

بین صاحبه وبین محارم الله عز وجل، فإذا تجاوز ذلك خيف منه اليأس والقنوط.

ابن قیم رحمہ اللہ نے لکھا: خشیت خوف سے زیادہ خاص ہے، کیونکہ خشیت اللہ کو جاننے والے اہلِ علم کو ہوتی ہے۔ اللہ فرماتا ہے: ”اس کے

بندوں میں سے اہلِ علم ہی اللہ سے خشیت رکھتے ہیں۔" یہ علم کے ساتھ ملا ہوا خوف ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "میں تم میں اللہ سے سب سے زیادہ تقویٰ اور خشیت رکھنے والا ہوں۔" خوف حرکت ہے، جبکہ خشیت اپنے آپ کو سمیٹنا، رکنا اور سکون ہے۔

دشمن، سیلاب یا ایسی چیز دیکھنے
والے کی دو حالتیں ہوتی ہیں: اس
سے بچنے کے لیے حرکت کرنا، جو
خوف ہے؛ اور ایسی جگہ ٹھہر جانا
جہاں وہ نہیں پہنچ سکتا، جو خشیت
ہے۔ اسی سے انخشی الشیء کا لفظ
ہے۔ مضاعف اور معتل جڑوں کی

شکلیں ایک دوسرے سے متعلق ہوتی ہیں، جیسے باز کے لیے تقضی اور تقضض کے الفاظ۔ رہبت ناپسندیدہ چیز سے بچنے کے لیے پوری طرح دور بھاگنا ہے۔ یہ رغبت کے برعکس ہے، جو پسندیدہ چیز حاصل کرنے کے لیے دل کا سفر ہے۔ رہب اور ہرب میں لفظ اور

معنی کا تعلق ہے؛ اشتقاقِ اوسط ان
کی جڑ کے حروف کی مختلف ترتیبوں
کو مشترک معنی سے جوڑتا ہے۔ وجل
اس شخص کے ذکر یا دیدار پر دل کا
کانپنا اور لرزنا ہے جس کی قوت اور
سزا سے خوف ہو۔ ہیبت ایسا خوف ہے
جو تعظیم اور اجلال کے ساتھ ہو،

اور زیادہ تر محبت اور معرفت کے
ساتھ ہوتا ہے۔ اجلال محبت کے ساتھ
تعظیم ہے۔ عام مومنوں کے لیے خوف،
معرفت رکھنے والے علماء کے لیے
خشیت، محبت کرنے والوں کے لیے
ہیبت اور مقربین کے لیے اجلال ہے۔
علم اور معرفت کے مطابق خوف اور

خشیت ہوتی ہے، جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”میں تم میں اللہ کو سب سے زیادہ جاننے والا اور اس سے سب سے زیادہ خشیت رکھنے والا ہوں“؛ ایک روایت میں ”خوف“ ہے۔ فرمایا: ”اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو کم ہنستے، بہت روتے، بستروں پر

عورتوں کے ساتھ لذت نہ پاتے اور
کھلے میدانوں میں نکل کر اللہ سے
بلند آواز سے فریاد کرتے۔“ خوف والا
بچ نکلنے اور اپنے آپ کو روکنے کی
طرف جاتا ہے، جبکہ خشیت والا علم
کو مضبوطی سے تھامتا ہے۔ ان کی
مثال طب سے ناواقف شخص اور

ماہر طبیب جیسی ہے: پہلا پرہیز اور بچنے کا راستہ لیتا ہے، جبکہ طبیب دواؤں اور بیماریوں کے علم سے مدد لیتا ہے۔ ابو حفص نے کہا: خوف اللہ کا کوڑا ہے جس سے وہ اپنے دروازے سے بھٹکنے والوں کو سیدھا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا: خوف دل میں چراغ ہے

جس سے اس کی بھلائی اور برائی
دکھائی دیتی ہے۔ جس سے تم ڈرتے ہو
اس سے بھاگتے ہو، مگر اللہ سے ڈرو
تو اسی کی طرف بھاگتے ہو۔ ڈرنے
والا اپنے رب سے اپنے رب کی طرف
بھاگتا ہے۔ ابو سلیمان نے کہا: خوف
جس دل کو چھوڑتا ہے وہ ویران ہو

جاتا ہے۔ ابراہیم بن سفیان نے کہا:
جب خوف دلوں میں ٹھہر جائے تو
خواہشات کے ٹھکانوں کو جلا دیتا
اور دنیا کی محبت نکال دیتا ہے۔
ذوالنون نے کہا: لوگ راستے پر رہتے
ہیں جب تک خوف ان سے ختم نہ ہو؛
خوف ختم ہو جائے تو راستے سے

بھٹک جاتے ہیں۔ حاتم اصم نے کہا:
اچھی جگہ پر ہونے سے دھوکا نہ
کھاؤ؛ جنت سے بہتر جگہ نہیں، پھر
بھی آدم کے ساتھ وہاں وہ پیش آیا
جو پیش آیا۔ کثرتِ عبادت سے دھوکا
نہ کھاؤ؛ ابلیس کے ساتھ طویل
عبادت کے بعد وہ پیش آیا جو پیش

آیا۔ کثرتِ علم سے دھوکا نہ کھاؤ؛
بلعام بن باعورا کے ساتھ وہ پیش آیا
جو پیش آیا، حالانکہ وہ اسمِ اعظم
جانتا تھا۔ نیک لوگوں سے ملنے اور
انہیں دیکھنے سے دھوکا نہ کھاؤ؛ نبی
ﷺ سے زیادہ نیک کوئی نہیں، پھر
بھی آپ کے دشمنوں اور منافقوں کو

آپ سے ملنے کا فائدہ نہ ہوا۔ خوف
بذاتِ خود مقصود نہیں، بلکہ دوسرے
مقصد کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا جس چیز کا
خوف ہو وہ ختم ہو تو خوف بھی
ختم ہو جاتا ہے؛ جنت والوں کو نہ
خوف ہوگا نہ غم۔ خوف اعمال سے
متعلق ہوتا ہے، جبکہ محبت ذات اور

صفات سے متعلق ہے۔ اسی لیے
مومنوں کی اپنے رب سے محبت
نعمتوں کے گھر میں داخل ہونے پر
بڑھتی ہے، اور وہاں انہیں خوف نہیں
ہوتا۔ اس لیے محبت کا مقام خوف کے
مقام سے بلند ہے۔ سچا، قابلِ تعریف
خوف وہ ہے جو انسان اور اللہ کی

حرام کردہ چیزوں کے درمیان رکاوٹ
بن جائے۔ اس حد سے بڑھ جائے تو
ناامیدی اور مایوسی کا اندیشہ ہے۔

Ibn al-Qayyim · Madarij al-Salikin · section on fear and reverence

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

الخوف والخشية: وعن المسور بن مخرمة قال لما طعن عمر رضى الله عنه جعل يألم فقال له ابن عباس- وكأنه يجزعه-: يا أمير المؤمنين ولئن كان ذاك لقد

صحبت رسول الله صلى الله عليه
وسلم فأحسنت صحبته، ثم
فارقته وهو عنك راض، ثم
صحبت أبا بكر فأحسنت صحبته
ثم فارقته وهو عنك راض، ثم
صحبت صحبتهم فأحسنت

صحبتهم ولئن فارقتهم لتفارقنهم
وهم عنك راضون، قال: أما ما
ذكرت من صحبة رسول الله صلى
الله عليه وسلم ورضاه فإنما ذاك
من منَّ الله تعالى من به علي،
وأما ما ذكرت من صحبة أبي بكر

ورضاه فإنما ذاك من من الله جل ذكره من به علي، وأما ما ترى من جزعي فهو من أجلك وأجل أصحابك، والله لو أن لي طلاع الأرض ذهبا لافتديت به من عذاب الله - عزَّ وجلَّ - قبل أن

أراه. [رواه البخاري:3416].

خوف اور خشیت: مسور بن مخرمہ نے کہا: عمر رضی اللہ عنہ کو خنجر لگا تو درد ہونے لگا۔ ابن عباس نے، گویا انہیں گھبراہٹ دلاتے ہوئے، کہا: امیر المؤمنین! ایسا ہوا ہے تو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

اچھی صحبت کی، جدا ہوئے تو آپ
راضی تھے؛ ابو بکر کی اچھی صحبت
کی، جدا ہوئے تو راضی تھے؛ پھر ان
کی صحبت کی صحبت کی اور اچھی
صحبت کی؛ جدا ہوں گے تو وہ راضی
ہوں گے۔ کہا: رسول اللہ کی صحبت
اور رضا اللہ تعالیٰ کا مجھ پر احسان

ہے؛ ابو بکر کی صحبت اور رضا بھی
اللہ جل ذکرہ کا احسان ہے۔ میری
گھبراہٹ تمہارے اور تمہارے ساتھیوں
کے لیے ہے۔ اللہ کی قسم! میرے پاس
زمین بھر سونا ہوتا تو اللہ عزوجل کا
عذاب دیکھنے سے پہلے فدیہ دیتا۔
[[بخاری:3416

ماخذ میں تسلی کے سیاق میں «یجزعه» ہے، جس کا معنی گھبراہٹ دلانا ہے، اور «صحبت صحبتهم» کی ترکیب بھی ہے۔ دی گئی عبارت برقرار رکھی گئی، کسی دوسری حدیث کی عبارت سے تبدیل نہیں کی گئی۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

الخوف والخشية: قال عبد الله بن مسعود رضى الله عنه: وددتُ أن الله غفر لي خطيئةً من خطاياىَ وأنه لم يُعرفْ نسبي. [موسوعة ابن أبي الدنيا 2/539].

خوف اور خشیت: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: چاہتا ہوں اللہ میری ایک خطا بخش دیتا اور میرا نسب معلوم نہ ہوتا۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 2/539]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

الخوف والخشية: عن شداد بن أوس الأنصاري رضي الله تعالى عنه؛ أنه كان إذا دخل الفراش يتقلب على فراشه، لا يأتيه النوم فيقول: اللهم إن النار أذهبت مني

النوم، فيقوم فيصلي حتى يصبح.
[الحلية (تهذيبه) 1 / 202].

خوف اور خشیت: شداد بن اوس انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بستر پر آتے تو کروٹیں بدلتے، نیند نہ آتی؛ کہتے: اے اللہ! آگ نے میری نیند چھین لی، پھر اٹھ کر صبح تک نماز پڑھتے۔

[[الحلیۃ (تہذیب) 1/202

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

الخوف والخشية: قال سفيان: بلغنا أن أم الربيعِ بن خثيم رحمه الله كانت تنادي، فتقول: يا بنيّ، يا ربيع، ألا تنام، فيقول: يا أماه من جنّ عليه الليل وهو يخاف

البيات حُق له أن لا ينام. قال: فلما
بلغ ورأت ما يلقى من البكاء
والسهر نادته فقالت: يا بني لعلك
قتلت قتيلاً؟ فقال: نعم يا والدة،
قتلت قتيلاً، فقالت: ومن هذا
القتيل يا بني نتحمل على أهله

فيُعْفوك، والله لو علموا ما تلقَى
من البكاء والسهر لقد رحموك،
فيقول: يا والدتي هيَ نفسِي.
[صفة الصفوة 3/43].

خوف اور خشیت: سفیان نے کہا:
ہمیں پہنچا ہے ربیع بن خثیم رحمہ اللہ

کی ماں پکارتی: بیٹے، ربیع! سوتے
نہیں؟ کہتے: اماں! جس پر رات چھائے
اور رات کے حملے کا ڈر ہو، اسے نہ
سونا چاہیے۔ بڑے ہوئے اور ماں نے
رونا اور جاگنا دیکھا تو پوچھا: شاید
کسی کو قتل کیا؟ کہا: ہاں ماں، قتل
کیا۔ پوچھا: کون؟ اس کے اہل سے

درخواست کریں معاف کردیں؛ اللہ کی قسم، تمہارا رونا اور جاگنا جانیں تو رحم کریں۔ کہتے: ماں، وہ میرا نفس ہے۔ [صفة الصفوة 3/43]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

الخوف والخشية: قال فرقد السبخي رحمه الله: بلغنا أن الأعمال كلها توزن إلا الدمعة

تخرج من عين العبد من خشية الله؛ فإنه ليس لها وزن ولا قدر،

وإنه ليطفأ بالدمعة البحور من النار. [موسوعة ابن أبي الدنيا 3/172].

خوف اور خشیت: فرقد سبخی رحمہ

اللہ نے کہا: ہمیں پہنچا ہے تمام اعمال تولے جاتے ہیں سوائے اللہ کے خوف سے بندے کی آنکھ سے نکلنے والے

آنسو کے؛ اس کا وزن یا مقدار نہیں۔
ایک آنسو آگ کے سمندر بجھا دیتا ہے۔
[[موسوعة ابن ابی الدنیا 3/172

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حیاتِ سلف · صفحہ 17

الخوف والخشية: بكى عمر بن عبد العزيز رحمه الله فبكت فاطمة فبكى أهل الدار، لا يدري هؤلاء ما أبكى هؤلاء، فلما تجلى عنهم العَبْرُ قالت فاطمة: بأبي أنت

يا أمير المؤمنين مم بكيت؟ قال: ذكرت يا فاطمة مُنْصرفَ القوم من بين يدي الله فريق في الجنة وفريق في السعير!. [موسوعة ابن أبي الدنيا 3/181].

خوف اور خشیت: عمر بن عبدالعزیز

رحمہ اللہ روئے تو فاطمہ اور گھر والے روئے؛ ایک کو دوسرے کے رونے کا سبب معلوم نہیں تھا۔ آنسو تھمے تو فاطمہ نے کہا: میرے والد قربان، امیر المؤمنین! کیوں روئے؟ کہا: فاطمہ! اللہ کے سامنے سے لوگوں کی واپسی یاد آئی؛ ایک گروہ جنت، دوسرا

بھڑکتی آگ میں! [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 3/181]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الخوف والخشية: اشتكى ثابت البناني رحمه الله عينه، فقال له الطبيب: اضمن لي خصلة تبرأ عينك، قال: وما هي؟ قال: لا تبك، قال: وما خيرٌ في عين لا تبكي؟.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 3/210].

خوف اور خشیت: ثابت بنانی رحمہ اللہ کی آنکھ میں تکلیف ہوئی۔ طبیب نے کہا: ایک بات کی ضمانت دو تو تمہاری آنکھ ٹھیک ہو جائے گی۔ پوچھا: وہ کیا ہے؟ کہا: مت روؤ۔

فرمایا: اس آنکھ میں کیا بھلائی جو روتی ہی نہ ہو؟ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 3/210]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الخوف والخشية: عن مالك بن ضيغم قال: حدثني الحكم بن نوح رحمه الله قال: بكى أبوك ليلة من أول الليل إلى آخره ولم يسجد فيها سجدة ولم يركع فيها ركعة،

ونحن معه في البحر، فلما أصبحنا قلت: يا أبا مالك لقد طالت ليلتك لا مصليا ولا داعيا فبكى، ثم قال: لو يعلم الخلائق ماذا يستقبلون غداً ما لذوا بعيش أبداً، إني والله لما رأيت الليل وهوله وشدة

سواده، ذكرت به الموقف وشدة الأمر هناك، وكل امرئ يومئذ تهمه نفسه، لا يغني والد عن ولده، ولا مولود هو جاز عن والده شيئا.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 3/227].

خوف اور خشیت: مالک بن ضیغم

کہتے ہیں کہ حکم بن نوح رحمہ اللہ نے مجھے بتایا: تمہارے والد ایک رات ابتدا سے آخر تک روتے رہے؛ نہ ایک سجدہ کیا نہ ایک رکعت پڑھی۔ ہم ان کے ساتھ سمندر میں تھے۔ صبح میں نے کہا: ابو مالک! آپ کی رات بہت

طویل گزری، نہ نماز پڑھتے ہوئے نہ دعا کرتے ہوئے۔ وہ روئے، پھر کہا: اگر مخلوق جان لے کہ کل اسے کس چیز کا سامنا ہوگا، تو کبھی زندگی کی لذت نہ پائے۔ اللہ کی قسم! جب میں نے رات، اس کی ہیبت اور اس کی گہری تاریکی دیکھی تو قیامت کا

میدان اور وہاں کے معاملے کی سختی یاد آگئی۔ اس دن ہر شخص کو اپنی فکر ہوگی؛ نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا، نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 3/227]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الخوف والخشية: عن المُعلّى بن زياد قال: كان هرِم بن حيَّان رحمه الله يخرجُ في بعض اللّيل ويُنادي بأعلى صوته: عجبتُ من الجَنَّة كيف نامَ طالبُها؟ وعجبتُ من النار

كيف نام هاربُها؟ ثم يقول: " أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَى أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا " [الأعراف: 97]. [السير (تهذيبه) 1/440].

خوف اور خشیت: معلیٰ بن زیاد کہتے ہیں: ہرم بن حیان رحمہ اللہ رات کے

کسی حصے میں نکلتے اور بلند آواز
سے پکارتے: مجھے جنت پر تعجب ہے،
اس کا طالب کیسے سو گیا؟ اور آگ
پر تعجب ہے، اس سے بھاگنے والا
کیسے سو گیا؟ پھر کہتے: ”کیا
بستیوں کے لوگ اس سے بے خوف
ہوگئے کہ ہمارا عذاب ان پر رات کو آ

پڑے؟“ [الاعراف: 97]۔ [السیر (تہذیب) 1/440]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الخوف والخشية: عن أبي إسحاق قال: أوى أبو ميسرة رحمه الله عمرو بن شرحبيل إلى فراشه.

فقال: يا ليت أمي لم تلدني فقالت له امرأته: أبا ميسرة أليس قد

أحسن الله إليك؟ هداك للإسلام، وفعل بك كذا. قال: بلى! ولكن الله أخبرنا إنا واردون على النار ولم يبين لنا إنا صادرون عنها. [الحلية (تهذيبه) 2 / 70].

خوف اور خشیت: ابو اسحاق کہتے

ہیں: ابو میسرہ عمرو بن شرحبیل رحمہ اللہ اپنے بستر پر آئے اور کہا: کاش میری ماں نے مجھے جنا ہی نہ ہوتا! ان کی اہلیہ نے کہا: ابو میسرہ! کیا اللہ نے آپ پر احسان نہیں کیا؟ آپ کو اسلام کی ہدایت دی اور آپ کے ساتھ فلاں فلاں بھلائی کی۔

فرمایا: ہاں! لیکن اللہ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم آگ پر ضرور وارد ہوں گے، اور یہ واضح نہیں کیا کہ ہم اس سے نکل بھی آئیں گے۔ [الحلیہ (تہذیب) 2 / 70]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 17

الخوف والخشية: عن عبد الرحمن بن حفص القرشي قال: كان علي بن الحسين رحمه الله إذا توضأ يصفرّ، فيقول له أهله: ما هذا الذي يعتادك عند الوضوء؟

فيقول: تدرون بين يدي من أريد
أن أقوم؟. [صفة الصفوة].

خوف اور خشیت: عبدالرحمن بن
حفص قرشی کہتے ہیں: علی بن
حسین رحمہ اللہ وضو کرتے تو ان کا
رنگ زرد ہو جاتا۔ گھر والے پوچھتے:
وضو کے وقت آپ کو یہ کیا ہو جاتا

ہے؟ فرماتے: کیا تم جانتے ہو کہ میں
کس کے سامنے کھڑا ہونے والا ہوں؟
[صفة الصفوة]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 17

الخوف والخشية: عن سعيد بن جبير رحمه الله، قال: إن الخشية أن تخشى الله حتى تَحُول خشيتهُ بينك وبين معصيتك، فتلك الخشية. [صفة الصفوة

.[3/54

خوف اور خشیت: سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: خشیت یہ ہے کہ تم اللہ سے اتنا ڈرو کہ اس کا خوف تمہارے اور نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے؛ یہی خشیت ہے۔ [صفة الصفوة 3/54]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الخوف والخشية: عن مسلم بن
إبراهيم قال: كان هشام
الدستوائي رحمه الله لا يطفئ
السراج إلى الصبح، وقال: إذا
رأيت الظلمة ذكرت ظلمة القبر.

[الحلية (تهذيبه) 2 / 340]

خوف اور خشیت: مسلم بن ابراہیم کہتے ہیں: ہشام دستوائی رحمہ اللہ صبح تک چراغ نہیں بجھاتے تھے۔ کہتے: جب تاریکی دیکھتا ہوں تو قبر کی تاریکی یاد آتی ہے۔ [الحلیہ (تہذیب) 2 / 340]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الخوف والخشية: قال ابن
الجوزي رحمه الله: ولقد كنت أقرأ
على شيخنا عبد الوهاب الأنماطي
رحمه الله الحديث في زمان
الصّبا، ولم أذق بعدُ طعم العلْم،

فكان يبكي بكاءً متّصلاً، وكان
ذلك البكاء يَعمل في قلبي،
وأقول: ما يبكي هذا هكذا إلا لأمر
عظيم. فاستفدت ببكائه ما لم
أستفد بروايته. [صفة الصفوة
2/703].

خوف اور خشیت: ابن جوزی رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں بچپن میں، جب ابھی علم کا مزہ نہ چکھا تھا، اپنے شیخ عبدالوہاب انماطی رحمہ اللہ کو حدیث پڑھ کر سناتا تھا۔ وہ مسلسل روتے تھے۔ یہ رونا میرے دل پر اثر کرتا اور میں کہتا: یہ اس طرح کسی

بڑی بات ہی کی وجہ سے روتے ہیں۔
ان کے رونے سے مجھے وہ فائدہ ہوا
جو ان کی روایت سے نہ ہوا تھا۔
[صفة الصفوة 2/703]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الرجاء وإحسان الظن بالله: عن حيان أبي النضر أن واثلة بن الأسقع رضى الله عنه دخل على يزيد بن الأسود، وهو ثقيل، وقد وُجِّه، وقد ذهب عقله، فقال

واثلة: أما تخبرني عن شيء
أسألك عنه؟ كيف ظنك بالله؟
قال: أغرقتني ذنوب، وأشفيت
على هلكة، ولكن أرجو رحمة الله،
فكبر واثلة، وكبر أهل البيت
تكبيرة، وقال: سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول: يقول الله: أنا عند ظن عبدي فليظن بي ما شاء. [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/306].

امید اور اللہ سے حسن ظن: حیان ابو نضر بیان کرتے ہیں کہ واثلہ بن اسقع

رضی اللہ عنہ یزید بن اسود کے پاس
آئے۔ وہ سخت بیمار تھے، انہیں قبلے
کی طرف کر دیا گیا تھا اور ہوش جاتا
رہا تھا۔ واثلہ نے کہا: کیا میرے سوال
کا جواب دو گے؟ اللہ سے تمہارا گمان
کیسا ہے؟ انہوں نے کہا: گناہوں نے
مجھے ڈبو دیا ہے اور میں ہلاکت کے

کنارے ہوں، لیکن اللہ کی رحمت کی
امید رکھتا ہوں۔ واثلہ نے اللہ اکبر کہا،
گھر والوں نے بھی تکبیر کہی۔ انہوں
نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ
اللہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے
گمان کے مطابق ہوں، پس وہ مجھ

سے جیسا چاہے گمان رکھے۔

[موسوعة ابن ابی الدنیا 5/306]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 17

الرجاء وإحسان الظن بالله: وعن إسحاق بن سويد قال: صحبت مسلم بن يسار رحمه الله عامًا إلى مكة، فلم أسمعه تكلم بكلمة حتى بلغنا ذات عرق، قال: ثم حدثنا

فقال: بلغني أنه يؤتى بالعبد يوم القيامة ويوقف بين يدي الله - عزَّ وجلَّ.فيقول: انظروا في حسناته فينظر في حسناته، فلا توجد له

حسنة، فيقول: انظروا في سيئاته فتوجد له سيئات كثيرة، فيؤمر به

إلى النار، فيذهب به وهو يلتفت.

فيقول: ردوه، إلى ما تلتفت؟

فيقول: أي رب لم يكن هذا ظني

– أو رجائي فيك – شك إبراهيم

فيقول: صدقت فيؤمر به إلى

الجنة. [الحلية (تهذيبه) 1 /

.[396

امید اور اللہ سے حسن ظن: اسحاق بن سوید کہتے ہیں: ایک سال مکہ جاتے ہوئے میں مسلم بن یسار رحمہ اللہ کے ساتھ رہا۔ ذات عرق پہنچنے تک میں نے ان کی کوئی بات نہیں سنی۔ پھر انہوں نے ہمیں بتایا: مجھے

یہ بات پہنچی ہے کہ قیامت کے دن
بندے کو لا کر اللہ عزوجل کے سامنے
کھڑا کیا جائے گا۔ اللہ فرمائے گا: اس
کی نیکیاں دیکھو۔ دیکھی جائیں گی
تو کوئی نیکی نہ ملے گی۔ فرمائے گا:
اس کی برائیاں دیکھو۔ بہت سی
برائیاں ملیں گی، تو اسے آگ میں لے

جانے کا حکم ہوگا۔ اسے لے جایا جائے گا اور وہ مڑ کر دیکھتا رہے گا۔ اللہ فرمائے گا: اسے واپس لاؤ۔ تم کس چیز کی طرف مڑ کر دیکھ رہے ہو؟ وہ کہے گا: میرے رب! تیرے بارے میں میرا گمان یہ نہ تھا — یا تجھ سے میری امید یہ نہ تھی؛ ابراہیم کو

الفاظ میں شک ہوا۔ اللہ فرمائے گا: تم نے سچ کہا۔ پھر اسے جنت میں لے جانے کا حکم ہوگا۔ [الحلیہ (تہذیب) 1 / 396]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 17

الرجاء وإحسان الظن بالله: قال
عمرو بن ميمون رحمه الله: ما
يسرني أن أمري يوم القيامة إلى
أبوي (لعلمه رحمه الله أن الله
تبارك وتعالى أرحم وألطف وأبر

وأكرم به من والديه). [الحلية (تهذيبه) 2 / 72].

امید اور اللہ سے حسن ظن: عمرو بن میمون رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے یہ پسند نہیں کہ قیامت کے دن میرا معاملہ میرے والدین کے سپرد ہو۔ (کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اللہ تبارک

وتعالیٰ ان کے والدین سے بھی زیادہ
ان پر رحم کرنے والا، مہربان، نیک
سلوک کرنے والا اور کریم ہے۔)
[الحلیہ (تہذیب) 2 / 72]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 17

الرجاء وإحسان الظن بالله: قال يحيى بن معاذ رحمه الله: لولا أن العفو من أحب الأشياء إليه ما ابتلَى بالذنب أكرَم الخلق عليه. [صفة الصفوة 4/341].

امید اور اللہ سے حسن ظن: یحییٰ بن معاذ رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر معاف کرنا اللہ کو سب سے محبوب چیزوں میں سے نہ ہوتا تو اپنے نزدیک سب سے معزز مخلوق کو گناہ کی آزمائش میں نہ ڈالتا۔ [صفة الصفوة 4/341]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 17

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الرجاء وإحسان الظن بالله: عن
عبد الله بن المبارك قال: كنت آتي
سفيان الثوري رحمه الله عشية
عرفة، وهو جاث على ركبتيه،
وعيناه تهملان، فبكيت، فالتفت

إلي فقال: ما شأنك؟ فقلت: من أسوء أهل الجمع حالاً؟ قال: الذي يظن أن الله لا يغفر لهم.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 1/89، 90].

امید اور اللہ سے حسن ظن: عبداللہ

بن مبارک کہتے ہیں: عرفہ کی شام
میں سفیان ثوری رحمہ اللہ کے پاس
آیا۔ وہ گھٹنوں کے بل بیٹھے تھے اور
ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔
میں رو پڑا۔ انہوں نے میری طرف مڑ
کر پوچھا: تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا:
اس اجتماع میں سب سے بری حالت

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

کس کی ہے؟ فرمایا: اس کی جو گمان کرتا ہے کہ اللہ ان لوگوں کو نہیں بخشے گا۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1/89، 90]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الموازنة بين الخوف والرجاء: عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه. قال: لو نادى مناد من السماء أيها الناس إنكم داخلون الجنة كلكم أجمعون إلا رجلاً واحدًا، لخفت

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

أن أكون هو، ولو نادى مناد أيها الناس إنكم داخلون النار إلا رجلاً واحدًا لرجوت أن أكون هو.

[الحلية (تهذيبه) 1 / 73].

خوف اور امید میں توازن: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر

آسمان سے کوئی پکارے: اے لوگو!
ایک شخص کے سوا تم سب جنت
میں داخل ہوگے، تو مجھے ڈر ہوگا کہ
وہ شخص میں ہوں۔ اور اگر کوئی
پکارے: اے لوگو! ایک شخص کے سوا
تم سب آگ میں داخل ہوگے، تو امید
رکھوں گا کہ وہ شخص میں ہوں۔

[الحلیہ (تہذیب) 1 / 73]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

عن الحسن البصري رحمه الله في قوله - عزَّ وجلَّ -: " هَاؤُمُ اقْرَؤُوا كِتَابِيهْ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيهْ " [الحاقة: 19، 20]

قال: إن المؤمن أحسن الظن بربه،

فأحسن العمل، وإن المنافق أساء الظن فأساء العمل. [الحلية (تهذيبه) 1 / 331].

حسن بصری رحمہ اللہ نے اللہ عزوجل کے فرمان: ”لو، میرا نامۂ اعمال پڑھو! مجھے یقین تھا کہ مجھے اپنے حساب سے دوچار ہونا ہے۔“ [الحاقہ: 19،

20] کے بارے میں فرمایا: مؤمن نے اپنے رب سے اچھا گمان رکھا، اس لیے اچھا عمل کیا؛ منافق نے برا گمان رکھا، اس لیے برا عمل کیا۔ [الحلیہ (تہذیب) 1 / 331]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 18

حرص السلف على تربية أبنائهم وتعليمهم والصبر على ذلك: قال ابن عمر رضى الله عنهما لرجل: يا هذا أحسن أدب ابنك؛ فإنك مسؤول عنه، وهو مسؤل عن برِّك.

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

[موسوعة ابن أبي الدنيا 8/78].

اولاد کی تربیت وتعلیم اور اس پر صبر کے لیے سلف کا اہتمام: ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا: اے شخص! اپنے بیٹے کو اچھا ادب سکھاؤ، کیونکہ تم اس کے ذمہ دار ہو اور وہ تمہارے ساتھ حسن

سلوک کا ذمہ دار ہے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 8/78]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حرص السلف على تربية أبنائهم وتعليمهم والصبر على ذلك: عن محمد بن طلحة بن مصرف رحمه

الله قال: كان أبي يأمر نساءه وخدمه وبناته بقيام الليل،

ويقول: صلوا ولو ركعتين في جوف الليل، فإن الصلاة في جوف الليل تحط الأوزار، وهي أشرف أعمال الصالحين.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 1/282].

اولاد کی تربیت وتعلیم اور اس پر
صبر کے لیے سلف کا اہتمام: محمد بن
طلحہ بن مصرف رحمہ اللہ کہتے ہیں:
میرے والد اپنی بیویوں، خادموں اور
بیٹیوں کو قیام اللیل کا حکم دیتے
اور کہتے: رات کے درمیان دو رکعت
ہی سہی، نماز پڑھو؛ رات کے درمیان

نماز گناہوں کا بوجھ اتارتی ہے اور صالحین کے بہترین اعمال میں سے ہے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1/282]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

فضل الأولاد: عن أبي هريرة رضى الله عنه قال: إن الرجل لتُرفع له الدرجة فيقول: يا رب أنَّى لي هذه؟ فيقال له: باستغفار ولدك. [موسوعة ابن أبي الدنيا

.[6/357

اولاد کی فضیلت: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کا درجہ بلند کیا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب! مجھے یہ کہاں سے ملا؟ اس سے کہا جاتا ہے: تمہاری اولاد کے تمہارے لیے بخشش مانگنے سے۔ [موسوعة ابن

ابی الدنیا 6/357]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

فضل الإنفاق على الأولاد: قيل للحسن رحمه الله: الرجل ينفق على أهله النفقة لو شاء اكتفى بدونها، فقال: أيها الرجل أوسع على نفسك كما وسَّع الله عليك.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 8/91].

اولاد پر خرچ کرنے کی فضیلت: حسن رحمہ اللہ سے کہا گیا: آدمی اپنے گھر والوں پر ایسا خرچ کرتا ہے کہ چاہے تو اس سے کم پر بھی گزارا کر سکتا ہے۔ فرمایا: اے شخص! اپنی زندگی میں وسعت رکھو، جیسے اللہ نے تم پر

وسعت فرمائی ہے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 8/91]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

تزويج الأبناء والبنات: قال رجل للحسن رحمه الله: إن لي بُنَيّة وإنها تُخْطَب، فمِمَن أُزَوِّجها؟ فقال: زوجها ممن يتقِي اللهّ، فإن أحبّها أكرمها، وإن أبغضها لم

يَظْلِمها. [عيون الأخبار 4/308، موسوعة ابن أبي الدنيا 8/39].

بیٹوں اور بیٹیوں کی شادی: ایک شخص نے حسن رحمہ اللہ سے کہا:

میری ایک بیٹی ہے اور اس کے لیے رشتے آ رہے ہیں، اسے کس سے بیاہوں؟ فرمایا: اسے ایسے شخص

سے بیاہو جو اللہ سے ڈرتا ہو؛ محبت کرے گا تو اس کی عزت کرے گا، اور ناپسند کرے گا تو اس پر ظلم نہ کرے گا۔ [عیون الاخبار 4/308، موسوعۃ ابن ابی الدنیا 8/39]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

العناية باليتيم وتأديبهم: عن فرقد السبخي رحمه الله قال: ما خلق مائدة أعظمَ شرفا من مائدة يُطعم عليها يتيم. [موسوعة ابن أبي الدنيا 8/136].

یتیم کی دیکھ بھال اور تربیت: فرقد سبخی رحمہ اللہ نے فرمایا: کوئی دسترخوان اس دسترخوان سے زیادہ معزز نہیں جس پر یتیم کو کھانا کھلایا جائے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 8/136]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

المواساة وتفريج الكُرب: عن ابن مسعود رضى الله عنه قال: يحشر الناس يوم القيامة أعرى ما كانوا قط، وأظمأ ما كانوا قط، وأنصب ما كانوا قط، فمن كسا لله كساه

الله، ومن أطعم لله أطعمه، ومن سقى لله سقاه، ومن عمل لله أغناه الله. [موسوعة ابن أبي الدنيا 4/165].

ہمدردی اور مصیبتیں دور کرنا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

قیامت کے دن لوگ ایسے برہنہ، پیاسے
اور تھکے ہوئے جمع کیے جائیں گے
جیسے کبھی نہ تھے۔ جس نے اللہ کے
لیے لباس پہنایا، اللہ اسے لباس پہنائے
گا؛ جس نے اللہ کے لیے کھانا کھلایا،
اسے کھلائے گا؛ جس نے اللہ کے لیے
پانی پلایا، اسے پلائے گا؛ اور جس نے

اللہ کے لیے عمل کیا، اللہ اسے بے نیاز کرے گا۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 4/165]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

المواساة وتفريج الكُرب: قال عبيد الله بن عباس رحمه الله: إن أفضل العطية ما أعطيت الرجل قبل المسألة، فإذا سألك: فإنما تعطيه ثمن وجهه حين بذله إليك.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 4/170].

ہمدردی اور مصیبتیں دور کرنا:

عبیداللہ بن عباس رحمہ اللہ نے فرمایا: بہترین عطیہ وہ ہے جو آدمی کو مانگنے سے پہلے دو۔ مانگ لے تو تم اسے اس آبرو کی قیمت دیتے ہو جو

اس نے تمہارے سامنے پیش کی ہے۔

[موسوعة ابن ابی الدنیا 4/170]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

عناية السلف بالفقراء والمساكين:

قال جابر بن زيد رضى الله عنه:

لأن أتصدق بدرهم على يتيم أو

مسكين، أحب إلي من حجة بعد

حجة الإسلام. [الحلية (تهذيبه)

.[462 / 1

فقیروں اور مسکینوں کے لیے سلف کا اہتمام: جابر بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کسی یتیم یا مسکین کو ایک درہم صدقہ دینا مجھے فرض حج کے بعد ایک اور حج کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔ [الحلیہ (تہذیب) 1 /

.[462

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حال السلف مع الطعام والشراب:

قال عمر رضى الله عنه: أيها الناس، إياكم والبطنة من الطعام، فإنها مكسلة عن الصلاة، مفسدة للجسد، مورثة للسقم، وإن الله

تبارك وتعالى يبغض الحبر السمين، ولكن عليكم بالقصد في قوتكم، فإنه أدنى من الإصلاح، وأبعدَ من السَرَف، وأقوى على عبادة الله، وإنه لن يهلك عبد حتى يؤثر شهوته على دينه. [موسوعة

ابن أبي الدنيا 4/92].

کھانے پینے میں سلف کا طرز عمل:

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگو! پیٹ بھر بھر کر کھانے سے بچو؛ یہ نماز میں سستی، جسم میں خرابی اور بیماری پیدا کرتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ موٹے عالم کو ناپسند کرتا ہے۔

اپنی خوراک میں اعتدال رکھو، یہ
اصلاح کے زیادہ قریب، اسراف سے
زیادہ دور اور اللہ کی عبادت کے لیے
زیادہ قوت دینے والا ہے۔ بندہ تبھی
ہلاک ہوتا ہے جب اپنی خواہش کو
اپنے دین پر ترجیح دیتا ہے۔
[موسوعة ابن ابی الدنیا 4/92]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 18

حال السلف مع الطعام والشراب:

عن ابن عمر رضى الله عنه قال:

ما شبعت منذ أسلمت. [جامع

العلوم والحكم/ 553].

کھانے پینے میں سلف کا طرز عمل:

ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سے اسلام لایا ہوں پیٹ بھر کر نہیں کھایا۔ [جامع العلوم والحکم / 553]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

حال السلف مع الطعام والشراب:

قال الحسن رحمه الله: كانت بلية أبيكم آدم - عليه السلام - أكلة، وهي بليتكم إلى يوم القيامة.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 4/95].

کھانے پینے میں سلف کا طرز عمل:

حسن رحمہ اللہ نے فرمایا: تمہارے باپ آدم علیہ السلام کی آزمائش ایک کھانا تھا، اور قیامت تک یہی تمہاری آزمائش ہے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 4/95]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حال السلف مع الطعام والشراب:

عن الحسين بن عبد الرحمن رحمه الله، قال: كان يقال: كثرة الطعام تميت القلب، كما أن كثرة الماء تميت الزرع. [موسوعة ابن أبي

الدنیا 4/96].

کھانے پینے میں سلف کا طرز عمل:

حسین بن عبدالرحمن رحمہ اللہ کہتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ بہت کھانا دل کو مار دیتا ہے، جیسے بہت پانی کھیتی کو مار دیتا ہے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 4/96]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حال السلف مع الطعام والشراب:

عن ثابت البناني رحمه الله، قال: بلغني أن إبليس ظهر ليحيى بن زكريا - عليه السلام - فرأى عليه معاليق من كل شيء. فقال يحيى

- عليه السلام -: يا إبليس ما هذه المعاليق التي أرى عليك؟ قال: هذه الشهوات التي أُصيب بهن ابن آدم، قال: فهل لي فيها من شيء. قال: ربما شبعت فثقلناك عن الصلاة وعن الذكر، قال: هل

غير ذلك؟ قال: لا! قال: لله عليّ أن لا أملأ بطني من طعام أبدًا. قال إبليس: ولله عليّ أن لا أنصح مسلمًا أبدًا. [الحلية (تهذيبه) 1 / 406].

کھانے پینے میں سلف کا طرز عمل:

ثابت بنانی رحمہ اللہ کہتے ہیں: مجھے
یہ بات پہنچی کہ ابلیس یحییٰ بن
زکریا علیہ السلام کے سامنے آیا،
انہوں نے اس پر ہر طرح کے لٹکے ہوئے
پھندے دیکھے۔ پوچھا: ابلیس! یہ
پھندے کیا ہیں؟ کہا: خواہشیں جن
سے ابن آدم کو پکڑتا ہوں۔ پوچھا:

میرا بھی ان میں حصہ ہے؟ کہا: کبھی
پیٹ بھر لیتے ہو تو نماز وذکر سے
بوجھل کر دیتے ہیں۔ پوچھا: اس کے
سوا کچھ؟ کہا: نہیں۔ فرمایا: اللہ کے
لیے مجھ پر لازم ہے کبھی کھانے سے
پیٹ نہ بھروں۔ ابلیس نے کہا: اللہ کے
لیے مجھ پر لازم ہے کبھی مسلمان کو

نصیحت نہ کروں۔ [الحلیہ (تہذیب) 1 / 406]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 18

ترك التكلف والمباهاة في إكرام الناس: دعا رجل عليّ بن أبي طالب رضى الله عنه إلى طعام، فقال: نأتيك على ألاّ تتكلّف ما ليس عندك، ولا تدّخر عنا ما

عندك. [عيون الأخبار 3/231].

مہمان نوازی میں تکلف اور فخر چھوڑنا: ایک شخص نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو کھانے پر بلایا۔ فرمایا: آئیں گے بشرطیکہ جو نہیں اس کا تکلف نہ کرو اور جو ہے ہم سے بچا نہ رکھو۔ [عیون الاخبار 3/231]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

التوكل والاعتماد على الله: قال مكحول رحمه الله: الجنين في بطن أمّه لا يطلُب ولا يحزَن ولا يغتمّ، فيأتيه الله برزقه من قِبَل سُرّته، وغذاؤه في بطن أمه من

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

دم حيضها، فمن ثَمّ لا تَحيض
الحامل، فإذا سقط استهَلّ
استهلالة إنكارًا لمكانه، وقُطِعت
سُرّته وحَوّل الله رزقه إلى ثدي
أمّه ثم حوله إلى الشيء يُصْنع له
ويَتناوله بكفّه، حتى إذا اشتدّ

وعقل قال: أين لي بالرزق! يا
ويحك! أنت في بطن أمك وفي
حِجْرها تُرْزَق حتى إذا عَقَلتَ
وشَبَبت قلتَ: هو الموت أو القتل
وأين لي بالرزق! ثم قرأ: " يَعْلَمُ مَا
تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَى وَمَا تَغِيضُ

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

الأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ " [الرعد: 8].

[عيون الأخبار 2 / 730].

اللہ پر توکل واعتماد: مکحول رحمہ

اللہ نے فرمایا: ماں کے پیٹ کا بچہ نہ

مانگتا، نہ غم وفکر کرتا ہے، اللہ ناف

کے ذریعے رزق پہنچاتا ہے؛ ماں کے

پیٹ میں اس کی غذا حیض کا خون

ہے، اسی لیے حاملہ کو حیض نہیں
آتا۔ پیدا ہو تو جگہ اجنبی لگنے سے
روتا، ناف کاٹی جاتی اور اللہ رزق
ماں کی چھاتی میں منتقل کرتا ہے،
پھر تیار کیے کھانے میں جسے ہاتھ
سے لیتا ہے۔ مضبوط وسمجھ دار ہو
تو کہتا ہے: رزق کہاں سے پاؤں؟

افسوس! ماں کے پیٹ اور گود میں
رزق ملتا رہا، عقل وجوانی آئی تو کہا:
موت یا قتل ہے، رزق کہاں سے ملے؟
پھر پڑھا: ”وہ جانتا ہے ہر مادہ کیا
اٹھائے ہوئے ہے، رحم کیا کم اور کیا
زیادہ کرتے ہیں۔“ [الرعد: 8]۔ [عیون
الاخبار 2 / 730]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

التوكل والاعتماد على الله: عن الشعبي قال: تجالس شتير، ومسروق رحمهما الله، فقال شتير: عبد الله بن مسعود رضى الله عنه يقول: إن أشد آية في

القرآن تفويضًا " وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ " [الطلاق: 3] فقال مسروق: صدقت. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/162].

اللہ پر توکل واعتماد: شعبی کہتے ہیں: شتیر ومسروق رحمہما اللہ ساتھ

بیٹھے۔ شتیر نے کہا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں سب سے زیادہ سپردگی والی آیت: ”جو اللہ پر بھروسا کرے، وہ اسے کافی ہے۔“ [الطلاق: 3] ہے۔ مسروق نے کہا: سچ کہا۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1/162]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 18

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

اليقين بالله: عن خالد بن معدان رحمه الله قال: تعلموا اليقين كما تعلموا القرآن، حتى تعرفوه فإني أتعلمه. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/22].

اللہ پر یقین: خالد بن معدان رحمہ اللہ نے فرمایا: یقین ایسے سیکھو جیسے قرآن سیکھتے ہو، تاکہ اسے پہچانو؛ میں بھی سیکھتا ہوں۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1/22]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

محبة الناس بعضهم لبعض: قال يحيى بن معاذ رحمه الله: حقيقة المحبة أنها لا تزيد بالبرّ ولا تنقص بالجَفاءِ. [صفة الصفوة 4/341].

لوگوں کی باہمی محبت: یحییٰ بن

معاذ رحمہ اللہ نے فرمایا: محبت کی حقیقت یہ ہے کہ نہ حسن سلوک سے بڑھتی ہے اور نہ بے رخی سے کم ہوتی ہے۔ [صفة الصفوة 4/341]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

محبة العبد لله ومحبة الله للعبد وأسباب ذلك: عن أبي يزيد البسْطامي رحمه الله قال: هذا فرحي بك وأنا أخافك، فكيف فرحي بك إذا أمِنتُكَ؟ ليس

العَجَبُ من حبي لك، وأنا عبدٌ فقير، إنما العَجَبُ من حُبّك لي، وأنت مِلكٌ قدير.

[السير(تهذيبه)].

بندے کی اللہ سے اور اللہ کی بندے سے محبت اور اسباب: ابو یزید

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

بسطامی رحمہ اللہ نے فرمایا: تجھ سے ڈرتے ہوئے یہ میری خوشی ہے، امن ملے تو کیسی ہوگی؟ میرا تجھ سے محبت کرنا عجیب نہیں، میں محتاج بندہ ہوں؛ عجیب تیری مجھ سے محبت ہے، تو قادر بادشاہ ہے۔ [السیر (تہذیب)]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 19

حفظ اللسان من كثرة الكلام: عن أبي هريرة رضى الله عنه أنه كان يقول: من لم ير أن كلامه من عمله، وأن خلقه من دينه: هلك وهو لا يشعر. [موسوعة ابن أبي

الدنیا 7/38].

زیادہ باتوں سے زبان کی حفاظت: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے: جو اپنی بات کو عمل اور اخلاق کو دین کا حصہ نہیں سمجھتا، بے خبری میں ہلاک ہوا۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 7/38]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حفظ اللسان من كثرة الكلام: قال الأحنف بن قيس رحمه الله: حَتْفُ الرجلِ مخبوءٌ تحت لسانه. [عيون الأخبار 1 / 381].

زیادہ باتوں سے زبان کی حفاظت:

احنف بن قیس رحمہ اللہ نے فرمایا:
آدمی کی موت زبان کے نیچے چھپی ہے۔ [عیون الاخبار 1 / 381]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حفظ اللسان من كثرة الكلام: عن عبد الرحمن بن شريح رحمه الله قال: لو أن عبدا اختار لنفسه ما اختار شيئا أفضل من الصمت. [موسوعة ابن أبي الدنيا

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

.[5/222

زیادہ باتوں سے زبان کی حفاظت:
عبدالرحمن بن شریح رحمہ اللہ نے
فرمایا: بندہ اپنے لیے چنے تو
خاموشی سے بہتر کچھ نہیں چن
سکتا۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا
.[5/222

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 19

حفظ اللسان من كثرة الكلام: عن الحسن رحمه الله قال: ما عقل دينه من لم يحفظ لسانه.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 7/51].

زیادہ باتوں سے زبان کی حفاظت:

حسن رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے زبان کی حفاظت نہ کی، دین نہیں سمجھا۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 7/51]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حفظ اللسان من كثرة الكلام: عن سفيان رحمه الله قال: قال بعض الماضين: إنما لساني سبع إن أرسلُته خفت أن يأكلني. [موسوعة ابن أبي الدنيا 7/53].

زیادہ باتوں سے زبان کی حفاظت:

سفیان رحمہ اللہ کہتے ہیں: پچھلوں میں کسی نے کہا، میری زبان درندہ ہے، چھوڑوں تو ڈرتا ہوں مجھے کھا جائے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 7/53].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حفظ اللسان من كثرة الكلام: عن الفضيل بن عياض رحمه الله قال: أشد الورع في اللسان. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/210].

زیادہ باتوں سے زبان کی حفاظت:

فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے فرمایا:

سب سے سخت پرہیزگاری زبان میں ہے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1/210]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حفظ اللسان من كثرة الكلام: عن سعدون الرازي أنه قال: كنت مع حاتم الأصم رحمه الله وكان يتكلم، فقل كلامه فقيل له: قد كنت تتكلم فينتفع بك الناس؟

قال: إني لا أحب أن أتكلم بكلمة
قبل أن أستعد جوابها لله، فإذا
قال الله تعالى لي يوم القيامة: لم
قلت كذا؟ قلت: يا رب لكذا.
[المنتظم 11 / 255].

زیادہ باتوں سے زبان کی حفاظت:

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سعدون رازی کہتے ہیں: حاتم اصم رحمہ اللہ کے ساتھ تھا؛ بات کرتے تھے، پھر کم کر دی۔ پوچھا: پہلے گفتگو سے لوگوں کو فائدہ ہوتا تھا؟ فرمایا: کسی لفظ سے پہلے اللہ کے لیے جواب تیار کرنا چاہتا ہوں؛ قیامت میں پوچھے کیوں کہا تو کہوں: میرے

رب! اس وجہ سے۔ [المنتظم 11 / 255]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 19

حفظ اللسان من كثرة الكلام: عن سفيان الثوري رحمه الله قال: كان يقال: الصمت زين العالِم، وستر الجاهل. [الحلية (تهذيبه) 2 / 409].

زیادہ باتوں سے زبان کی حفاظت:

سفیان ثوری رحمہ اللہ کہتے ہیں: کہا جاتا تھا، خاموشی عالم کی زینت اور جاہل کا پردہ ہے۔ [الحلیہ (تہذیب) 2 / 409]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حفظ اللسان من الغيبة: عن أبي هريرةرضى الله عنه قال: من أكل لحم أخيه في الدنيا قُرب إليه لحمه في الآخرة، فقيل له: كله ميتا كما أكلته حيا، فيأكله ويضج

ويكلح. [موسوعة ابن أبي الدنيا 4/348].

غیبت سے زبان کی حفاظت: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دنیا میں بھائی کا گوشت کھانے والے کے سامنے آخرت میں وہ گوشت لایا جائے گا، کہا جائے گا: اسے مردہ کھاؤ جیسے

زندہ کھایا تھا۔ وہ کھائے، چیخے اور منہ بگاڑے گا۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 4/348]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حفظ اللسان من الغيبة: قال عون بن عبد الله رحمه الله: ما أحسب أحدًا تفرّغ لعيب الناس، إلا من غفلةٍ غَفلها عن نفسه. [صفة الصفوة 3/70].

غیبت سے زبان کی حفاظت: عون بن عبداللہ رحمہ اللہ نے فرمایا: میرے خیال میں لوگوں کے عیب نکالنے کی فرصت اسے ملتی ہے جو خود سے غافل ہو۔ [صفة الصفوة 3/70]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 19

حفظ اللسان من الغيبة: قال بكر المزني رحمه الله: إذا رأيتم الرجل موكّلاً بعيوب الناس ناسيًا لعيبه، فاعلموا أنه قد مُكِرَ به. [صفة الصفوة 3/201، موسوعة

ابن أبي الدنيا 7/139].

غیبت سے زبان کی حفاظت: بکر مزنی رحمہ اللہ نے فرمایا: کسی کو لوگوں کے عیبوں میں مشغول، اپنے عیب سے غافل دیکھو تو جانو وہ تدبیر کی گرفت میں آ چکا ہے۔ [صفة الصفوة 3/201، موسوعة ابن ابی الدنیا

﴿7/139

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

حفظ اللسان من الغيبة: قال حمدون بن أحمد رحمه الله: لا تُفشِ على أحدٍ ما تحبّ أن يكون مستورًا منك. [صفة الصفوة 4/363].

غیبت سے زبان کی حفاظت: حمدون بن احمد رحمہ اللہ نے فرمایا: کسی کی وہ بات ظاہر نہ کرو جسے اپنے بارے میں چھپا پسند کرتے ہو۔ [صفة الصفوة 4/363]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ذم ذي اللسانين والحذر منه: عن
مالك بن أسماء بن خارجة، قال:
كنت مع أبي أسماء رحمه الله، إذ
جاء رجل إلى أمير من الأمراء،
فأثنى عليه وأطراه، ثم جاء إلى

أبي أسماء فجلس إليه في جانب
الدار، فجرى حديثهما، فما برح
حتى وقع فيه، فقال أسماء:
سمعت عبد الله بن مسعود رضى
الله عنه يقول: إن ذا اللسانين في
الدنيا له يوم القيامة لسانان من

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

نار. [موسوعة ابن أبي الدنيا 4/408].

دو زبان والے کی مذمت اور احتیاط:

مالک بن اسماء بن خارجہ کہتے ہیں:

اپنے والد اسماء رحمہ اللہ کے ساتھ تھا۔ ایک شخص امیر کے پاس آیا، تعریف ومبالغہ کیا، پھر گھر کے ایک

طرف والد کے پاس بیٹھا۔ گفتگو میں اٹھنے سے پہلے امیر کی برائی کی۔ اسماء نے کہا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا، دنیا میں دو زبان والے کی قیامت میں آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 4/408]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

حفظ اللسان من الكذب: عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنه أنه قال: ألا إن شر الرَّوايا روايا الكذب، ألا وإن الكذب لا يصلح منه جد ولا هزل، ولا أن يَعِد

الرجل ولده شيئا ولا ينجزه، ألا
وإن الكذب يهدي إلى الفجور،
وإن الفجور يهدي إلى النار، ألا
وإن الصدق يهدي إلى البر، وإن
البر يهدي إلى الجنة، وإنه يقال
للصادق: صدق وبر، ويقال

للكاذب: كذب وفجر، ألا وإن
محمداً صلى الله عليه وسلم
حدثنا (إن الرجل ليصدق حتى
يكتب عند الله صديقاً، ويكذب
حتى يكذب عند الله كذاباً).
[موسوعة ابن أبي الدنيا

.[5/219

جھوٹ سے زبان کی حفاظت: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنو! بدترین روایتیں جھوٹ کی ہیں۔ جھوٹ نہ سنجیدگی، نہ مذاق میں درست، نہ اولاد سے وعدہ کرکے پورا نہ کرنا۔ جھوٹ بدکاری، بدکاری آگ

کی راہ دکھاتی ہے۔ سچ نیکی، نیکی
جنت کی راہ دکھاتی ہے۔ سچے کو کہا
جاتا ہے: سچ کہا، نیکی کی؛ جھوٹے
کو: جھوٹ کہا، بدکاری کی۔ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا: ”آدمی
سچ کہتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں
صدیق لکھا جاتا ہے، اور جھوٹ کہتا

رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں جھوٹا قرار پاتا ہے۔“ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 5/219]۔

ماخذ میں »حتی یکذب عند اللہ کذاباً« لکھا ہے، عام عبارت کی طرح ”لکھا جاتا ہے“ نہیں۔ لاطینی نقل اور ترجمے میں ماخذ کا یہ فرق بدلنے کے

بغیر برقرار رکھا گیا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

حفظ اللسان من الكذب: قال مالك بن دينار رحمه الله رحمه الله: الصدق والكذب يعتركان في القلب حتى يُخرج أحدُهما صاحبه. [موسوعة ابن أبي الدنيا

.[5/213

جھوٹ سے زبان کی حفاظت: مالک بن دینار رحمہ اللہ، رحمہ اللہ نے فرمایا: سچ اور جھوٹ دل میں لڑتے ہیں، یہاں تک کہ ایک دوسرے کو نکال دیتا ہے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 5/213]۔

ماخذ میں دعائیہ کلمات «رحمہ اللہ»

دو بار آئے ہیں، اور یہ تکرار برقرار رکھی گئی ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحين کی زندگی · صفحہ 19

حفظ اللسان من الكلام الذي لا ينفع: قال الأحنف بن قيس رحمه الله: جنِّبوا مجالسَنا ذِكرَ النِّساء والطعام، إني أبغِضُ الرجلَ يكونُ وصَّافًا لفَرجه وبطنه. [السير

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

(تهذیبه) 1/453].

بے فائدہ باتوں سے زبان کی حفاظت:

احنف بن قیس رحمہ اللہ نے فرمایا:

مجلسوں میں عورتوں اور کھانے کا

ذکر نہ کرو۔ شرم گاہ وپیٹ کی

تفصیل بیان کرنے والے سے نفرت کرتا

ہوں۔ [السیر (تہذیب) 1/453]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حفظ اللسان من المسابة

والمشاتمة: قيل إنَّ رجلاً خاصم

الأحنف بن قيس رحمه الله، قال:

لئِن قلتَ واحدة، لتسمعَنَّ عشرًا.

فقال: لكنَّك إن قلت عشرًا لم

تسمَع واحدة. [السير (تهذيبه)
[1/452

گالی گلوچ سے زبان کی حفاظت: کہا گیا ایک شخص احنف بن قیس رحمہ اللہ سے جھگڑا، کہا: ایک کہو گے تو دس سنو گے۔ فرمایا: تم دس کہو تب بھی ایک نہیں سنو گے۔ [السیر

(تہذیب) 1/452]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف صالحین کی زندگی · صفحہ 19

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

حفظ اللسان من السخرية: عن الحسن، رحمه الله، قال: كانوا يقولون: من رمى أخاه بذنب قد تاب إلى الله جل وعز منه: لم يمت حتى يبتليه الله به.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 4/415].

زبان کو تمسخر سے بچانا: حسن رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ کہا کرتے تھے کہ جو اپنے بھائی کو کسی ایسے گناہ کا طعنہ دے جس سے وہ اللہ عزوجل کے حضور توبہ کر چکا ہو، وہ مرنے

سے پہلے خود اس گناہ میں مبتلا کیا جائے گا۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 4/415].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

حفظ اللسان من القول على الله
بلا علم: قال القاسم بن محمد
رحمه الله: ما نعلم كل ما نسأل
عنه؛ ولئن يعيش الرجل جاهلاً
بعد أن يعرف حق الله تعالى عليه

خير له من أن يقول ما لا يعلم.

[الحلية (تهذيبه) 1 / 353].

اللہ کے بارے میں بے علمی سے بات کرنے سے زبان کو بچانا: قاسم بن محمد رحمہ اللہ نے فرمایا: ہم ہر وہ بات نہیں جانتے جو ہم سے پوچھی جاتی ہے۔ آدمی اللہ تعالیٰ کا اپنے

اوپر حق پہچان لینے کے بعد کسی بات سے ناواقف رہ کر زندگی گزارے، یہ اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ ایسی بات کہے جسے جانتا نہیں۔]]الحلية (تهذيبه) 1 / 353[.

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

حفظ اللسان من التكلم في ما لا يعني: قال رجل للأحنف رحمه الله وأراد عيبَه: بم سدَّت قومك؟ قال: بتركي من أمرك ما لا يعنيني كما عناك من أمري ما لا يعنيك.

[عیون الأخبار 1 / 258].

غیر متعلق باتوں سے زبان کو بچانا:

ایک شخص نے احنف رحمہ اللہ کو عیب لگانے کے ارادے سے کہا: آپ اپنی قوم کے سردار کیسے بنے؟ فرمایا: تمہارے ایسے معاملات چھوڑ کر جو مجھ سے متعلق نہیں، جیسے

تم میرے ایسے معاملات میں پڑ گئے ہو جو تم سے متعلق نہیں۔ [عیون الأخبار 1 / 258].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

كلام السلف في تفضيل السكوت على الكلام أحيانًا، والعكس: عن عبيد الله بن أبي جعفر رحمه الله، قال: إذا كان المرءُ يحدث في مجلس فأعجبه الحديث،

فليمسك. وإذا كان ساكتًا، فأعجبه السكوتُ فليتحدَّث. [السير (تهذيبه) 2/625، موسوعة ابن أبي الدنيا 7/80].قال ابن رجب رحمه الله: وهذا حسن، فإن من كان كذلك كان سكوته وحديثه

لمخالفة هواه وإعجابه بنفسه،
ومن كان كذلك كان جديرًا
بتوفيق الله إياه وتسديده في
نطقه وسكوته، لأن كلامه

وسكوته يكون لله عزّ وجلّ، وبكلّ
حال فالتزام الصمت مطلقًا

واعتقاده قربة إما مطلقًا أو في
بعض العبادات، كالحج
والاعتكاف والصيام منهيّ عنه.
جامع العلوم والحكم / 178.

کبھی خاموشی کو گفتگو پر اور کبھی
گفتگو کو خاموشی پر ترجیح دینے

کے بارے میں سلف کے اقوال:

عبیداللہ بن ابی جعفر رحمہ اللہ نے فرمایا: آدمی مجلس میں بات کر رہا ہو اور اپنی گفتگو پر ناز ہونے لگے تو خاموش ہو جائے۔ خاموش ہو اور اپنی خاموشی پر ناز ہونے لگے تو بات کرے۔ [السیر (تهذیبه) 2/625،

موسوعة ابن أبي الدنيا 7/80]۔ ابن رجب رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ اچھی بات ہے، کیونکہ ایسے شخص کی خاموشی اور گفتگو اپنی خواہش اور خودپسندی کی مخالفت کے لیے ہوگی۔ ایسا شخص اس لائق ہے کہ اللہ اسے توفیق دے اور اس کی

گفتگو اور خاموشی کو درست رکھے،
کیونکہ اس کی بات اور خاموشی اللہ
عزوجل کے لیے ہوتی ہے۔ بہرحال،
مطلق خاموشی لازم پکڑنا اور اسے
قربت کا ذریعہ سمجھنا، خواہ ہمیشہ
یا بعض عبادات مثلاً حج، اعتکاف
اور روزے میں، ممنوع ہے۔ جامع

العلوم والحکم / 178۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

كلام السلف في تفضيل السكوت على الكلام أحيانًا، والعكس: قدم أبو قلابة رحمه الله على عمر بن عبد العزيز فقال له: حدث يا أبا قلابة، قال: والله إني لأكره كثيرًا

من الحديث وكثيرًا من السكوت.
[الزهد للإمام أحمد / 509].

کبھی خاموشی کو گفتگو پر اور کبھی
گفتگو کو خاموشی پر ترجیح دینے
کے بارے میں سلف کے اقوال: ابو
قلابہ رحمہ اللہ عمر بن عبدالعزیز کے
پاس آئے۔ انہوں نے کہا: ابو قلابہ!

کچھ بیان کیجیے۔ فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے بہت سی گفتگو اور بہت سی خاموشی دونوں ناپسند ہیں۔ [[الزهد للإمام أحمد / 509].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

حفظ اللسان من إخلاف الوعد:

لما حضرت عبد الله بن عمرو رضى الله عنه الوفاةُ قال: إنه كان خطب إلي ابنتي رجلٌ من قريش، وقد كان مني إليه شبيهٌ بالوعد،

فو الله لا أُلقى الله بثلث النفاق،
اشهدوا أني قد زوجتها إياه.
[موسوعة ابن أبي الدنيا
7/269].

وعدہ خلافی سے زبان کو بچانا: جب عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی

وفات کا وقت آیا تو فرمایا: قریش
کے ایک شخص نے مجھ سے میری
بیٹی کا رشتہ مانگا تھا اور میں نے
اسے وعدے جیسی بات کہی تھی۔ اللہ
کی قسم! میں ایک تہائی نفاق لے کر
اللہ سے نہیں ملوں گا۔ گواہ رہو کہ
میں نے اس کا نکاح اس شخص سے

کر دیا ہے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 7/269].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

عن عمار بن سعد السَّلْهمي رحمه الله أنه قال: مَنْ تخايل الثواب خف عليه العمل، وما لائم القلب خف على الجسد، ولسان الحكيم في قلبه، وقلب الأحمق في طرف

لسانه، ما خطر على قلبه نطق به.

[المنتظم 8 / 114].

عمار بن سعد سلْهمی رحمہ اللہ نے فرمایا: جس نے ثواب کو تصور میں رکھا، اس کے لیے عمل ہلکا ہو گیا۔ جو بات دل کو موافق ہو، وہ جسم پر آسان ہوتی ہے۔ دانا کی زبان اس کے

دل میں ہوتی ہے اور احمق کا دل اس
کی زبان کی نوک پر؛ جو خیال اس
کے دل میں آتا ہے، اسے کہہ دیتا ہے۔
.[[المنتظم 8 / 114

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

الأمانة والمسؤولية: عن عمر بن ذر قال: قال مولى لعمر بن عبد العزيز رحمه الله له حين رجع من جنازة سليمان: ما لي أراك مغتما؟ فقال عمر رحمه الله: لمثل ما أنا

فيه يُغتم، ليس أحد من أمة
محمد صلى الله عليه وسلم في
شرق ولا غرب إلا وأنا أريد أن
أودي إليه حقه غير كاتب إليَّ فيه
ولا طالبه مني. [موسوعة ابن أبي
الدنيا 3/270].

امانت اور ذمہ داری: عمر بن ذر کہتے ہیں: عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ سلیمان کے جنازے سے واپس آئے تو ان کے ایک آزاد کردہ غلام نے کہا: آپ غمگین کیوں دکھائی دیتے ہیں؟ عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: جس حال میں میں ہوں، اس پر غم کیا جاتا ہے۔

مشرق یا مغرب میں امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرد ایسا نہیں جس کا حق میں اس کے لکھے یا مطالبہ کیے بغیر اسے پہنچانا نہ چاہتا ہوں۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 3/270].

متن کی وضاحت: «أودي» سے بظاہر

«أؤدي» (ادا کرنا) مراد ہے۔ ترجمے میں سیاق کے مطابق معنی لیے گئے ہیں؛ لاطینی نقل میں لکھی ہوئی صورت پڑھی گئی ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

الثبات على الدين والتضحية لأجله: قيل لابن المبارك: ابن عون رحمه الله بما ارتفع؟ قال: بالاستقامة. [الحلية (تهذيبه) 1 / 444].

دین پر ثابت قدمی اور اس کے لیے قربانی: ابن مبارک سے پوچھا گیا: ابن عون رحمہ اللہ کس چیز سے بلند مرتبہ ہوئے؟ فرمایا: استقامت سے۔ [[الحلية (تهذيبه) 1 / 444].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

التوبة والرجوع إلى الله:عن عبد الله بن عون رحمه الله قال: اهتمام العبد بذنبه داع إلى تركه، وندمه عليه مفتاح للتوبة، ولا يزال العبد يهتم بالذنب يصيبه

حتی یکون أنفع له من بعض حسناته. [الحلیة (تهذیبه) 2 / 98].

توبہ اور اللہ کی طرف رجوع: عبداللہ بن عون رحمہ اللہ نے فرمایا: بندے کا اپنے گناہ کی فکر کرنا اسے چھوڑنے کی طرف بلاتا ہے، اور اس پر ندامت

توبہ کی کنجی ہے۔ بندہ اپنے کیے ہوئے گناہ کی فکر کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اس کے لیے بعض نیکیوں سے زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 98].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

التوبة والرجوع إلى الله: عن سعيد الجريري قال: قلت للحسن رحمه الله: يا أبا سعيد الرجل يذنب ثم يتوب، ثم يذنب ثم يتوب، ثم يذنب ثم يتوب، حتى

متى؟ قال: ما أعلم هذا إلا أخلاق المؤمنين. [الحلية (تهذيبه) 2 / 315].

توبہ اور اللہ کی طرف رجوع: سعید

جریری کہتے ہیں: میں نے حسن رحمہ اللہ سے کہا: ابو سعید! آدمی گناہ کرتا، پھر توبہ کرتا ہے؛ پھر گناہ کرتا،

پھر توبہ کرتا ہے؛ پھر گناہ کرتا، پھر توبہ کرتا ہے؛ آخر کب تک؟ فرمایا: میں تو اسے مومنوں کے اخلاق ہی سمجھتا ہوں۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 315].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

التدبر والتفكر: عن عون بن عبد الله قال: سئلت أم الدرداء رضي الله عنها: ما كان أفضل عمل أبي الدرداء رضى الله عنه؟ قالت: التفكر والاعتبار. [الزهد للإمام

أحمد].

تدبر اور غور و فکر: عون بن عبداللہ کہتے ہیں: ام درداء رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا: ابو درداء رضی اللہ عنہ کا سب سے افضل عمل کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: غور و فکر اور عبرت حاصل کرنا۔ [الزهد للإمام أحمد].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

التدبر والتفكر: قال الحسن البصري رحمه الله: الفكر مرآة تريك حسناتك وسيئاتك. [الحلية (تهذيبه) 3 / 26].

تدبر اور غور و فکر: حسن بصری

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

رحمہ اللہ نے فرمایا: فکر ایک آئینہ ہے جو تمہیں تمہاری نیکیاں اور برائیاں دکھاتا ہے۔ [الحلية (تهذيبه) 3 / 26].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

اعتزال الناس وعدم الإكثار من مخالطتهم والحذر منهم:قال وهيب بن الورد رحمه الله: كان يقال: الحكمة عشرة أجزاء، فتسعة منها في الصمت،

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

والعاشرة عزلة الناس. قال:
فعالجت نفسي على الصمت، فلم
أجدني أضبط كل ما أريد منه،
فرأيت أن هذه الأجزاء العشرة
عزلة الناس. [صفة الصفوة
2/532، موسوعة ابن أبي الدنيا

.[6/537

لوگوں سے الگ رہنا، زیادہ میل جول سے بچنا اور ان سے محتاط رہنا:

وہیب بن ورد رحمہ اللہ نے فرمایا: کہا جاتا تھا: حکمت کے دس حصے ہیں؛ نو خاموشی میں اور دسواں لوگوں سے الگ رہنے میں ہے۔ میں نے اپنے

نفس کو خاموشی کا عادی بنانے کی کوشش کی، مگر جتنی خاموشی چاہتا تھا، اس سب پر قابو نہ پا سکا۔ تب میں نے دیکھا کہ یہ دسوں حصے لوگوں سے الگ رہنے میں ہیں۔ [صفة الصفوة 2/532، موسوعة ابن أبي الدنيا 6/537].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

اعتزال الناس وعدم الإكثار من مخالطتهم والحذر منهم: عن قتادة رحمه الله قال: كان المؤمن لا يُرى إلا في ثلاثة مواطن: في مسجد يعمره، أو بيت يستره، أو

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

حاجة لا بأس بها. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/220].

لوگوں سے الگ رہنا، زیادہ میل جول سے بچنا اور ان سے محتاط رہنا:

قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا: مومن صرف تین جگہوں پر نظر آتا تھا: مسجد میں جسے وہ آباد کرتا، گھر

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

میں جو اسے چھپاتا، یا کسی جائز ضرورت میں۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/220].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

اعتزال الناس وعدم الإكثار من مخالطتهم والحذر منهم:قال الفضيل بن عياض رحمه الله: من خالط الناس لم يسلم، ولم ينج من إحدى اثنتين: - إما أن يخوض

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

معهم إذا خاضوا في باطل- وإما
أن يسكت إذا رأى منكرا أو سمعه
من جلسائه، فلا يغير؛ فيأثم،
ويَشْرَكهم فيه. [موسوعة ابن أبي
الدنيا 6/506].

لوگوں سے الگ رہنا، زیادہ میل جول

سے بچنا اور ان سے محتاط رہنا:
فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے فرمایا:
جو لوگوں سے میل جول رکھے، وہ
سلامت نہیں رہتا اور دو میں سے ایک
چیز سے نہیں بچتا: یا جب وہ باطل
میں پڑیں تو ان کے ساتھ پڑ جائے، یا
اپنے ہم نشینوں میں برائی دیکھے یا

سنے اور خاموش رہے، اسے نہ بدلے؛ یوں گناہ گار ہو اور اس میں ان کا شریک بنے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 6/506].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

اعتزال الناس وعدم الإكثار من مخالطتهم والحذر منهم: كان حبيب أبو محمد رحمه الله يخلو في بيته، فيقول: من لم تقر عينه بك فلا قرت، ومن لم يأنس بك

فلا أنس. [موسوعة ابن أبي الدنيا 6/520].

لوگوں سے الگ رہنا، زیادہ میل جول سے بچنا اور ان سے محتاط رہنا:

حبیب ابو محمد رحمہ اللہ اپنے گھر میں تنہا ہو کر کہتے: جس کی آنکھ تجھ سے ٹھنڈی نہ ہو، وہ ٹھنڈی نہ ہو؛

اور جو تجھ سے مانوس نہ ہو، اسے انس نہ ملے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 6/520].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

أهمية الاستغناء عن الناس وعدم سؤالهم وقطع مِنَّتهم: عن قتادة قال: وجدت خليد بن عبد الله العصري رحمه الله قال: تلقى المؤمن عفيفًا سؤولاً، وتلقاه غنيًا

فقيرًا قال: تلقاه عفيفًا عن الناس، سؤولاً لربه - عزَّ وجلَّ - ذليلاً لربه، عزيزًا في نفسه، غنيًا عن الناس، فقيرًا إلى ربه. قال قتادة رحمه الله تلك أخلاق المؤمن، هو أحسن معونة وأيسر الناس مؤونة.

[الزهد للإمام أحمد /410].

لوگوں سے بے نیازی، ان سے نہ مانگنے اور ان کا احسان نہ لینے کی اہمیت:

قتادہ کہتے ہیں: میں نے خلید بن عبداللہ عصری رحمہ اللہ کا یہ قول پایا: مومن تمہیں سوال سے بچنے والا اور بہت سوال کرنے والا، غنی

اور فقیر ملے گا؛ یعنی لوگوں سے
مانگنے سے بچنے والا، اپنے رب
عزوجل سے بہت مانگنے والا، اپنے رب
کے سامنے عاجز، اپنی ذات میں
باعزت، لوگوں سے بے نیاز اور اپنے
رب کا محتاج۔ قتادہ رحمہ اللہ نے
فرمایا: یہ مومن کے اخلاق ہیں؛ وہ

مدد کرنے میں سب سے اچھا اور لوگوں پر بوجھ ڈالنے میں سب سے ہلکا ہوتا ہے۔ [الزهد للإمام أحمد 410/].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

حال السلف عند الموت: عن موسى الطلحي، قال: اجتهد أبو موسى الأشعريُّ رضى الله عنه قبل موته اجتهادًا شديدًا، فقيل له: لو أمسكت ورفقتَ بنفسك؟

قال: إنَّ الخيل إذا أُرسِلَت فقاربت رأس مَجراها، أَخْرَجَتْ جميعَ ما عندها، والَّذي بقي من أَجَلي أقلُّ من ذلك.[السير(تهذيبه) 1/281].

موت کے وقت سلف کا حال: موسیٰ طلحی کہتے ہیں: ابو موسیٰ اشعری

رضی اللہ عنہ نے وفات سے پہلے
عبادت میں بہت سخت محنت کی۔ ان
سے کہا گیا: کچھ رک کر اپنے ساتھ
نرمی کریں! فرمایا: دوڑنے والے
گھوڑے جب آخری حد کے قریب
پہنچتے ہیں تو اپنی پوری قوت لگا
دیتے ہیں، اور میری عمر میں جو باقی

ہے وہ اس سے بھی کم ہے۔

1/281 (تهذيبه)السير]].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 20

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

أهمية تذكر الموت والاستعداد له:

قال راشد ين سعد: جاء رجل إلى أبي الدرداء رضى الله عنه فقال: أوصني، قال: اذكر الله في السراء والضراء، وإذا ذكرت الموتى

فاجعل نفسك كأحدهم، وإذا أشرفت نفسك على شيء من الدنيا، فانظر إلى ما تصير.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 5/513]

موت یاد رکھنے اور اس کی تیاری کی اہمیت: راشد بن سعد نے کہا: ایک

شخص ابو درداء رضی اللہ عنہ کے
پاس آیا اور کہا: مجھے نصیحت
کریں۔ فرمایا: خوش حالی اور تنگی
میں اللہ کو یاد کرو۔ مردوں کو یاد
کرو تو اپنے آپ کو ان میں سے ایک
سمجھو۔ جب نفس دنیا کی کسی چیز
کی طرف جھکے تو دیکھو کہ تمہارا

انجام کیا ہوگا۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/513]

متن کی وضاحت: «راشد ین سعد» بظاہر «راشد بن سعد» کی کتابت کی غلطی ہے۔ ترجمے میں نام کا مفہوم لیا گیا اور لاطینی نقل میں لکھی ہوئی صورت برقرار ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

أهمية تذكر الموت والاستعداد له:قال مطرّف بن الشخير رحمه الله: لو علمت متى أجلي لخشيت على ذهاب عقْلي، ولكن الله منّ على عباده بالغفلة عن الموت،

ولولا الغفلة ما تهنَّأوا بعيشٍ، ولا قامت بينهم الأسواق. [صفة الصفوة 2/159].

موت یاد رکھنے اور اس کی تیاری کی

اہمیت: مطرف بن شخیر رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہو کہ میری موت کب ہوگی تو مجھے عقل کھو

بیٹھنے کا خوف ہو، لیکن اللہ نے اپنے بندوں پر موت سے غفلت کا احسان کیا ہے۔ غفلت نہ ہوتی تو وہ زندگی کا لطف نہ پاتے اور نہ ان کے بازار قائم ہوتے۔ [صفة الصفوة 2/159].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

أهمية تذكر الموت والاستعداد له:

عن مالك بن دينار قال: كنا مع الحسن رحمه الله في جنازة، فسمع رجلاً يقول لآخر: من هذا الميت؟ فقال الحسن: هذا أنا

وأنت رحمك الله، أنتم محبوسون على آخرنا حتى يلحق آخرنا بأولهم. [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/578].

موت یاد رکھنے اور اس کی تیاری کی اہمیت: مالک بن دینار کہتے ہیں: ہم

حسن رحمہ اللہ کے ساتھ ایک جنازے
میں تھے۔ انہوں نے ایک شخص کو
دوسرے سے کہتے سنا: یہ مرنے والا
کون ہے؟ حسن نے فرمایا: اللہ تم پر
رحم فرمائے، یہ میں اور تم ہیں۔ تم
سب ہمارے آخری شخص کے انتظار
میں روکے گئے ہو، یہاں تک کہ آخری

بھی پہلے لوگوں سے جا ملے۔

.]]موسوعة ابن أبي الدنيا 5/578

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ما قيل في الموت ورهبته: عن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما، أنه سئل عن نفْسَين اتفق موتهما في طرفة عين، واحد في المشرق، وواحد في المغرب، كيف

قدرة ملك الموت عليهما؟ قال: ما
قدرة ملك الموت على أهل
المشارق والمغارب، والظلمات
والهواء، والبحور، إلا كرجل بين
يديه مائدة، يتناول من أيها شاء.
[موسوعة ابن أبي الدنيا

.[5/464

موت اور اس کی ہیبت کے بارے میں اقوال: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا: دو آدمی ایک پل میں مر جائیں، ایک مشرق میں اور دوسرا مغرب میں، تو ملک الموت دونوں پر کیسے قدرت رکھتا ہے؟

فرمایا: مشرقوں، مغربوں، تاریکیوں، فضا اور سمندروں کے باشندوں پر ملک الموت کی قدرت ایسی ہی ہے جیسے کسی شخص کے سامنے دسترخوان ہو اور وہ جہاں سے چاہے کھا لے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/464].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ما قيل في الموت ورهبته: قال الحسن رحمه الله: ما من يوم إلا وملك الموت - عليه السلام - يتصفح في كل بيت ثلاث مرات، فمن وجده منهم قد استوفى

رزقه، وانقضى أجله قبض روحه،
فإذا قبض روحه أقبل أهله برنة
وبكاء، فيأخذ ملك الموت
بعضادَتي الباب فيقول: ما لي
إليكم من ذنب، وإني لمأمور، والله
ما أكلت له رزقًا ولا أفنيت له

عمرًا، ولا انتقصت له أجلاً، وإن لي فيكم لعودة ثم عودة حتى لا أبقى منكم أحدا. [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/461].

موت اور اس کی ہیبت کے بارے میں اقوال: حسن رحمہ اللہ نے فرمایا: ہر

روز ملک الموت علیہ السلام ہر گھر کو
تین بار دیکھتا ہے۔ جسے پاتا ہے کہ
اس کا رزق پورا اور مدت ختم ہو
گئی، اس کی روح قبض کر لیتا ہے۔
روح قبض ہونے پر گھر والے چیخ اور
رونے لگتے ہیں، تو ملک الموت دروازے
کے دونوں بازو پکڑ کر کہتا ہے:

تمہارے بارے میں میرا کوئی قصور
نہیں، مجھے حکم دیا گیا ہے۔ اللہ کی
قسم! نہ میں نے اس کا رزق کھایا، نہ
اس کی عمر ختم کی، نہ اس کی
مدت گھٹائی۔ میں تمہارے پاس پھر
اور پھر آؤں گا، یہاں تک کہ تم میں
کسی کو باقی نہ چھوڑوں۔ [موسوعة

.[ابن أبي الدنيا 5/461

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ما قيل في الموت ورهبته: عن
زيد بن أسلم رحمه الله قال: إذا
بقي على المؤمن من ذنوبه شيء
لم يبلغها بعمله شُدد عليه الموت،
ليبلغ بسكرات الموت وشدائده

درجته من الجنة، وإن الكافر إذا كان قد عمل معروفًا في الدنيا يهون عليه الموت، ليستكمل ثواب معروفه في الدنيا، ثم يصير إلى النار. [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/450].

موت اور اس کی ہیبت کے بارے میں
اقوال: زید بن اسلم رحمہ اللہ نے
فرمایا: مومن کے کچھ گناہ باقی ہوں
جن تک اس کا عمل نہ پہنچا ہو تو
اس پر موت سخت کی جاتی ہے، تاکہ
موت کی سختیوں اور جان کنی سے
جنت کا اپنا درجہ پا لے۔ کافر نے دنیا

میں کوئی نیکی کی ہو تو اس پر
موت آسان کی جاتی ہے تاکہ دنیا
میں نیکی کا پورا بدلہ لے لے، پھر آگ
کی طرف جائے۔ [موسوعة ابن أبي
الدنيا 5/450].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ما قيل في القبر وأهواله: عن
محمد بن كعب القرضي قال:
أتيت عمر بن عبد العزيز رحمه الله
وهو خليفة، فلما دخلت عليه
أدمت النظر إليه، فقال: إنك

لتنظر إلي نظرا ما كنت تنظره إلي بالمدينة-لما كان واليًا عليها- قلت: أجل يا أمير المؤمنين، أعجبني ما كَلَّ من جسمك، وتغير من لونك، ورث من شعرك، فقال: كيف لو رأيتني بعد ثلاث في القبر، وقد

سقطت حدقتي على وجنتي،
وخرج الصديد والدود من منخري
وفمي، كنت أشد لي نكرة.
[موسوعة ابن أبي الدنيا 6/80].

قبر اور اس کی ہولناکیوں کے بارے میں اقوال: محمد بن کعب قرظی

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

کہتے ہیں: میں عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے پاس ان کی خلافت میں آیا اور مسلسل انہیں دیکھنے لگا۔ انہوں نے کہا: تم مجھے ایسے دیکھ رہے ہو جیسے مدینہ میں نہیں دیکھتے تھے، جب وہ وہاں کے گورنر تھے۔ میں نے کہا: جی، امیر المومنین! آپ کے

جسم کی کمزوری، رنگ کی تبدیلی
اور بالوں کی خستگی دیکھ کر حیران
ہوں۔ فرمایا: اگر قبر میں تین دن بعد
مجھے دیکھو، جبکہ آنکھیں رخساروں
پر گر چکی ہوں، ناک اور منہ سے پیپ
اور کیڑے نکل رہے ہوں، تو مجھے اس
سے زیادہ اجنبی پاؤ گے۔ [موسوعة

.[ابن أبي الدنيا 6/80

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

تلقين المحتضر الشهادة: قال عمر بن الخطاب رضى الله عنه: احضروا موتاكم وذكروهم، فإنهم يرون ما لا ترون، ولقنوهم شهادة أن لا إله إلا الله. [موسوعة ابن

أبي الدنيا 5/305].

قریب المرگ کو کلمۂ شہادت کی تلقین: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے قریب المرگ لوگوں کے پاس رہو اور انہیں یاد دلاؤ، کیونکہ وہ وہ چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے؛ اور انہیں اس شہادت کی

تلقین کرو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/305].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

تمني بعض السلف الموت
لاشتياقهم للقاء الله: عن عبد ربه
بن صالح قال: دُخل على مكحول
رحمه الله في مرضه الذي مات
فيه، فقيل له: أحسن الله عافيتك

أبا عبد الله؟ فقال: الإلحاق بمن
يُرجى عفوه، خير من البقاء مع
من لا يؤمن شره. [الحلية
(تهذيبه) 2 / 180].

اللہ سے ملاقات کے شوق میں بعض
سلف کی موت کی آرزو: عبد ربہ بن

صالح کہتے ہیں: مکحول رحمہ اللہ کی آخری بیماری میں لوگ ان کے پاس گئے اور کہا: ابو عبداللہ! اللہ آپ کو اچھی عافیت دے۔ فرمایا: جس کی معافی کی امید ہے اس سے جا ملنا، ان لوگوں کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے جن کی برائی سے امن نہیں۔

.[[الحلية (تهذيبه) 2 / 180

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

النار وعذابها: عن ابن مسعود رضى الله عنه قال: أي أهل النار أشد عذاباً؟ فقال رجل: المنافقون، قال: صدقت. فهل تدري كيف يعذبون؟ قال: لا. قال:

يجعلون في توابيت من حديد تصمد عليهم، ثم يجعلون في الدرك الأسفل من النار، تطبق على أقوام بأعمالهم آخر الأبد.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 6/422].

جہنم اور اس کا عذاب: ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا: جہنم والوں میں سب سے سخت عذاب کس کو ہوگا؟ ایک شخص نے کہا: منافقوں کو۔ فرمایا: درست کہا، مگر جانتے ہو انہیں کیسے عذاب دیا جائے گا؟ کہا: نہیں۔ فرمایا: انہیں لوہے کے

صندوقوں میں بند کرکے جہنم کے
سب سے نچلے طبقے میں رکھا جائے
گا۔ وہ لوگوں پر ان کے اعمال کے
سبب ہمیشہ کے لیے بند رہیں گے۔
.]]موسوعة ابن أبي الدنيا 6/422

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

النار وعذابها: قال الحسن رحمه الله في قوله عز وجل: " وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ* عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ " [الغاشية: 2، 3] قال: لم تخشع لله في الدنيا، فأخشعها وأنصبها

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

في النار، فذلك عملها. [موسوعة ابن أبي الدنيا 6/427].

جہنم اور اس کا عذاب: حسن رحمہ اللہ نے اللہ عزوجل کے فرمان: «اس دن کچھ چہرے ذلیل ہوں گے، محنت کرنے والے، تھکے ہوئے» [الغاشية: 2، 3]، کے بارے میں فرمایا: دنیا میں

اللہ کے سامنے عاجز نہ ہوئے، اس لیے انہیں آگ میں ذلیل اور مشقت میں ڈالا؛ یہی ان کا عمل ہے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 6/427].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

النار وعذابها: عن مجاهد رحمه الله قال:يُلقى على أهل النار الجرب، فيحتكون حتى تبدو العظام، فيقولون: ربنا بم أصابَنا هذا؟ قال: بأذاكم المؤمنين.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 6/427].

جہنم اور اس کا عذاب: مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا: جہنم والوں پر خارش مسلط ہوگی، وہ کھجائیں گے یہاں تک کہ ہڈیاں نمایاں ہو جائیں۔ کہیں گے: ہمارے رب! یہ ہمیں کیوں پہنچا؟

فرمایا: مومنوں کو اذیت دینے کے سبب۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 6/427].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

النار وعذابها: عن حماد بن خوار رحمه الله، قال: بلغنا أن أهل النار يبكون الدموع حتى تفنى، ثم يبكون الدماء، فيقول لهم الخزنة: يا معشر الأشقياء، لو كان هذا في

الدار المقبولِ فيها العملُ، كان نعم الذخرُ لكم. [موسوعة ابن أبي الدنيا 6/445].

جہنم اور اس کا عذاب: حماد بن خوار رحمہ اللہ نے فرمایا: ہمیں پہنچا ہے کہ جہنم والے اتنا روئیں گے کہ آنسو ختم ہو جائیں، پھر خون روئیں

گے۔ داروغے کہیں گے: اے بدبختو! اگر یہ عمل قبول ہونے والے گھر میں ہوتا تو تمہارے لیے کتنا اچھا ذخیرہ ہوتا۔ موسوعة ابن أبي الدنيا 6/445]].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

النار وعذابها: عن قتادة رحمه الله في قوله: " فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُواْ مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ " [المطففين: 34] قال: ذُكر لنا أن كعبا كان يقول: إن بين الجنة

والنار كوى (الكوة: الخرق في
الحائط والثقب في البيت
ونحوه) فإذا أراد المؤمن أن ينظر
إلى عدوٍ كان له في الدنيا اطلع

من بعض تلك الكوى، قال الله -
عزَّ وجلَّ - في آية أخرى: " فَاطَّلَعَ

فَرَآهُ فِي سَوَاء الْجَحِيمِ "
[الصافات: 55] قال: ذكر لنا أنه
إذ ذاك اطلع: فرأى جماجم القوم
تغلي. [موسوعة ابن أبي الدنيا
.[6/457

جہنم اور اس کا عذاب: قتادہ رحمہ

اللہ نے «پس آج ایمان والے کافروں پر ہنسیں گے» [المطففین: 34]، کے بارے میں فرمایا: ہمیں بتایا گیا کہ کعب کہا کرتے تھے: جنت اور جہنم کے درمیان دریچے ہیں (دریچہ دیوار میں سوراخ یا گھر وغیرہ میں چھید ہے)۔ مومن اپنے دنیا کے دشمن کو

دیکھنا چاہے تو ان میں سے کسی
دریچے سے جھانکے گا۔ اللہ عزوجل نے
دوسری آیت میں فرمایا: «پھر جھانکا
تو اسے جہنم کے بیچ میں دیکھا»
[الصافات: 55]۔ ہمیں بتایا گیا کہ
اس وقت جھانک کر اس نے لوگوں کی
کھوپڑیاں کھولتی دیکھیں۔ [موسوعة

.[ابن أبي الدنيا 6/457

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

الحث على قصر الأمل: قال عبد الله بن مسعود رضى الله عنه: ما منكم إلا ضيف ومالُه عاريّة، فالضيف مرتحل، والعاريّة مؤداة إلى أهلها. [أخرجه الطبراني:

.[8455

طویل آرزو کم کرنے کی ترغیب:

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں ہر شخص مہمان ہے اور اس کا مال عاریت ہے؛ مہمان کوچ کرے گا اور عاریت اپنے مالکوں کو لوٹا دی جائے گی۔ [أخرجه الطبراني:

8455].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

الحث على قصر الأمل: قال الفُضيل بن عياض رحمه الله: إنما أمس مثلٌ، واليومَ عملٌ، وغدًا أملٌ. [السير (تهذيبه) 2/774].

طویل آرزو کم کرنے کی ترغیب:

فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے فرمایا: گزرا کل عبرت ہے، آج عمل ہے اور آنے والا کل آرزو ہے۔ [السیر (تهذیبه) 2/774].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

الحث على قصر الأمل: عن سفيان رحمه الله قال: الزهد في الدنيا قصر الأمل، ليس بأكل الغليظ، ولا لبس العباء. [موسوعة ابن أبي الدنيا

.[3/310

طویل آرزو کم کرنے کی ترغیب:

سفیان رحمہ اللہ نے فرمایا: دنیا میں زہد آرزو مختصر کرنا ہے، موٹا کھانا کھانا یا کھردرا لباس پہننا نہیں۔

.[[موسوعة ابن أبي الدنيا 3/310

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

الحث على قصر الأمل: عن محمد بن واسع رحمه الله قال: قال خليد العصري رحمه الله: كلنا قد أيقن بالموت وما نرى له مستعدًا!، وكلنا قد أيقن بالجنة وما نرى لها

عاملاً! وكلنا قد أيقن بالنار وما
نرى لها خائفًا! فعلام تُعرِّجون؟
وما عسيتم تنتظرون؟ الموت؟
فهو أول وارد عليكم من الله،
بخير أو بشر! يا إخوتاه سيروا
إلى ربكم سيرًا جميلاً. [موسوعة

ابن أبي الدنيا 3/337].

طویل آرزو کم کرنے کی ترغیب:

محمد بن واسع رحمہ اللہ کہتے ہیں:

خلید عصری رحمہ اللہ نے فرمایا: ہم

سب موت کا یقین رکھتے ہیں، مگر

اس کے لیے تیار کسی کو نہیں

دیکھتے! جنت کا یقین رکھتے ہیں، مگر

اس کے لیے عمل کرنے والا نہیں
دیکھتے! آگ کا یقین رکھتے ہیں، مگر
اس سے ڈرنے والا نہیں دیکھتے! پھر
کس چیز پر ٹھہرے ہو، کس کا انتظار
ہے؟ موت کا؟ وہ اللہ کی طرف سے
سب سے پہلے تمہارے پاس آئے گی،
بھلائی یا برائی لے کر! بھائیو! اپنے رب

کی طرف اچھے انداز سے چلو۔

موسوعة ابن أبي الدنيا 3/337]].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ذم الطمع والبخل: قال سفيان الثوري رحمه الله: كان يقال: يا حملة القرآن لا تتعجلوا منفعة القرآن، وإذا مشيتم إلى الطمع فامشوا رويدًا. [الحلية (تهذيبه)

.[373 / 2

لالچ اور بخل کی مذمت: سفیان ثوری رحمہ اللہ نے فرمایا: کہا جاتا تھا: اے قرآن کے حاملین! قرآن سے فائدہ جلد لینے کی کوشش نہ کرو؛ اور لالچ کی طرف چلو تو آہستہ چلو۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 373].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 21

محبة الله للمطيع وتحبيب الناس له وتيسير أموره: قال إبراهيم الخواص رحمه الله: على قَدْر

إعزاز المرء لأمر الله يلبسه الله من عزّه، ويُقيم له العزَّ في قلوب

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

المؤمنين. [صفة الصفوة 4/348].

فرمانبردار سے اللہ کی محبت، لوگوں میں اس کی محبت اور اس کے کاموں کی آسانی: ابراہیم خواص رحمہ اللہ نے فرمایا: آدمی اللہ کے حکم کو جتنی عزت دے، اللہ اسے

اتنی اپنی عزت پہناتا اور مومنوں کے دلوں میں اس کی عزت قائم کرتا ہے۔ صفة الصفوة 4/348]].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 21

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

مجاهدة النفس: كان يقال: مَنْ رضي عن نفسه كثر الساخطون عليه. [عيون الأخبار 1 / 326].

نفس کے ساتھ مجاہدہ: کہا جاتا تھا: جو اپنے نفس سے راضی ہو، اس سے

ناراض ہونے والے بہت ہوتے ہیں۔

.]]عيون الأخبار 1 / 326

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

فضل الأخوة والصحبة في الله والإحسان إليهم: عن أبي أمامة رضى الله عنه قال: من أحب لله وأبغض لله وأعطى لله ومنع لله استكمل الإيمان. [موسوعة ابن

أبي الدنيا 8/157].

اللہ کے لیے بھائی چارے، صحبت اور ساتھیوں سے احسان کی فضیلت: ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے محبت، اللہ کے لیے بغض، اللہ کے لیے عطا اور اللہ کے لیے روکنا اختیار کیا، اس نے ایمان مکمل

كر لیا۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 8/157].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

فضل الأخوة والصحبة في الله والإحسان إليهم: قال أبو جعفر الباقر: جاء رجل إلى الحسين بن علي رضى الله عنه فاستعان به في حاجة فوجده معتكفًا فاعتذر

إليه، فذهب إلى الحسن رضى الله عنه فاستعان به فقضى حاجته، وقال: لقضاء حاجة أخ لي في الله أحب إلي من اعتكاف شهر.

[البداية والنهاية 8/204].

اللہ کے لیے بھائی چارے، صحبت اور

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

ساتھیوں سے احسان کی فضیلت: ابو
جعفر باقر کہتے ہیں: ایک شخص
حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے
ضرورت میں مدد لینے آیا، مگر انہیں
اعتکاف میں پایا؛ انہوں نے معذرت
کی۔ وہ حسن رضی اللہ عنہ کے پاس
گیا تو انہوں نے ضرورت پوری کی اور

فرمایا: اپنے اللہ کے لیے بھائی کی ضرورت پوری کرنا مجھے ایک ماہ کے اعتکاف سے زیادہ محبوب ہے۔ [[البداية والنهاية 8/204].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

فضل الأخوة والصحبة في الله والإحسان إليهم: عن واصل مولى أبن عيينة قال: كنت مع محمد بن واسع رحمه الله بمرو، فأتاه عطاء بن مسلم ومعه ابنه عثمان، فقال

عطاء لمحمد: أي عمل في الدنيا أفضل؟ قال: صحبة الأصحاب، ومحادثة الإخوان إذا اصطحبوا على البر والتقوى، فحينئذ يذهب

الله بالخلاف من بينهم فواصلوا وتواصلوا ولا خير في صحبة

الأصحاب ومحادثة الإخوان إذا كانوا عبيد بطونهم، لأنهم إذا كانوا كذلك ثبَّط بعضهم بعضًا عن الآخرة. [موسوعة ابن أبي الدنيا 2/399، 400]

اللہ کے لیے بھائی چارے، صحبت اور

ساتھیوں سے احسان کی فضیلت: ابن عیینہ کے آزاد کردہ غلام واصل کہتے ہیں: میں مرو میں محمد بن واسع رحمہ اللہ کے ساتھ تھا۔ عطا بن مسلم اپنے بیٹے عثمان کے ساتھ آئے اور پوچھا: دنیا میں کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: دوستوں کی صحبت اور

بھائیوں سے گفتگو، جب نیکی اور
تقویٰ پر ساتھ ہوں۔ اس وقت اللہ ان
کے درمیان اختلاف دور کرتا ہے۔ لہٰذا
تعلق قائم اور برقرار رکھو۔ اگر وہ
اپنے پیٹوں کے غلام ہوں تو صحبت
اور گفتگو میں خیر نہیں، کیونکہ پھر
وہ ایک دوسرے کو آخرت سے روکیں

گے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 2/399، 400]

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

أقوال وآراء بعض السلف الذين يرون الإكثار من الإخوان والأصحاب: قال وهبُ بن مُنبِّه رحمه الله: استكثر من الإخوان ما استطعت، فإن استغنيت عنهم لم

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

يضُرُّوك، وإن احتجت إليهم
نفعوك. [السير (تهذيبه) 2/554].

زیادہ بھائی اور دوست بنانے کے قائل
بعض سلف کے اقوال و آرا: وہب بن

منبہ رحمہ اللہ نے فرمایا: جتنے ہو
سکیں بھائی بناؤ؛ بے نیاز ہو تو نقصان
نہ دیں گے، اور حاجت ہو تو فائدہ

.]دیں گے۔ [السیر (تهذیبه) 2/554

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

أقوال وآراء بعض السلف الذين لا يرون الإكثار من الإخوان والأصحاب: عن عمرو بن العاص رضى الله عنه قال: إذا كثر الأخلاء كثر الغرماء. قيل لموسى-

الراوي-: ما الغرماء؟ قال:
الحقوق. [موسوعة ابن أبي الدنيا
6/532].

زیادہ بھائی اور دوست بنانے کے قائل
نہ ہونے والے بعض سلف کے اقوال و
آرا: عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے
فرمایا: دوست زیادہ ہوں تو حق دار

زیادہ ہوتے ہیں۔ راوی موسیٰ سے پوچھا گیا: حق دار سے کیا مراد ہے؟ کہا: حقوق۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 6/532].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الصبر علي الإخوان والأصحاب والتجاوز عن تقصيرهم، والتماس العذر لهم: عن أنس بن مالك رضى الله عنه في قول الله تبارك وتعالى: " وَلاَ تَسْتَوِي الحَسَنَةُ وَلاَ

السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا
الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ
حَمِيمٌ * وَمَا يُلَقَّاهَا إِلاَّ الَّذِينَ
صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلاَّ ذُو حَظٍّ
عَظِيمٍ " [فصلت: 34، 35] قال:
الرجل يشتمه أخوه، فيقول: إن

كنتَ صادقا فغفر الله لي، وإن
كنتَ كاذبا فغفر الله لك.
[موسوعة ابن أبي الدنيا
7/525].

بھائیوں اور دوستوں پر صبر، ان کی
کوتاہی سے درگزر اور ان کے لیے عذر

تلاش کرنا: انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے فرمان: «نیکی اور برائی برابر نہیں۔ بہترین طریقے سے برائی دور کرو، تو جس سے تمہاری دشمنی ہے وہ گہرا دوست بن جائے گا۔ یہ بات صبر والوں ہی کو ملتی ہے، اور بڑے نصیب والے ہی کو

ملتی ہے» [فصلت: 34، 35]، کے بارے میں فرمایا: آدمی کو اس کا بھائی برا کہے تو وہ کہے: اگر تم سچے ہو تو اللہ مجھے بخشے، اور جھوٹے ہو تو اللہ تمہیں بخشے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 7/525].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

الصبر علي الإخوان والأصحاب والتجاوز عن تقصيرهم، والتماس العذر لهم: قال محمد بن الحنفية رحمه الله: ليس بحكيم من لم يعاشر بالمعروف؛ من لا يجد بدًا

من معاشرته، حتى يجعل الله له فرجًا ومخرجًا. [الحلية (تهذيبه) 1 / 504].

بھائیوں اور دوستوں پر صبر، ان کی کوتاہی سے درگزر اور ان کے لیے عذر تلاش کرنا: محمد بن حنفیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: دانا نہیں وہ شخص جو

ایسے آدمی سے بھلائی کے ساتھ نہ رہے جس کے ساتھ رہنا ناگزیر ہے، یہاں تک کہ اللہ اس کے لیے کشادگی اور نکلنے کا راستہ بنائے۔ [الحلية (تهذيبه) 1 / 504].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

نصائح وتوجيهات للصديق: قال يحيى بن معاذ رحمه الله: ليكن حظ المؤمن منك ثلاثًا: إن لم تنفعْه فلا تضرّه، وإن لم تُفرحْه فلا تغمّه، وإن لم تمدحْه فلا

تذمّه. [صفة الصفوة 4/340].

دوست کے لیے نصیحتیں اور رہنمائی:

یحییٰ بن معاذ رحمہ اللہ نے فرمایا:

مومن کو تم سے تین باتیں ملیں:

فائدہ نہ دو تو نقصان نہ دو، خوش

نہ کرو تو غمگین نہ کرو، تعریف نہ

کرو تو مذمت نہ کرو۔ [صفة الصفوة

4/340].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

نصائح وتوجيهات للصديق: عن الجنيد بن محمد قال: كنت أعود السري السقطي رحمه الله في كل ثلاثة أيام عيادة السُّنَّة، فدخلت عليه وهو يجود بنفسه، فجلست

عند رأسه، فبكيت وسقط من
دموعي على خده، ففتح عينيه
ونظر إليّ فقلت له: أوصني،
فقال: لا تصحب الأشرار، ولا
تشتغل عن الله بمجالسة الأخيار.
[الحلية (تهذيبه) 3 / 289].

دوست کے لیے نصیحتیں اور رہنمائی:

جنید بن محمد کہتے ہیں: میں سنت کے مطابق ہر تین دن بعد سری سقطی رحمہ اللہ کی عیادت کرتا تھا۔ ان کے پاس گیا تو جان کنی تھی۔ سرہانے بیٹھ کر رویا، میرے آنسو ان کے رخسار پر گرے۔ انہوں نے آنکھیں

کھول کر مجھے دیکھا۔ میں نے کہا: نصیحت کیجیے۔ فرمایا: برے لوگوں کی صحبت نہ کرو، اور اچھے لوگوں کی مجلس سے بھی اللہ سے غافل نہ ہو جاؤ۔ [الحلية (تهذيبه) 3 / 289].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

عن الزهري رحمه الله قال: إذا طال المجلس، كان للشيطان فيه نصيب. [السير (تهذيبه) 2/607].

زہری رحمہ اللہ نے فرمایا: مجلس

طویل ہو جائے تو اس میں شیطان کا حصہ ہو جاتا ہے۔ [السیر (تهذیبه) 2/607].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

التقوى: عن قيس بن أبي حازم
قال: قال علي رضى الله عنه:
كونوا لقبول العمل أشد اهتمامًا
منكم بالعمل، فإنه لن يقلَّ عمل مع
التقوى، وكيف يقل عمل يتقبل.

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

[الحلية (تهذيبه) 1 / 81].

تقویٰ: قیس بن ابی حازم کہتے ہیں: علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمل کی نسبت اس کی قبولیت کی زیادہ فکر کرو۔ تقویٰ کے ساتھ عمل کم نہیں ہوتا، اور قبول ہونے والا عمل کیسے کم ہو سکتا ہے؟ [الحلية (تهذيبه) 1 /

81].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

التقوى: عن بكر المزني، قال: لمَّا كانَت فِتنَةُ ابن الأشعث قال طلق بن حبيب رحمه الله: اتَّقُوها بالتقوى. فقيل له: صف لنا التقوى. فقال: العَمَلُ بطاعة الله،

على نور من الله، رجاءَ ثوابِ الله، وتركُ معاصي الله، على نور من الله، مخافةَ عذابِ الله. * قال الذهبي رحمه الله: أبدعَ وأوجزَ، فلا تقوى إلاَّ بعَمَل، ولا عمل إلاَّ بتروٍّ من العِلم والاتِّباع، ولا ينفعُ

ذلك إلاَّ بالإخلاص لله. لا ليقال
فلان تارك للمعاصي بنور الفقه، إذ
المعاصي يفتقر اجتنابُها إلى
معرفتها، ويكونُ التَّركُ خَوفًا من
الله، لا لِيُمدَحَ بتركها، فمن داوم
على هذه الوصيَّة فقد فاز. [السير

(تهذیبه) 2/ 566، 567].

تقویٰ: بکر مزنی کہتے ہیں: ابن اشعث کا فتنہ ہوا تو طلق بن حبیب رحمہ اللہ نے کہا: تقویٰ سے اس سے بچو۔ پوچھا گیا: تقویٰ بیان کریں۔ فرمایا: اللہ کے نور کی روشنی میں اس کی اطاعت کرنا، اس کے ثواب کی امید

سے؛ اور اس کے نور کی روشنی میں نافرمانی چھوڑنا، اس کے عذاب کے خوف سے۔ ذہبی رحمہ اللہ نے کہا: خوب اور مختصر بیان کیا۔ عمل کے بغیر تقویٰ نہیں، علم اور اتباع میں غور کے بغیر عمل نہیں؛ اور اللہ کے لیے اخلاص کے بغیر یہ مفید نہیں۔ یہ

مقصد نہ ہو کہ لوگ کہیں فلاں فقہ کے نور سے گناہ چھوڑتا ہے۔ گناہوں سے بچنے کے لیے انہیں جاننا ضروری ہے، اور چھوڑنا اللہ کے خوف سے ہو، تعریف پانے کے لیے نہیں۔ جو اس وصیت پر قائم رہے، کامیاب ہوا۔ .[[السیر (تهذیبه) 2/ 566، 567

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ما قيل في الحكمة والحكماء: قال بعض الحكماء من الصحابة رضى الله عنهم: تقول الحكمةُ: مَن التمسني فلم يَجِدْنِي فَليفْعَلْ بأحسنِ ما يعْلم، وليترك أقبح ما

يَعلم، فإذا فَعَلَ ذلك فأَنَا معه وإن لم يَعرِفْني. [عيون الأخبار 2 / 520].

حکمت اور داناؤں کے بارے میں

اقوال: صحابہ رضی اللہ عنہم کے

بعض داناؤں نے کہا: حکمت کہتی ہے: جو مجھے ڈھونڈے اور نہ پائے، وہ

اپنی معلوم بہترین بات پر عمل کرے
اور معلوم بدترین بات چھوڑ دے۔
ایسا کرے تو میں اس کے ساتھ ہوں،
اگرچہ وہ مجھے نہ پہچانے۔ [عیون
الأخبار 2 / 520].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

مخايل السؤدد وأسبابه ومخايل السوء: قال حاتمٌ رحمه الله: العاقل فَطِنٌ مُتغافلٌ. [عيون الأخبار 3/10].

شرافت کی نشانیاں اور اسباب اور

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

برائی کی نشانیاں: حاتم رحمہ اللہ نے فرمایا: عقل مند ہوشیار ہوتا ہے، مگر جان بوجھ کر نظرانداز کرتا ہے۔ [[عيون الأخبار 3/10].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

مخايل السؤدد وأسبابه ومخايل السوء: قال علي بن عبد الله بن عباس رحمه الله: سادة الناس في الدنيا الأسخياء وفي الآخرة الأتقياء. [عيون الأخبار 1 /

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

.[258

شرافت کی نشانیاں اور اسباب اور برائی کی نشانیاں: علی بن عبداللہ بن عباس رحمہ اللہ نے فرمایا: دنیا میں لوگوں کے سردار سخی ہیں، اور آخرت میں متقی۔ [عیون الأخبار 1 / 258].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

حال السلف مع نعم الله وما قيل في ذلك: قال ابن القيم رحمه الله: الشكر معه المزيد أبدًا، لقوله تعالى: " لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ " [إبراهيم: 7] فمتى لم تر حالك

في مزيد فاستقبل الشكر. ا.هـ
بتصرف. مدارج السالكين 2/578.

اللہ کی نعمتوں کے بارے میں سلف کا
حال اور اقوال: ابن قیم رحمہ اللہ نے

فرمایا: شکر کے ساتھ ہمیشہ اضافہ
ہے؛ اللہ تعالیٰ کے فرمان کی وجہ سے:
«اگر شکر کرو گے تو تمہیں مزید دوں

گا» [إبراهيم: 7]۔ جب اپنی حالت
میں اضافہ نہ دیکھو تو شکر کی
طرف متوجہ ہو۔ اقتباس بتصرف۔
مدارج السالکین 2/578۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

حال السلف مع نعم الله وما قيل في ذلك: عن ثابت أن أبا العالية رحمه الله قال: إني لأرجو أن لا يهلك عبدٌ بين نِعمتين: نعمة يحمَدُ الله عليها وذنب يستغفرُ الله منه.

[السیر (تهذیبه) 1/479].

اللہ کی نعمتوں کے بارے میں سلف کا حال اور اقوال: ثابت سے روایت ہے کہ ابو العالیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: امید ہے کہ بندہ دو نعمتوں کے درمیان ہلاک نہیں ہوگا: ایسی نعمت جس پر اللہ کی حمد کرے، اور ایسا گناہ جس

سے اللہ سے معافی مانگے۔ [السیر
1/479 (تہذیبہ)].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

حال السلف مع نعم الله وما قيل في ذلك: عن عبد الله بن عمر بن عبد العزيز، قال: ما قلَّب عمر بن عبد العزيز رحمه الله بصره إلى نعمة أنعم الله - عزَّ وجلَّ - بها

عليه إلا قال: اللهم إني أعوذ بك أن أبدل نعمتك كفرًا، أو أكفرها بعد معرفتها، أو أنساها فلا أثني بها. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/486].

اللہ کی نعمتوں کے بارے میں سلف کا

حال اور اقوال: عبداللہ بن عمر بن عبدالعزیز کہتے ہیں: عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ جب اپنے اوپر اللہ عزوجل کی کسی نعمت کو دیکھتے تو کہتے: اے اللہ! پناہ مانگتا ہوں کہ تیری نعمت کو ناشکری سے بدلوں، پہچاننے کے بعد انکار کروں یا بھول کر اس کی

تعريف نہ كروں۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/486].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 23

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

حال السلف مع نعم الله وما قيل
في ذلك: قال ابن السماك: كتبت
إلي محمد بن الحسن رحمه الله
حين ولي القضاء بالرقة: أما بعد
فلتكن التقوى من بالك على كل

حالٍ، وخف الله - عزَّ وجلَّ - في كل نعمة عليك، لقلة الشكر عليها مع المعصية بها؛ فإن في النعمة حجةً وفيها تبعةٌ؛ فأما الحجة فيها فالمعصية بها، وأما التبعة فيها فقلة الشكر عليها؛ فعفا الله

عنك كلما ضيعت من شكرٍ، أو ركبت من ذنبٍ، أو قصرت من حقٍّ. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/492].

اللہ کی نعمتوں کے بارے میں سلف کا حال اور اقوال: ابن سماک کہتے ہیں:

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

محمد بن حسن رحمہ اللہ رقہ کے
قاضی بنے تو انہیں لکھا: اما بعد! ہر
حال میں تقویٰ تمہاری فکر رہے۔ ہر
نعمت میں اللہ عزوجل سے ڈرو، اس
پر کم شکر اور اس کے ذریعے گناہ کی
وجہ سے؛ نعمت میں حجت بھی ہے
اور جواب دہی بھی۔ حجت اس کے

ذریعے نافرمانی، اور جواب دہی اس پر کم شکر ہے۔ اللہ تمہارا ہر ضائع کیا شکر، کیا ہوا گناہ اور حق میں کوتاہی معاف کرے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/492].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

حال السلف مع نعم الله وما قيل في ذلك: كتب بعض الحكماء إلى أخٍ له: أما بعد! يا أخي فقد أصبح بنا من نعم الله ما لا نحصيه مع كثرة ما نعصيه، فما ندري أيها

نشكر؟ أجميل ما ظهر أم قبيح ما ستر؟. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/527].

اللہ کی نعمتوں کے بارے میں سلف کا حال اور اقوال: ایک دانا نے اپنے بھائی کو لکھا: اما بعد! بھائی! اللہ کی اتنی نعمتوں میں صبح کرتے ہیں کہ

شمار نہیں کر سکتے، حالانکہ بہت نافرمانی کرتے ہیں۔ نہیں جانتے کس کا شکر کریں: اس خوب صورتی کا جو ظاہر کی، یا اس برائی کا جو چھپائی؟ [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/527].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ذم الجهل: قال عروة بن الزبير رحمه الله: يا بني تعلموا فإنكم إن تكونوا صغراء قوم، عسى أن تكونوا كبراءهم، واسوأتاه ماذا أقبح من شيخ جاهل. [الحلية

(تهذیبه) 1 / 350].

جہالت کی مذمت: عروہ بن زبیر رحمہ اللہ نے فرمایا: بیٹو! علم سیکھو؛ آج قوم کے چھوٹے ہو تو شاید کل بڑے بنو۔ افسوس! جاہل بوڑھے سے زیادہ بدصورت کیا ہے؟ [الحلية (تهذيبه) 1 / 350].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

مواعظ وخطب: عن قسامة بن زهير قال: خطبنا أبو موسى رضى الله عنه بالبصرة فقال: يا أيها الناس ابكوا فإن لم تبكوا فتباكوا فإن أهل النار يبكون

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

الدموع حتى تنقطع ثم يبكون الدماء حتى لو أرسلت فيها السفن لبحرت. [الزهد للإمام أحمد / 355].

نصیحتیں اور خطبے: قسامہ بن زہیر کہتے ہیں: ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے

بصرہ میں خطبہ دیا: لوگو! روؤ؛ نہ
رو سکو تو رونے کی کوشش کرو۔
جہنم والے آنسو ختم ہونے تک روئیں
گے، پھر خون روئیں گے؛ اس میں
کشتیاں چلائی جائیں تو چل پڑیں۔
.[[الزهد للإمام أحمد / 355

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

مواعظ وخطب: قال بلال بن سعد رحمه الله: عبادَ الرحمن! هل جاءكم مخبر يخبركم أن شيئًا من أعمالكم تقبل منكم، أو شيئًا من خطاياكم غفر لكم؟ " أَفَحَسِبْتُمْ

أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ " [المؤمنون: 115]، والله لو عجل لكم الثواب في الدنيا لاستقللتم كلكم ما افترض

" أُكُلُهَا دَآئِمٌ وِظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

" [الرعد: 35]. [الحلية (تهذيبه) 2 / 192].

نصیحتیں اور خطبے: بلال بن سعد

رحمہ اللہ نے فرمایا: رحمن کے بندو!

کیا کوئی خبر دینے والا بتانے آیا کہ کوئی عمل قبول یا کوئی خطا معاف ہوئی؟ «کیا سمجھا کہ ہم نے تمہیں بے

مقصد پیدا کیا اور تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟» [المؤمنون: 115]۔ اللہ کی قسم! دنیا میں ثواب فوراً مل جاتا تو تم سب فرائض کو کم سمجھتے۔ «اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ ہے؛ یہ متقیوں کا انجام ہے اور کافروں کا انجام آگ» [الرعد: 35]۔

192 / 2 (الحلية (تهذيبه]].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

مواعظ وخطب: عن ميمون رحمه الله قال: يا ابن آدم خفف عن ظهرك، فإن ظهرك لا يطيق كل الذي تحمل عليه من ظلم هذا، وأكل مال هذا، وشتم هذا، وكل

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

هذا تحمله عل ظهرك فخفف عن ظهرك. [الحلية (تهذيبه) 2 / 56].

نصیحتیں اور خطبے: میمون رحمہ

اللہ نے فرمایا: ابن آدم! اپنی پیٹھ کا بوجھ ہلکا کرو؛ وہ یہ سب برداشت نہیں کر سکتی: اس پر ظلم، اس کا

مال کھانا، اسے برا کہنا۔ یہ سب اپنی پیٹھ پر اٹھاتے ہو؛ اسے ہلکا کرو۔ [[الحلية (تهذيبه) 2 / 56].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

مواعظ وخطب: عن سفيان بن عيينة رحمه الله قال: كان يقال: إن العاقل إذا لم ينتفع بقليل الموعظة، لم يزدد على الكثير منها إلا شرًا. [الحلية (تهذيبه) 2 /

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

.[430

نصیحتیں اور خطبے: سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے فرمایا: کہا جاتا تھا کہ عقل مند تھوڑی نصیحت سے فائدہ نہ پائے تو زیادہ نصیحت اسے صرف برائی میں بڑھاتی ہے۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 430].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

مواعظ وخطب: قال الفضيل بن عياض رحمه الله: ما من ليلة اختلط ظلامها، وأرخى الليل سربال سترها، إلا نادى الجليل جل جلاله: من أعظم مني جودًا،

والخلائق لي عاصون، وأنا لهم
مراقب، أكلؤهم في مضاجعهم
كأنهم لم يعصوني، وأتولى
حفظهم كأنهم لم يذنبوا، من بيني
وبينهم، أجود بالفضل على
العاصي، وأتفضل على المسيء،

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

من ذا الذي دعاني فلم أسمع إليه؟
أو من ذا الذي سألني فلم أعطه؟
أم من ذا الذي أناخ ببابي ونحيته،
أنا الفضل ومني الفضل، أنا
الجود ومني الجود، أنا الكريم
ومني الكرم، ومن كرمي أن أغفر

للعاصي بعد المعاصي، ومن كرمي
أن أعطي التائب كأنه لم يعصني،
فأين عني تهرب الخلائق، وأين
عن بابي يتنحى العاصون؟.

[الحلية (تهذيبه) 3 / 12].

نصیحتیں اور خطبے: فضیل بن

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

عیاض رحمہ اللہ نے فرمایا: ہر رات جب تاریکی گھلتی اور رات پردہ ڈالتی ہے، جلیل جل جلالہ پکارتا ہے: مجھ سے زیادہ سخی کون؟ مخلوق نافرمان ہے، میں نگراں ہوں، بستروں میں حفاظت کرتا ہوں گویا نافرمانی نہیں کی، نگہبانی کرتا ہوں گویا گناہ

نہیں کیا۔ میرے اور ان کے درمیان
کون ہے؟ نافرمان پر فضل، بدکار پر
احسان کرتا ہوں۔ کس نے پکارا اور
میں نے نہ سنا؟ کس نے مانگا اور نہ
دیا؟ کون دروازے پر آیا اور ہٹا دیا؟
میں فضل ہوں، فضل مجھ سے ہے؛
میں سخاوت ہوں، سخاوت مجھ سے؛

میں کریم ہوں، کرم مجھ سے ہے۔ میرا کرم ہے کہ گناہوں کے بعد نافرمان کو بخشوں اور تائب کو یوں دوں گویا نافرمانی نہ کی۔ پھر مخلوق مجھ سے کہاں بھاگتی اور نافرمان میرے در سے کہاں ہٹتے ہیں؟ [الحلية (تهذيبه) 12 / 3].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

وصایا وتوجیهات وحِکَم: عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنه قال: لا يقلدن أحدكم دينه رجلاً، فإن آمن آمن، وإن كفر كفر؛ فإن كنتم لا بد مقتدين فاقتدوا

بالميت فإن الحي لا يؤمن عليه الفتنة. [الحلية (تهذيبه) 1 / 123].

وصیتیں، رہنمائی اور حکمت کی باتیں: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے دین کو کسی آدمی کا پیرو نہ بناؤ کہ وہ ایمان لائے

تو ایمان، کفر کرے تو کفر کرو۔ اقتدا ضروری ہو تو وفات پانے والے کی کرو، زندہ کے فتنے سے امن نہیں۔ [[الحلية (تهذيبه) 1 / 123.

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

وصايا وتوجيهات وحِكَم: عن عبد الله بن سلمة قال: قال رجل لمعاذ بن جبل رضى الله عنه: علمني، قال: وهل أنت مطيعي؟ قال: إني على طاعتك لحريص، قال: صُمْ

وأفطِر، وصلّ ونم، واكتسب ولا تأثم، ولا تموتن إلا وأنت مسلم، وإياك ودعوة المظلوم. [صفة الصفوة 1/231].

وصیتیں، رہنمائی اور حکمت کی باتیں: عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں: ایک

شخص نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا: سکھائیں۔ پوچھا: اطاعت کرو گے؟ کہا: بہت خواہش ہے۔ فرمایا: روزہ رکھو اور چھوڑو، نماز پڑھو اور سوؤ، کماؤ مگر گناہ نہ کرو، صرف مسلمان رہ کر مرو، اور مظلوم کی دعا سے بچو۔ [صفة الصفوة 1/231].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

وصايا وتوجيهات وحِكَم: عن عون بن عبد الله رحمه الله قال: كان الفقهاء يتواصون بينهم بثلاث- ويكتب بذلك بعضهم إلى بعض-: من عمل لآخرته كفاه الله

دنياه، ومن أصلح سريرته أصلح الله علانيته، ومن أصلح ما بينه وبين الله أصلح الله ما بينه وبين الناس. [الحلية (تهذيبه) 2 / 97].

وصیتیں، رہنمائی اور حکمت کی

باتیں: عون بن عبداللہ رحمہ اللہ نے
فرمایا: فقہا تین باتوں کی وصیت
کرتے اور ایک دوسرے کو لکھتے تھے:
آخرت کے لیے عمل کرو تو اللہ دنیا
کافی کرے گا؛ باطن درست کرو تو
ظاہر درست کرے گا؛ اللہ کے ساتھ
معاملہ درست کرو تو لوگوں کے ساتھ

معاملہ درست کرے گا۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 97].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

وصايا وتوجيهات وحِكَم: قال شقيق البلخي رحمه الله: لو أن رجلاً أقام مائتي سنة لا يعرف هذه الأربعة أشياء لم ينج من النار إن شاء الله: أحدها معرفة

الله، والثاني معرفة نفسه، والثالث معرفة أمر الله ونهيه، والرابع معرفة عدو الله وعدو نفسه. [الحلية (تهذيبه) 2 / 497].

وصیتیں، رہنمائی اور حکمت کی

باتیں: شقیق بلخی رحمہ اللہ نے
فرمایا: کوئی دو سو سال رہے مگر
چار چیزیں نہ پہچانے تو ان شاء اللہ
آگ سے نہیں بچے گا: اللہ، اپنا نفس،
اللہ کا امر و نہی، اور اللہ و اپنے نفس
.[کا دشمن۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 497

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

وصايا وتوجيهات وحِكَم: قال الفضيل بن عياض رحمه الله: كفى بالله مُحَبًّا، وبالقرآن مؤنِسًا، وبالموت واعظًا، وبخشية الله علمًا، وبالاغترار جهلاً. [السير

(تهذیبه) 2/779].

وصیتیں، رہنمائی اور حکمت کی باتیں: فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے فرمایا: محبوب کے لیے اللہ، انس کے لیے قرآن، نصیحت کے لیے موت، علم کے لیے خشیت اللہ اور جہالت کے لیے دھوکے میں پڑنا کافی ہے۔ [السیر

2/779 (تہذیبہ)].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

وصايا وتوجيهات وحِكَم: قال إبراهيم الخواص رحمه الله: من لم تَبْكِ الدنيا عليه لم تَضْحك الآخرة إليه. [صفة الصفوة 4/348].

وصیتیں، رہنمائی اور حکمت کی باتیں: ابراہیم خواص رحمہ اللہ نے فرمایا: جس پر دنیا نہ روئے، آخرت اس کی طرف نہ ہنسے۔ [صفة الصفوة 4/348].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

وصايا وتوجيهات وحِكَم: قال الشافعيُّ رحمه الله: من تعلم القرآن عظُمت قيمتُه، ومن تكلَّم في الفقه نما قدرُه، ومن كتب الحديثَ قويت حُجَّتُه، ومن نظر

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

في اللغة رقَّ طبعُه، ومن نظر في الحساب جزل رأيُه، ومن لم يَصُنْ نفسه لم ينفعه علمُه. [السير (تهذيبه) 2/846].

وصیتیں، رہنمائی اور حکمت کی باتیں: شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا:

قرآن سیکھنے کی قدر، فقہ بیان کرنے
کا مرتبہ، حدیث لکھنے کی حجت،
زبان کا مطالعہ کرنے کی طبیعت کی
نرمی، اور حساب کا مطالعہ کرنے کی
رائے کی پختگی بڑھتی ہے۔ نفس کی
حفاظت نہ کرے تو علم فائدہ نہیں
.[دیتا۔ [السیر (تہذیبہ) 2/846

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

وصايا وتوجيهات وحِكَم: عن أبي بكر بن عياش رحمه الله قال: قال لي رجل مرة وأنا شاب: خلص رقبتك ما استطعت في الدنيا من رق الآخرة، فإن أسير الآخرة غير

مفكوك أبدًا. قال أبو بكر: فما نسيتها أبدًا. [الحلية (تهذيبه) 3 / 81].

وصیتیں، رہنمائی اور حکمت کی باتیں: ابو بکر بن عیاش رحمہ اللہ نے فرمایا: جوانی میں کسی نے کہا: دنیا میں جتنا ہو سکے اپنی گردن آخرت

کی غلامی سے چھڑا لو، کیونکہ آخرت
کا قیدی کبھی آزاد نہیں ہوتا۔ ابو بکر
نے کہا: یہ کبھی نہیں بھولا۔ [الحلية
(تهذيبه) 3 / 81].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

وصايا وتوجيهات وحِكَم: قال يحيى بن معاذ رحمه الله: ليس بعارفٍ من لم يكن غاية أمله من ربه العفْو. [صفة الصفوة 4/341].

وصیتیں، رہنمائی اور حکمت کی باتیں: یحییٰ بن معاذ رحمہ اللہ نے فرمایا: عارف نہیں وہ جس کی رب سے آخری امید معافی نہ ہو۔ [صفة الصفوة 4/341].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

حفظ الوقت: قال عريف اليماني رحمه الله: إن من إعراض الله عن العبد أن يشغله بما لا ينفعه.

[الحلية (تهذيبه) 3 / 295].

وقت کی حفاظت: عریف یمانی رحمہ

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

اللہ نے فرمایا: بندے کو بے فائدہ چیز میں لگانا اللہ کے اس سے منہ پھیرنے کی علامت ہے۔ [الحلية (تهذيبه) 3 / 295].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ذم الحسد: قال الفضيل بن عياض رحمه الله: الغبطة من الإيمان، والحسد من النفاق، والمؤمن يغبط ولا يحسد، والمنافق يحسد ولا يغبط.

[الحلية (تهذيبه) 3 / 14].

حسد کی مذمت: فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے فرمایا: رشک ایمان سے اور حسد نفاق سے ہے؛ مومن رشک کرتا، حسد نہیں؛ منافق حسد کرتا، رشک نہیں۔ [الحلية (تهذيبه) 3 / 14].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 24

العدل وذم الظلم: قال الشافعي رحمه الله: بئسَ الزادُ إلى المَعَادِ العدوانُ على العباد. [السير (تهذيبه) 2/849].

عدل اور ظلم کی مذمت: شافعی

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

رحمہ اللہ نے فرمایا: آخرت کے لیے بندوں پر زیادتی بہت برا زاد راہ ہے۔ [[السیر (تهذيبه) 2/849].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 24

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

النصيحة والاستشارة

والاستخارة: كان يقال: من أُعطي أربعًا لم يُمنَع أربعًا: من أُعطي الشكر لم يُمنع المزيد، ومن أُعطي التوبة لم يمنع القبول، ومن أُعطي

المشُورة لمن يمنع الصواب، ومن أعطي الاستخارة لم يمُنع الخِيرة. [عيون الأخبار 1 / 72].

خیرخواہی، مشورہ اور استخارہ: کہا جاتا تھا: چار پانے والا چار سے محروم نہیں: شکر پانے والا اضافے سے، توبہ پانے والا قبولیت سے،

مشورہ پانے والا درست بات سے،
استخارہ پانے والا بہتر انتخاب سے
محروم نہیں۔ [عیون الأخبار 1 / 72].

ماخذ کی وضاحت: مشورے والے
حصے میں «لمن یمنع» ہے، جبکہ
سیاق «لم یمنع» کی طرف اشارہ کرتا
ہے۔ ترجمہ جملوں کی ترتیب کے

مطابق ہے؛ عربی متن تبدیل نہیں کیا گیا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

ذم الغرور والعجب: قال أبو عثمان الحيري رحمه الله: احتقار الناس في نفسك مرض لا يداوى. [الحلية (تهذيبه) 3 / 364].

فریب اور خودپسندی کی مذمت: ابو

عثمان حیری رحمہ اللہ نے فرمایا: دل میں لوگوں کو حقیر جاننا ایسا مرض ہے جس کا علاج نہیں۔ [الحلية (تهذيبه) 3 / 364].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ما قيل في العقل والعقلاء: قال
وهب بن منبه رحمه الله: إني
وجدت في بعض ما أنزل الله على
أنبيائه: أن الشيطان لم يكابد
شيئًا أشد عليه من مؤمن عاقل،

وأنه يكابد مائة ألف جاهل
فيسخر بهم، حتى يركب رقابهم،
فينقادون له حيث شاء، ويكابد
المؤمن العاقل فيصعب عليه حتى
لا ينال منه شيئًا. [الحلية
(تهذيبه) 2 / 37].

عقل اور عقل مندوں کے بارے میں
اقوال: وہب بن منبہ رحمہ اللہ نے
فرمایا: انبیا پر اللہ کی نازل کردہ
بعض باتوں میں پایا: شیطان کو عقل
مند مومن سے زیادہ دشوار کسی سے
مقابلہ نہیں۔ ایک لاکھ جاہلوں سے
مقابلہ کرکے مذاق اڑاتا، گردنوں پر

سوار ہوتا، جہاں چاہے لے جاتا ہے؛
عقل مند مومن سے مقابلہ سخت پڑتا
ہے، اس سے کچھ حاصل نہیں کر
سکتا۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 37].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ما قيل في العقل والعقلاء: قال سفيان بن عيينة رحمه الله: ليس العاقل الذي يعرف الخير والشر، ولكن العاقل الذي يعرف الخير فيتبعه، ويعرف الشر فيتجنبه.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 6/478].

عقل اور عقل مندوں کے بارے میں اقوال: سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے فرمایا: عقل مند صرف خیر و شر جاننے والا نہیں، بلکہ خیر جان کر پیروی اور شر جان کر اجتناب کرنے

والا ہے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 6/478].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

عناية السلف بالخواطر والأفكار:

قال أبو حفص رحمه الله: من لم يزن أفعاله وأحواله في كل وقت بالكتاب والسُّنَّة، ولم يتهم خواطره فلا تعده في ديوان

الرجال. [الحلية (تهذيبه) 3 / 351].

خیالات اور افکار کے بارے میں سلف کی توجہ: ابو حفص رحمہ اللہ نے فرمایا: ہر وقت افعال و احوال کو کتاب و سنت پر نہ تولنے اور اپنے خیالات پر شبہ نہ کرنے والے کو

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مردوں کے دفتر میں شمار نہ کرو۔

351 / 3 (تهذيبه) الحلية]].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

حفظ السمع عن الحرام: ذُكِر عند القاسم بن محمد رحمه الله الغناءُ والسلوُّ عنه، فقال لهم: أخبروني، إذا مُيِّزَ أهلُ الحقّ وأهلُ الباطل ففي أيّ الفريقين يكون الغناء؟

قالوا: في فريق الباطل. قال: فلا حاجة لي فيه. [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/284، عيون الأخبار 4/377].

سماعت کو حرام سے بچانا: قاسم بن محمد رحمہ اللہ کے پاس گانے اور

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

اس سے دل بہلانے کا ذکر ہوا۔ پوچھا: حق والوں اور باطل والوں کو الگ کریں تو گانا کس میں ہوگا؟ کہا: باطل میں۔ فرمایا: تو مجھے حاجت نہیں۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/284، عيون الأخبار 4/377].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

حفظ البصر عن الحرام: عن الحسن البصري رحمه الله قال: رب نظرة أوقعت في قلب صاحبها شهوة ورب شهوة أورثت صاحبها حزنًا طويلاً. [الزهد

للإمام أحمد / 479].

نگاہ کو حرام سے بچانا: حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: کئی نگاہیں دل میں خواہش ڈالتی، اور کئی خواہشیں طویل غم پیدا کرتی ہیں۔ [الزهد للإمام أحمد / 479].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

المزاح وآدابه: قال عمر بن الخطاب رضى الله عنه: من مزح استخف به. [موسوعة ابن أبي الدنيا 7/239].

مزاح اور اس کے آداب: عمر بن

خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مذاق کرنے والے کو ہلکا سمجھا جاتا ہے۔ [[موسوعة ابن أبي الدنيا 7/239.

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

إجمام النفس وترويحها: قال علي بن أبي طالب رضى الله عنه: إن للقلوب شهوة وإقبالاً، وإن للقلوب فترة وإدبارًا، فاغتنموها عند شهوتها وإقبالها، ودعوها عند

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

فترتها وإدبارها. [صفة الصفوة 1/190].

نفس کو آرام اور تازگی دینا: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

دلوں میں رغبت اور توجہ، اور سستی اور بے رخی ہوتی ہے؛ رغبت و توجہ میں فائدہ لو، سستی و بے رخی

میں چھوڑ دو۔ [صفة الصفوة 1/190].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

موقف السلف من الرخص والأخذ بها: قال المعتمر بن سليمان التيمي رحمه الله: قال أبي حين حضره الموت: يا معتمر، حدثني بالرخص لعلي ألقى الله - عزَّ وجلَّ

- وأنا أحسن الظنّ به. [الحلية (تهذيبه) 1 / 442].

رخصتوں اور انہیں اختیار کرنے کے بارے میں سلف کا موقف: معتمر بن سلیمان تیمی رحمہ اللہ نے فرمایا: والد موت کے وقت کہتے تھے: معتمر! مجھے رخصتیں سناؤ، شاید اللہ

عزوجل سے حسن ظن رکھتے ہوئے
ملوں۔ [الحلية (تهذيبه) 1 / 442].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ما قيل في المساجد: عن حسان بن عطية رحمه الله قال: كانوا يمسكون عن ذكر النساء وعن الخنا في المساجد. [الحلية (تهذيبه) 2 / 266].

مسجدوں کے بارے میں اقوال: حسان بن عطیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ مسجدوں میں عورتوں کے ذکر اور فحش گوئی سے رکتے تھے۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 266].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

قال عبد الله بن مسعود رضى الله عنه: ثلاث أعجبتني حتى أضحكتني: مؤمل دنيا والموت يطلبه، وغافل وليس بمغفول عنه، وضاحك ملء فيه لا يدري

أساخط ربّ العالمين عليه، أم
راض عنه. وثلاث أحزنّني حتى
أبكيننني فراق محمد وحزْبه،
وهول المطلع، والوقوف بين يدي
ربي - عزَّ وجلَّ - ولا أدري إلى جنة
أو إلى نار. [صفة الصفوة

.[1/259

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین نے حیران کرکے ہنسایا: دنیا کی امید رکھنے والا جسے موت ڈھونڈتی، غافل جس سے غفلت نہیں کی جاتی، اور کھل کر ہنسنے والا جو نہیں جانتا رب العالمین ناراض ہے یا

راضی۔ تین نے غمگین کرکے رلایا:
محمد اور ان کے ساتھیوں سے
جدائی، سامنے آنے والے منظر کی
ہولناکی، اور رب عزوجل کے سامنے
کھڑا ہونا جبکہ معلوم نہیں جنت یا
آگ کی طرف جانا ہے۔ [صفة الصفوة
1/259].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

سلف کی زندگی · صفحہ 25

عن عبد الملك بن أبجر رحمه الله أنه قال: ما من الناس إلا مُبْتَلىً بعافية لينظر كيف شكره ـ أو ببليه لينظر كيف صبره. [المنتظم 8 / 125].

عبدالملک بن ابجر رحمہ اللہ نے
فرمایا: ہر انسان آزمائش میں ہے؛
عافیت میں تاکہ شکر دیکھا جائے، یا
مصیبت میں تاکہ صبر دیکھا جائے۔
]]المنتظم 8 / 125[.

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ذم الهوى وفضل من خالفه: قال الفضيل بن عياض رحمه الله: لن يعمل عبد حتى يؤثر دينه على شهوته، ولن يهلك حتى يؤثر شهوته على دينه. [الحلية

(تهذیبہ) 3/27].

خواہش کی مذمت اور اس کی مخالفت کرنے کی فضیلت: فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے فرمایا: بندہ عمل نہیں کرے گا جب تک دین کو خواہش پر ترجیح نہ دے، اور ہلاک نہیں ہوگا جب تک خواہش کو دین پر ترجیح نہ

3/27 (تهذيبه) الحلية [دے۔].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ذم الهوى وفضل من خالفه:قال مالك بن دينار رحمه الله: ما أشد فطام الكبير. [الكامل في اللغة والأدب /187].

خواہش کی مذمت اور اس کی

مخالفت کرنے کی فضیلت: مالک بن دینار رحمہ اللہ نے فرمایا: بڑے آدمی کی عادت چھڑانا کتنا دشوار ہے! [[الكامل في اللغة والأدب /187.

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ذم الهوى وفضل من خالفه:قال
أبو حازم رحمه الله: شيئان إذا
عملت بهما أصبت بهما خير الدنيا
والآخرة، ولا أطول عليك. قيل:
وما هما؟ قال: تحمل ما تكره إذا

أحبه الله، وتكره ما تحب إذا كرهه الله - عزَّ وجلَّ. [الحلية (تهذيبه) 1/527].

خواہش کی مذمت اور اس کی مخالفت کرنے کی فضیلت: ابو حازم رحمہ اللہ نے فرمایا: دو باتیں اختیار کرو تو دنیا و آخرت کی خیر ملے، لمبا

نہیں کرتا۔ پوچھا: کیا؟ فرمایا: اپنی ناپسند چیز برداشت کرو اگر اللہ پسند کرتا ہے، اور پسندیدہ چیز ناپسند کرو اگر اللہ عزوجل ناپسند کرتا ہے۔ [الحلية (تهذيبه) 1/527].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ذم الهوى وفضل من خالفه: قال عطاء السليمي رحمه الله: بلغنا أن الشهوة والهوى يغلبان العلم والعقل والبيان. [الحلية (تهذيبه) 2/323].

خواہش کی مذمت اور اس کی مخالفت کرنے کی فضیلت: عطا سلیمی رحمہ اللہ نے فرمایا: ہمیں پہنچا کہ شہوت اور خواہش علم، عقل اور بیان پر غالب آ جاتے ہیں۔ [[الحلية (تهذيبه) 2/323].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ذم المراء والجدال بوجه عام:

قال أبو الدرداء رضى الله عنه:

كفى بك إثما أن لا تزال مماريا.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 7/95].

بحث و تکرار کی عمومی مذمت: ابو

درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
مسلسل بحث کرتے رہنا تمہارے گناہ
کے لیے کافی ہے۔ [موسوعة ابن أبي
الدنيا 7/95].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ذم المراء والجدال بوجه عام: عن
وهب بن مُنبِّه رحمه الله: دع
المراء والجَدلَ، فإنَّه لن يعجز أحد
رجُلين: رجلٌ هو أعلم منك، فكيف
تعادي وتُجادل مَن هو أعلمُ منك؟

ورجلٌ أنت أعلمُ منه، فكيف تعادي وتُجادِل من أنت أعلمُ منه ولا يُطيعُك؟. [السير (تهذيبه) 2 / 554].

بحث و تکرار کی عمومی مذمت: وہب بن منبہ رحمہ اللہ نے فرمایا: بحث

چھوڑ دو؛ معاملہ دو آدمیوں سے باہر نہیں: تم سے زیادہ عالم، اس سے دشمنی و بحث کیسے؟ یا تم اس سے زیادہ عالم، تو اپنے سے کم عالم اور بات نہ ماننے والے سے دشمنی و بحث کیسے؟ [السیر (تهذیبه) 2 / 554].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ذم المراء والجدال بوجه عام: عن سلم بن قتيبة، قال: مر بي بشير بن عبد الله بن أبي بكرة رحمه الله فقال: ما يجلسك؟ قلت: خصومة بيني وبين ابن عم لي ادَّعى شيئا

في داري. قال: فإن لأبيك عندي يدا، وإني أريد أن أجزيك بها، وإني والله ما رأيت من شيء أذهب لدينٍ، ولا أنقص لمروءةٍ، ولا أضيع للذَّةٍ، ولا أشغل لقلبٍ من خصومة، قال: فقمت لأرجع. فقال

خصمي: ما لك؟ قلت: لا
أخاصمك. قال: عرفت أنه حقي.
قلت: لا، ولكني أكرم نفسي عن
هذا، وسأبقيك بحاجتك. قال:
فإني لا أطلب منك شيئا، هو لك.
[موسوعة ابن أبي الدنيا 4 /

.[325

بحث و تکرار کی عمومی مذمت: سلم بن قتیبہ کہتے ہیں: بشیر بن عبداللہ بن ابی بکرہ رحمہ اللہ نے گزر کر پوچھا: کیوں بیٹھے ہو؟ کہا: چچا زاد نے میرے گھر میں کسی چیز کا دعویٰ کیا، اس سے جھگڑا ہے۔ کہا: تمہارے

والد کا مجھ پر احسان ہے، تمہیں بدلہ
دینا چاہتا ہوں۔ اللہ کی قسم! جھگڑے
سے زیادہ دین مٹانے، مروت گھٹانے،
لطف ضائع کرنے اور دل مشغول کرنے
والی چیز نہیں دیکھی۔ میں لوٹنے
اٹھا۔ حریف نے پوچھا: کیا ہوا؟ کہا:
جھگڑا نہیں کروں گا۔ کہا: جان گئے

حق میرا ہے۔ کہا: نہیں، اپنی عزت اس سے بلند رکھتا ہوں؛ تمہاری حاجت پوری رہنے دوں گا۔ کہا: کچھ نہیں مانگتا، تمہارا ہی ہے۔ [موسوعة ابن أبي الدنيا 4 / 325].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ذم المراء والجدال في الدين: عن عبد الكريم بن أبي أمية رحمه الله، قال: شرار عباد الله الذين يتبعون شرار المسائل يُعمونَ بها عباد الله. [جامع العلوم والحكم /

.123]

دین میں بحث و تکرار کی مذمت:

عبدالکریم بن ابی امیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کے بدترین بندے برے مسائل کے پیچھے جاتے اور ان سے بندوں کو اندھا کرتے ہیں۔ [جامع العلوم والحکم / 123].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ذم المراء والجدال في الدين: عن معاوية بن قرة رحمه الله قال: الخصومات في الدين تحبط الأعمال. [الشريعة / 66].

دین میں بحث و تکرار کی مذمت:

معاویہ بن قرہ رحمہ اللہ نے فرمایا:
دین میں جھگڑے اعمال ضائع کرتے
ہیں۔ [الشريعة / 66].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

التحذير من مجادلة أهل البدع والأهواء: عن أيوب السختياني رحمه الله أنه قال: لستَ براد

عليهم أشد من السكوت.

[الشريعة / 69، 70].

اہل بدعت و خواہش سے بحث کرنے سے تنبیہ: ایوب سختیانی رحمہ اللہ نے فرمایا: خاموشی سے زیادہ سخت رد نہیں کر سکتے۔ [الشریعة / 69، 70].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

توقير العلم وأهله: عن أبي وائل أن ابن مسعود رضى الله عنه رأى رجلاً قد أسبل، فقال: ارفع إزارك، فقال: وأَنت يا ابن مسعود فارفع إزارك، قال: إنّ بساقيَّ حُمُوشَةً

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

وأنا أَؤُمُّ الناس. فبلغ ذلك عمر رضى الله عنه، فجعل يضرب الرجل، ويقول: أتردُّ على ابن مسعود؟.

[السير(تهذيبه)1/196].

علم اور اہل علم کی تعظیم: ابو وائل

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

سے روایت ہے: ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کا لباس لٹکتا دیکھا، فرمایا: ازار اٹھاؤ۔ کہا: ابن مسعود! آپ بھی اٹھائیں۔ فرمایا: پنڈلیاں باریک ہیں اور میں امامت کرتا ہوں۔ عمر رضی اللہ عنہ کو پہنچا تو اسے مارنے اور کہنے لگے: ابن

مسعود کو جواب دیتے ہو؟

1/196(السیر(تہذیبہ]].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

توقير العلم وأهله: عن جميلة مولاة أنس قالت: كان ثابت رحمه الله إذا جاء، قال أنس: يا جميلة ناوليني طيبًا أمس به يدي، فإن ابن أم ثابت لا يرضى حتى يقبل

يدي، ويقول: قد مست يد رسول الله صلى الله عليه وسلم. [الحلية (تهذيبه) 1 /406].

علم اور اہل علم کی تعظیم: انس کی آزاد کردہ کنیز جمیلہ کہتی ہیں: ثابت رحمہ اللہ آتے تو انس کہتے: جمیلہ! خوشبو دو، ہاتھ پر لگاؤں؛ ام ثابت کا

بیٹا ہاتھ چومے بغیر راضی نہیں، کہتا ہے: اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو چھوا ہے۔ [الحلية (تهذيبه) 1/ 406].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

توقير العلم وأهله:ذكر رجل عند الحسن بن ذكوان رحمه الله عالما بشيء فقال: مه لا تذكر العلماء بشيء، فيميت الله قلبك.

[موسوعة ابن أبي الدنيا

.[5/225

علم اور اہل علم کی تعظیم: ایک شخص نے حسن بن ذکوان رحمہ اللہ کے پاس عالم کے بارے میں کچھ کہا۔ فرمایا: رکو، علما کے بارے میں ایسی بات نہ کرو کہ اللہ دل مردہ کر دے۔ .[[موسوعة ابن أبي الدنيا 5/225

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

توقير العلم وأهله: عن مالك: أن رجلاً جاء إلى سعيد بن المسيب رحمه الله، وهو مريض، فسأله عن حديث، وهو مضطجع، فجلس فحدثه، فقال له ذلك

الرجل: وددت أنك لم تتعنّ، فقال: إني كرهت أن أحدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا مضطجع. [صفة الصفوة 2/437].

علم اور اہل علم کی تعظیم: مالک سے

روایت ہے: ایک شخص بیمار سعید بن مسیب رحمہ اللہ کے پاس حدیث پوچھنے آیا۔ وہ لیٹے تھے، بیٹھ کر سنائی۔ اس نے کہا: کاش آپ تکلیف نہ کرتے۔ فرمایا: لیٹے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنانا ناپسند کیا۔ [صفة الصفوة 2/437].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

توقير العلم وأهله: قال الأستاذ
ابن العميد رحمه الله: ما كنت
أظنُّ أن في الدنيا حلاوةً ألذّ من
الرئاسة والوزارة التي أنا فيها،
حتى شاهدت مذاكرة أبي القاسم

الطَّبراني وأبي بكر الجِعابي
رحمهما الله بحضرتي، فكان
الطَّبراني يغلب أبا بكر بكثرة
حفظه، وكان أبو بكر يغلب
بفطنته وذكائه حتى ارتفعت
أصواتُهما، ولا يكاد أحدهما يغلب

صاحبه، فقال الجعابي: عندي
حديث ليس في الدنيا إلا عندي
فقال: هات، فقال: حدثنا أبو
خليفة الجُمَحي، حدثنا سُليمان بنُ
أيوب وحَدَّث بحديث، فقال
الطَّبراني: أناسليمان بن أيوب

ومني سمعه أبو خليفة، فاسمع
مني حتى يَعْلُو فيه إسنادُك،
فخجل الجعابي، فوددت لو أن
الوزارة لم تكن وكنتُ أنا
الطبراني، وفرحت كفرحه، أو كما
قال. [السير (تهذيبه) 3/1273].

علم اور اہل علم کی تعظیم: استاد ابن عمید رحمہ اللہ نے فرمایا: اپنی ریاست و وزارت سے زیادہ میٹھی چیز نہ سمجھتا تھا، یہاں تک کہ ابو قاسم طبرانی اور ابو بکر جعابی رحمہما اللہ کا مذاکرہ دیکھا۔ طبرانی حفظ کی کثرت سے، ابو بکر ذہانت

سے غالب آتے؛ آوازیں بلند، کوئی
دوسرے کو نہ ہرا پاتا۔ جعابی نے کہا:
ایک حدیث صرف میرے پاس ہے۔ کہا:
لاؤ۔ کہا: ابو خلیفہ جمحی نے سلیمان
بن ایوب سے سنایا، پھر حدیث بیان
کی۔ طبرانی نے کہا: میں ہی سلیمان
بن ایوب ہوں، ابو خلیفہ نے مجھ سے

سنا؛ مجھ سے سنو، سند بلند ہو۔
جعابی شرمندہ ہوئے۔ میری آرزو ہوئی
وزارت نہ ہوتی، میں طبرانی ہوتا اور
ان جیسی خوشی پاتا، یا ایسا ہی
کہا۔ [السیر (تهذیبه) 3/1273].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 1

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

تعريف العلم وكيفية أخذه، وبيان
فضله: عن معاذ بن جبل رضي
الله تعالى عنه قال: تعلموا العلم

فإن تعلمه لله تعالى خشية،
وطلبه عبادة، ومذاكرته تسبيح،

والبحث عنه جهاد، وتعليمه لمن لا
يعلم صدقة، وبذله لأهله قربة.
لأنه معالم الحلال والحرام، ومنار
أهل الجنة، والأنس في الوحشة،
والصاحب في الغربة، والمحدث
في الخلوة، والدليل على السراء

والضراء، والسلاح على الأعداء،
والدين عند الأجلاء، يرفع الله
تعالى به أقواما، ويجعلهم في
الخير قادة وأئمة، تقتبس آثارهم،
ويقتدى بفعالهم، وينتهى إلى
رأيهم. ترغب الملائكة في خلتهم،

وبأجنحتها تمسحهم، يستغفر لهم
كل رطب ويابس، حتى الحيتان
في البحر وهَوَامُه، وسباع الطير
وأنعامه. لأن العلم حياة القلوب
من الجهل، ومصباح الأبصار من
الظلم، يبلغ بالعلم منازل الأخيار،

والدرجة العليا في الدنيا والآخرة.
والتفكر فيه يعدل بالصيام،
ومدارسته بالقيام. به توصل
الأرحام، ويعرف الحلال من
الحرام، إمام العمال، والعمل
تابعه. يلهمه السعداء، ويحرمه

الأشقياء. [الحلية (تهذيبه) 1 / 188].

علم کی تعریف، حصول کا طریقہ اور فضیلت: معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: علم سیکھو؛ اللہ کے لیے سیکھنا خشیت، طلب عبادت، مذاکرہ تسبیح، تلاش جہاد، ناواقف

کو سکھانا صدقہ اور اہل کو دینا
قربت ہے۔ یہ حلال و حرام کی
نشانیاں، جنت والوں کا مینار، وحشت
کا انس، پردیس کا ساتھی، خلوت کی
گفتگو، خوش حالی و تنگی کا رہنما،
دشمنوں کا مقابلہ کرنے کا ہتھیار اور
بزرگوں کے ہاں دین ہے۔ اللہ اس سے

قوموں کو بلند کرکے خیر کے رہنما اور
امام بناتا ہے؛ آثار لیے، اعمال کی
اقتدا اور رائے کی طرف رجوع ہوتا
ہے۔ فرشتے دوستی چاہتے، پروں سے
چھوتے ہیں؛ ہر تر و خشک چیز، سمندر
کی مچھلیاں و جانور، شکاری پرندے
اور مویشی بھی استغفار کرتے ہیں۔

علم جہالت سے دلوں کی زندگی اور
تاریکی سے نگاہوں کا چراغ ہے؛
نیکوں کی منزلیں، دنیا و آخرت کا
اعلیٰ درجہ دیتا ہے۔ اس میں فکر
روزے اور مذاکرہ قیام کے برابر ہے۔
اس سے صلہ رحمی اور حلال و حرام
کی پہچان ہے؛ عمل کرنے والوں کا

امام، عمل تابع ہے۔ خوش نصیبوں کو الہام، بدبختوں کو محرومی ہے۔

[[الحلية (تهذيبه) 1 / 188.

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

تعريف العلم وكيفية أخذه، وبيان فضله: عن يحيى بن أبي كثير رحمه الله قال: العالم من يخشى الله - عزَّ وجلَّ. [الحلية (تهذيبه) 1/ 454].

علم کی تعریف، حصول کا طریقہ اور فضیلت: یحییٰ بن ابی کثیر رحمہ اللہ نے فرمایا: عالم اللہ عزوجل سے خشیت رکھنے والا ہے۔ [الحلیۃ (تھذیبہ) 1/ 454].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

تعريف العلم وكيفية أخذه، وبيان فضله: عن مسروقٍ رحمه الله قال: كفى بالمرء علمًا أن يخشى الله تعالى، وكفى بالمرء جهلاً أن يُعجَب بعلمه. [السير (تهذيبه) 1/

.[446

علم کی تعریف، حصول کا طریقہ اور فضیلت: مسروق رحمہ اللہ نے فرمایا: خشیت اللہ علم کے لیے کافی، اور علم پر خودپسندی جہالت کے لیے کافی ہے۔ [السیر (تهذیبه) 1/ 446].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

تعريف العلم وكيفية أخذه، وبيان فضله: قال سفيان الثوري رحمه الله: الرجل إلى العلم أحوج منه إلى الخبز واللحم. [الحلية (تهذيبه) 2/ 404].

علم کی تعریف، حصول کا طریقہ اور فضیلت: سفیان ثوری رحمہ اللہ نے فرمایا: آدمی کو روٹی اور گوشت سے زیادہ علم کی حاجت ہے۔ [الحلیۃ (تھذیبہ) 2/ 404].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

تعريف العلم وكيفية أخذه، وبيان فضله: قال الشافعي رحمه الله: العلم ما نفعَ، ليس العلم ما حُفِظ.

[السير (تهذيبه) 2 / 853].

علم کی تعریف، حصول کا طریقہ اور

فضیلت: شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: علم فائدہ دینے والا ہے، صرف حفظ کیا ہوا علم نہیں۔ [السیر (تهذیبه) 2 / 853].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ما قيل في العلم والعلماء: قال أبو جعفر محمد بن علي رحمه الله: والله لموتُ عالمٍ أحبُّ إلى إبليس من موت سبعين عابدًا. [صفة الصفوة 2/458].

علم اور علما کے بارے میں اقوال: ابو جعفر محمد بن علی رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! عالم کی موت ابلیس کو ستر عابدوں کی موت سے زیادہ محبوب ہے۔ [صفة الصفوة 2/458].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ما قيل في العلم والعلماء: عن مكحول رحمه الله قال: من لم ينفعه علمه ضره جهله. [الحلية (تهذيبه) 2 / 180].

علم اور علما کے بارے میں اقوال:

مکحول رحمہ اللہ نے فرمایا: علم فائدہ نہ دے تو جہالت نقصان دیتی ہے۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 180].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ما قيل في العلم والعلماء: قال سفيان الثوري رحمه الله: الأعمال السيئة داء، والعلماء دواء، فإذا فسد العلماء فمن يشفي الداء؟! [الحلية (تهذيبه) 2 / 362].

علم اور علما کے بارے میں اقوال:
سفیان ثوری رحمہ اللہ نے فرمایا: برے اعمال بیماری، علما دوا ہیں؛ علما خراب ہوں تو بیماری کون دور کرے؟
[[الحلية (تهذيبه) 2 / 362].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ما قيل في العلم والعلماء: قال سفيان الثوري رحمه الله: الحديث أكثر من الذهب والفضة وليس يدرك، وفتنة الحديث أشد من فتنة الذهب والفضة. [الحلية

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

(تهذيبه) 2 / 363].

علم اور علما کے بارے میں اقوال:

سفیان ثوری رحمہ اللہ نے فرمایا:

حدیث سونے چاندی سے زیادہ ہے،

پوری حاصل نہیں ہوتی؛ حدیث کا

فتنہ سونے چاندی کے فتنے سے سخت

ہے۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 363].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ما قيل في العلم والعلماء: قال
ميمون بن مهران رحمه الله:
العلماء هم ضالتي في كل بلدة
وهم بغيتي، ووجدت صلاح قلبي
في مجالسة العلماء. [الحلية

(تهذيبه) 2 / 54].

علم اور علما کے بارے میں اقوال:

میمون بن مہران رحمہ اللہ نے فرمایا:

ہر بستی میں علما میری کھوئی چیز

اور طلب ہیں؛ ان کی مجلس میں دل

کی اصلاح پائی۔ [الحلية (تهذيبه) 2 /

54].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ما قيل في العلم والعلماء: عن وهب بن منبه رحمه الله قال: إن للعلم طغيانًا كطغيان المال.

[الحلية (تهذيبه) 2 / 49].

علم اور علما کے بارے میں اقوال:

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

وہب بن منبہ رحمہ اللہ نے فرمایا: علم کی بھی مال جیسی سرکشی ہے۔

[[الحلية (تهذيبه) 2 / 49].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ما قيل في العلم والعلماء: قيل للإمام أحمد رحمه الله: من نسأل بعدك؟ قال: عبد الوهاب الوراق رحمه الله، قيل له: إنه ليس له اتساع في العلم، قال: إنه رجل

صالح مثله يوفق لإصابة الحق.

وسئل رحمه الله عن معروف الكرخي فقال: كان معه أصل العلم خشية الله. [جامع العلوم والحكم / 125].

علم اور علما کے بارے میں اقوال:

امام احمد رحمہ اللہ سے پوچھا: آپ کے بعد کس سے پوچھیں؟ فرمایا: عبدالوہاب وراق رحمہ اللہ۔ کہا: علم میں وسعت نہیں۔ فرمایا: نیک شخص ہیں، ایسے کو حق کی توفیق ملتی ہے۔ معروف کرخی کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: اصل علم خشیت اللہ ان کے

ساتھ تھی۔ [جامع العلوم والحکم / 125].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

نصائح وتوجيهات للعالم وطالب العلم: عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنه قال: ما أنت بمحدث قوما حديثا لا تبلغه عقولهم، إلا كان لبعضهم فتنة.

رواه مسلم في مقدمته وقال الزهري رحمه الله: إن هذا العلم إن أخذته بالمكاثرة غلبك ولم تظفر منه بشيء، ولكن خذه مع الأيام والليالي أخذًا رفيقًا تظفر به. [الحلية (تهذيبه) 2 / 24].

عالم اور طالب علم کے لیے نصیحتیں اور رہنمائی: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کو عقل سے باہر بات سناؤ تو بعض کے لیے فتنہ ہوگی۔ مسلم نے مقدمے میں روایت کیا۔ زہری رحمہ اللہ نے فرمایا: علم کو یک بارگی کثرت سے لو تو غالب آئے،

کچھ نہ پاؤ؛ دن رات کے ساتھ نرمی سے لو تو حاصل کرو۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 24].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

نصائح وتوجيهات للعالم وطالب العلم:قال أبو عاصم رحمه الله: مَن طلب الحديثَ، فقد طلب أعلى الأمور، فيجبُ أن يكون خيرَ الناس. [السير (تهذيبه) 2 /

.[850

عالم اور طالب علم کے لیے نصیحتیں اور رہنمائی: ابو عاصم رحمہ اللہ نے فرمایا: حدیث مانگنے والے نے بلند ترین چیز مانگی؛ بہترین انسان ہونا چاہیے۔ [السیر (تهذيبه) 2 / 850].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

نصائح وتوجيهات للعالم وطالب العلم:قال يحيى بن معاذ رحمه الله: لا تطلب العلم رياء، ولا تتركه حياء. [الحلية (تهذيبه) 3 / 259].

عالم اور طالب علم کے لیے نصیحتیں اور رہنمائی: یحییٰ بن معاذ رحمہ اللہ نے فرمایا: علم ریا کے لیے نہ مانگو، حیا سے نہ چھوڑو۔ [الحلية (تهذيبه) 259 / 3].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ذم العجلة في التصدر في المجالس والتعليم: قال سُحنون رحمه الله: ما وجدتُ من باع آخرتَه بدنيا غيره إلا المُفتي. [السير (تهذيبه) 3 / 983].

مجلس اور تدریس میں پیشوائی کی جلدی کی مذمت: سحنون رحمہ اللہ نے فرمایا: مفتی کے سوا کوئی نہ پایا جس نے اپنی آخرت دوسرے کی دنیا کے لیے بیچی ہو۔ [السیر (تهذیبه) 3 / 983].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 2

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 2

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

قصص ووقائع لبعض العلماء: عن
وهب بن منبه رحمه الله قال: كان
جبار في بني إسرائيل يقتل
الناس على أكل لحوم الخنازير،
فلم يزل الأمر... حتى بلغ إلى عابد

من عبادهم، قال: فشق ذلك على الناس، فقال له صاحب الشرطة: إني أذبح لك جديًا، فإذا دعاك الجبار لتأكل فكل، فلما دعاه ليأكل أبى أن يأكل، قال: أخرجوه فاضربوا عنقه، فقال له صاحب

الشرطة: ما منعك أن تأكل وقد أخبرتك إنه جديٌّ! قال: أني رجلٌ منظور إليَّ، وإني كرهت أن يُتأسى بي في معاصي الله، قال: فقتله. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1 / 230].

بعض علما کے واقعات اور قصے: وہب بن منبہ رحمہ اللہ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا ایک جابر خنزیر کا گوشت کھانے کے معاملے میں لوگوں کو قتل کرتا تھا۔ یہ معاملہ چلتا رہا... یہاں تک کہ ایک عابد تک پہنچا۔ لوگوں پر سخت گزرا۔ پولیس کے سربراہ نے

کہا: تمہارے لیے بکری کا بچہ ذبح
کرتا ہوں؛ جابر کھانے بلائے تو کھا لینا۔
بلایا تو انکار کیا۔ کہا: لے جا کر گردن
مارو۔ سربراہ نے پوچھا: کیوں نہ
کھایا، بتایا تھا بکری کا بچہ ہے؟ کہا:
لوگ مجھے دیکھ کر پیروی کرتے ہیں؛
ناپسند کیا کہ نافرمانی میں میری

پیروی ہو۔ پھر اسے قتل کیا۔
.[[موسوعة ابن أبي الدنيا 1 / 230

يقتل الناس على أكل لحوم»
الخنازير» واضح نہیں کرتا کہ قتل
ہونے والے اسے کھانے سے انکار کرنے
والے تھے یا نہیں۔ ترجمے میں ماخذ کا
عمومی تعلق برقرار ہے، انکار کا لفظ

نہیں بڑھایا گیا۔ اصل کارڈ میں
اقتباس ہے؛ یہاں دستیاب متن کا
مکمل ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

قصص ووقائع لبعض العلماء: عن هشام قال: دعا مالك بن المنذر محمد بن واسع رحمه الله وكان على شرط البصرة. فقال: اجلس على القضاء، فأبى محمد، فعاوده

فأبى فقال: لتجلس أو لأجلدنك ثلاثمائه. فقال له محمد: إن تفعل فأنت مسلط، وإن ذليل الدنيا خير من ذليل الآخرة. [الحلية (تهذيبه) 1 / 414].

بعض علما کے واقعات اور قصے:

ہشام کہتے ہیں: بصرہ کی پولیس کے ذمہ دار مالک بن منذر نے محمد بن واسع رحمہ اللہ کو بلا کر کہا: قضا پر بیٹھو۔ انکار کیا، دوبارہ کہا، پھر انکار۔ کہا: بیٹھو ورنہ تین سو کوڑے ماروں گا۔ فرمایا: کرو تو اختیار رکھتے ہو؛ دنیا کی ذلت آخرت کی ذلت سے بہتر

.[ہے۔ [الحلية (تهذيبه) 1 / 414

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

قصص ووقائع لبعض العلماء: عن الربيع أنه قال: كان الشافعي رحمه الله عند مالك وعنده سفيان بن عيينة والزنجي فأقبل رجلان، فقال أحدهما: أنا الربيع القماري

وقد بعت هذا قمريًا، وحلفت له بالطلاق أنه لا يهدأ من الصياح، فلما كان بعد ساعة أتاني فقال: قد سكت فردّ علي دراهمي، وقد حنثت، فقال مالك: بانت منك امرأتك. فمرّ الشافعي، فقال

للبائع: أردت أنه لا يهدأ أبدًا أو أن كلامه أكثر من سكوته؟ فقال: قد علمت أنه ينام ويأكل ويشرب، وإنما أردت كلامه أكثر من سكوته، فقال: ردّ عليك امرأتك، فأخبر مالكًا، فقال للشافعي: من

أين قلت؟ فقال: حديث فاطمة
بنت قيس قالت لرسول الله صلى
الله عليه وسلم: إن معاوية وأبا
جهم خطباني فقال: إن معاوية
صعلوك، وإن أبا جهم لا يضع
عصاه عن عاتقه. وقد كان ينام

ويستريح، وإنما خرج كلامه على
الأغلب، فعجب مالك فقال
الزنجي: أفت فقد آن لك أن تفتي،
وهو ابن خمس عشرة سنة.
[المنتظم 10 / 136].

بعض علما کے واقعات اور قصے: ربیع

کہتے ہیں: شافعی رحمہ اللہ مالک کے پاس تھے، سفیان بن عیینہ اور زنجی بھی تھے۔ دو شخص آئے؛ ایک کہا: میں ربیع قماری ہوں، اسے قمری بیچا، طلاق کی قسم کھائی کہ آواز سے نہیں رکتا۔ ایک گھنٹے بعد آیا: خاموش ہو گیا، درہم واپس دو، قسم

توڑ دی۔ مالک نے کہا: بیوی جدا ہو
گئی۔ شافعی گزرے اور بیچنے والے
سے پوچھا: مراد کبھی نہ رکنا یا
خاموشی سے زیادہ بولنا؟ کہا: جانتا
تھا سوتا، کھاتا، پیتا ہے؛ مراد زیادہ
بولنا۔ فرمایا: بیوی تمہیں واپس ہے۔
مالک کو بتایا؛ پوچھا: کہاں سے کہا؟

فرمایا: فاطمہ بنت قیس کی حدیث؛
انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے کہا معاویہ اور ابو جہم نے
رشتہ مانگا۔ فرمایا: معاویہ فقیر، ابو
جہم کندھے سے عصا نہیں رکھتے۔ وہ
سوتے اور آرام بھی کرتے تھے، بات
غالب حالت پر تھی۔ مالک حیران

ہوئے۔ زنجی نے کہا: فتویٰ دو، وقت آ گیا۔ عمر پندرہ سال تھی۔ [المنتظم 136 / 10].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ما قيل في كتم بعض العلم للمصلحة، وعدم بثه لكل أحد:

قال عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه: بحسب المرء من الكذب أن يحدث بكل ما سمع.

[رواه مسلم في مقدمته].

مصلحت سے بعض علم چھپانے اور ہر شخص کو نہ سنانے کے بارے میں اقوال: عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہر سنی بات بیان کرنا آدمی کے جھوٹ کے لیے کافی ہے۔ [[رواه مسلم في مقدمته].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ما قيل في كتم بعض العلم للمصلحة، وعدم بثه لكل أحد:

قال مالك بن دينار رحمه الله: يا هؤلاء إن الكلب إذا طرح إليه الذهب والفضة لم يعرفهما، وإذا

طرح إليه العظم أكب عليه، كذلك سفهاؤكم لا يعرفون الحق.

[الحلية (تهذيبه) 1 / 419].

مصلحت سے بعض علم چھپانے اور ہر شخص کو نہ سنانے کے بارے میں اقوال: مالک بن دینار رحمہ اللہ نے فرمایا: لوگو! کتے کو سونا چاندی دو،

پہچانتا نہیں؛ ہڈی دو، لپکتا ہے۔

تمہارے نادان بھی حق نہیں پہچانتے۔

.[[الحلية (تهذيبه) 1 / 419

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ما قيل في كتم بعض العلم
للمصلحة، وعدم بثه لكل أحد:
قال الشيخُ علمُ الدِّينِ: وفي يومِ
الخميسِ منتصف ربيعٍ الأوَّلِ
اجتَمع قاضي القُضاةِ شمس الدِّين

ابنُ مُسَلمٍ بالشيخِ الإمامِ العَّلامَةِ
تَقيِّ الدِّين ابنِ تَيْميَّة رحمه الله،
وأشار عليه بتَرْكِ الإفتاءِ في
مسألةِ الحَلفِ بالطَّلاقِ، فقبِل
الشيخُ نصيحتَه، وأجابَ إلى ما
أشار به؛ رعايةً لخاطرِه وخواطرِ

الجماعَةِ المُفتين، ثم ورَد البريدُ
في مُستَهلِّ جُمادى الأُولَى بكتابٍ
مِن السلطان فيه مَنْعُ الشيخِ تقيِّ
الدِّينِ مِن الإفتاءِ في مسألةِ
الحلفِ بالطلاقِ، وعُقِدَ في ذلك
مجلسٌ، وانفَصَل الحالُ على ما

رسَم به السلطانُ، ونودِيَ به في البلدِ، وكان قبلَ قُدُومِ المرسُوم قد اجتَمع بالقاضي ابنِ مُسَلَّمٍ الحَنْبَلِيِّ جماعةٌ مِن المفتِينَ الكبارِ، وقالوا له أن يَنصَح الشيخَ في تركِ الإفتاءِ في مسألةِ الطَّلاقِ،

فعَلِمَ الشيخ نصيحتَه، وأنَّه إنَّما قصَد بذلك ترْكَ ثَورَانِ فتْنَةٍ وشرٍّ.

[البداية والنهاية 14 / 163].

مصلحت سے بعض علم چھپانے اور ہر شخص کو نہ سنانے کے بارے میں اقوال: شیخ علم الدین نے کہا: جمعرات، وسط ربیع الاول کو قاضی

القضاۃ شمس الدین ابن مسلم نے
شیخ امام علامہ تقی الدین ابن تیمیہ
رحمہ اللہ سے ملاقات کی، طلاق کی
قسم کے مسئلے میں فتویٰ چھوڑنے کا
مشورہ دیا۔ شیخ نے ان اور دیگر
مفتیوں کے خاطر مشورہ قبول کیا۔
جمادی الاولیٰ کے آغاز میں سلطان کا

خط آیا جس میں اس مسئلے میں
شیخ تقی الدین کو فتویٰ سے منع کیا
گیا۔ مجلس ہوئی، سلطان کے حکم کے
مطابق بات ختم ہوئی اور شہر میں
اعلان ہوا۔ فرمان سے پہلے بڑے
مفتیوں کا گروہ قاضی ابن مسلّم
حنبلی سے ملا اور شیخ کو اس فتویٰ

سے روکنے کی نصیحت چاہی۔ شیخ
ان کی خیرخواہی جانتے تھے کہ
مقصد فتنہ اور شر کے اٹھنے سے بچنا
تھا۔ [البداية والنهاية 14 / 163].

نام کی وضاحت: ماخذ پہلے قاضی کا
نام «ابن مسلم» اور بعد میں «ابن
مُسَلَّم» لکھتا ہے۔ دونوں موجود

صورتیں قراءت اور ترجمے میں برقرار ہیں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

قال أبو العالية رحمه الله: لا يتعلم مستحي ولا متكبر. [الحلية (تهذيبه) 1 / 369].

ابو العالیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: شرمانے والا اور متکبر نہیں سیکھتا۔

369 / 1 (تهذيبه) الحلية]].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

قال سفيان بن عيينة رحمه الله:
كان عيسى ويحيى - عليهما
السلام - يأتيان القرية، فيسأل
عيسى عن شرار أهلها، ويسأل
يحيى عن خيار أهلها، فقال له

يحيى: لم تنزل على شرار الناس؟
قال: إنما أنا طبيب أداوي
المرضى. [الحلية (تهذيبه) 2 /
427].

سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے فرمایا:
عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام بستی

آتے؛ عیسیٰ برے، یحییٰ اچھے باشندے پوچھتے۔ یحییٰ نے پوچھا: برے لوگوں کے ہاں کیوں اترتے ہیں؟ فرمایا: میں طبیب ہوں، بیماروں کا علاج کرتا ہوں۔ [الحلية (تهذيبه) 2 / 427].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

عن الزهري رحمه الله قال: إنما يذهب العلم النسيان وترك المذاكرة. [الحلية (تهذيبه) 2 / 24].

زہری رحمہ اللہ نے فرمایا: بھول اور

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مذاکرہ چھوڑنا علم لے جاتا ہے۔

[[الحلية (تهذيبه) 2 / 24].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

عن الأعْمش قال: كان إسماعيلُ بن رَجَاء رحمه الله يَجمع صِبْيانَ الكُتَّاب فيُحدِّثهم كيلا يَنْسَى حَدِيثَه. [عيون الأخبار 2 / 533].

اعمش کہتے ہیں: اسماعیل بن رجاء

رحمہ اللہ مکتب کے بچوں کو جمع کرکے انہیں حدیث سناتے تھے تاکہ اپنی حدیث بھول نہ جائیں۔ [عیون الاخبار 2 / 533]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

قال سفيان الثوري رحمه الله: لو لم يأتني أصحاب الحديث لأتيتهم في بيوتهم. [الحلية (تهذيبه) 2 / 363].

سفیان ثوری رحمہ اللہ نے کہا: اگر اہل

حدیث میرے پاس نہ آتے تو میں ان کے گھروں میں ان کے پاس جاتا۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 363]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

عن محمد بن الطفيل قال: رأى
فضيل بن عياض رحمه الله قومًا
من أصحاب الحديث، يمزحون
ويضحكون، فناداهم: مهلاً يا
ورثة الأنبياء، مهلاً ثلاثًا، إنكم

أئمة يقتدى بكم. [الحلية (تهذيبه) 3 / 17].

محمد بن طفیل کہتے ہیں: فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے اہل حدیث کے کچھ لوگوں کو ہنسی مذاق کرتے دیکھا تو انہیں پکارا: اے انبیاء کے وارثو! ٹھہرو، ٹھہرو! یہ بات تین بار

کہی۔ تم ایسے امام ہو جن کی پیروی کی جاتی ہے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 3 / 17]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

عن الفضيل بن زياد عن أحمد بن حنبل رحمه الله قال: هذا الذي ترون كله أو عامته من الشافعي، وما بت منذ ثلاثين سنة إلا وأنا أدعو للشافعي. [الحلية (تهذيبه)

.[121/3

فضیل بن زیاد، احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: تم جو کچھ دیکھتے ہو، یہ سب یا اس کا بیشتر حصہ شافعی سے حاصل ہوا ہے۔ تیس سال سے کوئی رات ایسی نہیں گزری جس میں میں

نے شافعی کے لیے دعا نہ کی ہو۔

[الحلیۃ (تہذیب) 3 / 121]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

العمل بالعلم وتبليغه: قال أبو الدرداء رضى الله عنه: إن من شر الناس عند الله منزلة يوم القيامة عالمًا لا ينتفع بعلمه. [الحلية (تهذيبه) 1 / 178].

علم پر عمل کرنا اور اسے پہنچانا: ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں بدترین مرتبے والے لوگوں میں وہ عالم بھی ہوگا جو اپنے علم سے فائدہ نہ اٹھائے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 1 / 178]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

العمل بالعلم وتبليغه: عن ميمون بن مهران قال: تكلم عمر بن عبد العزيز رحمه الله ذات يوم، وعنده رهطٌ من إخوانه، فصح له منطقٌ وعظة حسنة، فنظر إلى رجل من

جلسائه، وهو يَخذِفُ دمعته، فقطع دمعته، فقلت له: يا أمير المؤمنين، امض في منطقك فإني أرجو أن يمن الله على من سمعه أو بلغه. قال: إليك عني، فإن في القول فتنة، والفعال أولى

بالمؤمن من القول. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/181].

علم پر عمل کرنا اور اسے پہنچانا:

میمون بن مہران کہتے ہیں: ایک دن عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ اپنے چند ساتھیوں کے درمیان گفتگو کررہے تھے۔ ان کی گفتگو درست اور

نصیحت عمدہ تھی۔ انہوں نے اپنے ہم
نشینوں میں ایک شخص کو آنسو
بہاتے دیکھا تو اس کے آنسو رکوا
دیے۔ میں نے کہا: اے امیر المؤمنین!
اپنی گفتگو جاری رکھیے، مجھے امید
ہے کہ اللہ اسے سننے والے یا جس تک
یہ پہنچے، اس پر احسان فرمائے گا۔

انہوں نے کہا: مجھے چھوڑ دو، کیونکہ گفتگو میں آزمائش ہے، اور مومن کے لیے قول سے زیادہ عمل مناسب ہے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 181]۔

ماخذ میں «پھر اس کے آنسو روک دیے» لکھا ہے؛ اس عبارت کا گفتگو روکنے سے تعلق واضح نہیں۔ ماخذ

کے الفاظ برقرار رکھے گئے ہیں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

العمل بالعلم وتبليغه: قال سُفيان الثوري رحمه الله: ما بلغني عن رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثٌ قَطُّ إلا عملتُ به ولو مَرَّة. [السير (تهذيبه) 2 / 696].

علم پر عمل کرنا اور اسے پہنچانا:

سفیان ثوری رحمہ اللہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جو حدیث بھی مجھ تک پہنچی، میں نے اس پر عمل کیا، چاہے ایک ہی بار کیا ہو۔ [السیر (تہذیب) 2 / 696]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

العمل بالعلم وتبليغه: عن أبي وائل، عن علقمة رحمه الله قال: وقيل له: ألا تقص علينا؟ قال: إني لأكره أن آمركم بما لا أفعل. [الزهد للإمام أحمد / 372].

علم پر عمل کرنا اور اسے پہنچانا: ابو وائل، علقمہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے کہا گیا: کیا آپ ہمیں وعظ نہیں کریں گے؟ انہوں نے کہا: مجھے یہ ناپسند ہے کہ تمہیں ایسی چیز کا حکم دوں جس پر خود عمل نہیں کرتا۔ [الزہد، امام احمد /

.[372

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

العمل بالعلم وتبليغه: عن شعبة قال: ما أقول لكم إن أحدًا طلب الحديث يريد وجه الله تعالى إلا هشامًا الدستوائي، وإن كان يقول: ليتنا ننجو من هذا الحديث

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

كفافًا لا لنا ولا علينا. [الحلية (تهذيبه) 2 / 340].

علم پر عمل کرنا اور اسے پہنچانا:

شعبہ نے کہا: میں تم سے نہیں کہتا کہ ہشام دستوائی کے سوا کسی نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے حدیث طلب کی۔ وہ بھی کہا کرتے تھے: کاش

ہم اس حدیث سے ایسے بچ نکلیں کہ یہ نہ ہمارے حق میں ہو اور نہ ہمارے خلاف۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 340]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

العمل بالعلم وتبليغه: عن مالك بن
دينار رحمه الله قال:من طلب
العلم للعمل وفقه الله، ومن طلب
العلم لغير العمل يزداد بالعلم
فخرًا. [الحلية (تهذيبه) 1 /

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

.[427

علم پر عمل کرنا اور اسے پہنچانا:

مالک بن دینار رحمہ اللہ نے کہا: جو عمل کے لیے علم طلب کرے، اللہ اسے توفیق دیتا ہے؛ اور جو عمل کے علاوہ کسی مقصد کے لیے علم طلب کرے، علم سے اس کا غرور بڑھتا ہے۔

[الحلية (تهذيب) 1 / 427]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 3

العمل بالعلم وتبليغه:قال ابن السَّمَّاك رحمه الله: كم من شيءٍ إذا لم ينفع لم يضرَّ، لكن العلمَ إذا لم ينفع، ضَرَّ. [السير (تهذيبه) 2 / 761].

علم پر عمل کرنا اور اسے پہنچانا: ابن سماک رحمہ اللہ نے کہا: کتنی ہی چیزیں فائدہ نہ دیں تو نقصان بھی نہیں دیتیں، لیکن علم اگر فائدہ نہ دے تو نقصان دیتا ہے۔ [السیر (تہذیب) 2 / 761]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 3

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

العمل بالعلم وتبليغه: عن سفيان بن عيينة رحمه الله قال: كان رجل عالم وآخر عابد. فقال العالم للعابد: مالك لا تأتيني والناس يأتوني ويحتاجون إلى علمي؟

قال: أنا أحسن شيئًا قليلاً وأنا أعمل به، فإذا فني أتيتك. [الحلية (تهذيبه) 2 / 434].

علم پر عمل کرنا اور اسے پہنچانا:

سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے کہا: ایک آدمی عالم تھا اور دوسرا عبادت گزار۔ عالم نے عبادت گزار سے کہا: تم

میرے پاس کیوں نہیں آتے، جبکہ لوگ میرے پاس آتے اور میرے علم کے محتاج ہوتے ہیں؟ اس نے کہا: مجھے تھوڑا سا علم آتا ہے اور میں اسی پر عمل کررہا ہوں؛ جب وہ ختم ہوجائے گا تو تمہارے پاس آؤں گا۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 434]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

العمل بالعلم وتبليغه: قال بشر بن الحارث رحمه الله: لا تسأل عن مسائل تعرف بها عيوب الناس، لا تقع في ألسنة الناس، إذا سألت عن مسألة فاعمل، فإن لم تطق

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

فاستعن بالله. [الحلية (تهذيبه) 3 / 99].

علم پر عمل کرنا اور اسے پہنچانا: بشر بن حارث رحمہ اللہ نے کہا: ایسے مسائل مت پوچھو جن سے لوگوں کے عیب معلوم کرو؛ لوگوں کی زبانوں کا نشانہ نہ بنو۔ جب کوئی مسئلہ پوچھو

تو عمل کرو، اور اگر طاقت نہ ہو تو اللہ سے مدد مانگو۔ [الحلیۃ (تہذیب) 3 / 99]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

عن عيسى بن يونس قال: ما رأينا في زماننا مثل الأعمش رحمه الله، ولا الطبقة الذين كانوا قبلنا، ما رأينا الأغنياء والسلاطين في مجلس قط أحقر منهم في مجلس

الأعمش وهو محتاج إلى درهم!!

[الحلية (تهذيبه) 2 / 138].

عیسیٰ بن یونس کہتے ہیں: ہم نے اپنے زمانے میں اعمش رحمہ اللہ جیسا نہیں دیکھا، نہ ہم سے پہلے کے طبقے میں۔ ہم نے امیروں اور حکمرانوں کو کسی مجلس میں اتنا حقیر نہیں

دیکھا جتنا اعمش کی مجلس میں، حالانکہ خود اعمش ایک درہم کے محتاج تھے! [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 138]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

عن زيد بن أسلم قال: كنت مع أبي حازم رحمه الله في الصائفة فأرسل عبد الرحمن بن خالد إلى أبي حازم أن ائتنا حتى نسائلك وتحدثنا. فقال أبو حازم: معاذ

الله، أدركت أهل العلم لا يحملون الدين إلى أهل الدنيا، فلن أكون بأول من فعل ذلك، فإن كان لك حاجة فأبلغنا. فتصدى له عبد الرحمن وسأل منه وقال له: لقد ازددت علينا بهذا كرامة. [الحلية

(تهذیبہ) 1 / 525].

زید بن اسلم کہتے ہیں: میں موسم گرما کی جنگی مہم میں ابو حازم رحمہ اللہ کے ساتھ تھا۔ عبد الرحمن بن خالد نے ابو حازم کو پیغام بھیجا: ہمارے پاس آئیں تاکہ ہم آپ سے سوال کریں اور آپ ہمیں حدیث

سنائیں۔ ابو حازم نے کہا: اللہ کی پناہ!
میں نے اہل علم کو دیکھا ہے کہ وہ
دین کو اہل دنیا کے پاس نہیں لے
جاتے تھے؛ میں یہ کرنے والا پہلا
شخص نہیں بنوں گا۔ اگر تمہیں کوئی
حاجت ہے تو ہمارے پاس پہنچو۔ عبد
الرحمن خود ان کے پاس آئے اور

سوال کیا، اور کہا: اس رویے سے ہمارے نزدیک آپ کی عزت اور بڑھ گئی ہے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 1 / 525]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

عن أبي عثمان الرازي قال: جاء رجل من أصحاب المعتضد إلى إبراهيم الحربي رحمه الله بعشرة آلاف درهم من عند المعتضد، يسأله عن أمر أمير المؤمنين

تفرقة ذلك، فرده فانصرف
الرسول، ثم عاد فقال له: إن أمير
المؤمنين يسألك أن تفرقه في
جيرانك: فقال: عافاك الله، هذا
مال لم نشغل أنفسنا بجمعه، فلا
نشغلها بتفرقته، قل لأمير

المؤمنين: إن تركتنا وإلا تحولنا من جوارك. [المنتظم 12 / 383].

ابو عثمان رازی کہتے ہیں: معتضد کے ساتھیوں میں سے ایک شخص معتضد کی طرف سے ابراہیم حربی رحمہ اللہ کے پاس دس ہزار درہم لایا اور امیر المؤمنین کے حکم پر انہیں

تقسیم کرنے کی درخواست کی۔
انہوں نے واپس کردیے تو قاصد چلا
گیا، پھر لوٹ کر کہا: امیر المؤمنین
آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ انہیں
اپنے پڑوسیوں میں تقسیم کردیجیے۔
انہوں نے کہا: اللہ تمہیں عافیت دے!
یہ ایسا مال ہے جسے جمع کرنے میں

ہم نے خود کو مشغول نہیں کیا، لہٰذا اسے تقسیم کرنے میں بھی خود کو مشغول نہیں کریں گے۔ امیر المؤمنین سے کہو: ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دیں، ورنہ ہم آپ کی ہمسائیگی سے منتقل ہوجائیں گے۔ [المنتظم 12 / 383].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 4

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

عن ابن القاسم رحمه الله قال: ليس في قرب الولاةِ ولا في الدُّنوِّ منهم خير. [السير (تهذيبه)].

ابن قاسم رحمہ اللہ نے کہا: حکمرانوں کے قرب اور ان کے نزدیک جانے میں

کوئی بھلائی نہیں۔ [السیر (تہذیب)]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

قال سفيان الثوري رحمه الله:
النظر إلى وجه الظالم خطيئة،
ولا تنظروا إلى الأئمة المضلين إلا
بإنكار من قلوبكم عليهم، لئلا
تحبط أعمالكم. [الحلية (تهذيبه)

.[388 / 2

سفیان ثوری رحمہ اللہ نے کہا: ظالم کا چہرہ دیکھنا گناہ ہے۔ گمراہ کرنے والے پیشواؤں کو دل میں ان کی مذمت کیے بغیر نہ دیکھو، تاکہ تمہارے اعمال ضائع نہ ہوں۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 388].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

عن إبراهيم قال: سمعت الفضيل بن عياض رحمه الله يقول: لأن يدنو الرجل من جيفة منتنة، خير له من أن يدنو إلى هؤلاء – يعني السلطان – وسمعته يقول: رجل

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

لا يخالط هؤلاء، ولا يزيد على المكتوبة، أفضل عندنا من رجل يقوم الليل، ويصوم النهار ويحج، ويعتمر ويجاهد في سبيل الله ويخالطهم. [الحلية (تهذيبه) 3 / 17].

ابراہیم کہتے ہیں: میں نے فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کو کہتے سنا: آدمی کا بدبودار مردار کے قریب جانا ان لوگوں، یعنی حکمرانوں کے قریب جانے سے بہتر ہے۔ میں نے انہیں یہ بھی کہتے سنا: ہمارے نزدیک جو شخص ان سے میل جول نہیں رکھتا

اور فرض نماز سے زیادہ نہیں پڑھتا، وہ اس شخص سے بہتر ہے جو رات کو قیام، دن کو روزہ، حج، عمرہ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے مگر ان سے میل جول رکھتا ہے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 3 / 17]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه: إن هذا الأمر لا يصلح له إلا الليِّن في غير ضعف والقويُّ في غير عنف. [عيون الأخبار 1 / 53].

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا:
اس منصب کے لائق صرف وہ شخص
ہے جو کمزوری کے بغیر نرم ہو اور
سخت گیری کے بغیر مضبوط ہو۔
[عیون الاخبار 1 / 53]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

عن أسامة، أن الأعمش رحمه الله عوتب في إتيانه أخًا ليقطين القائد. فقال: أنزلته منزلة الحش احتيج إليه فأتي. [الحلية (تهذيبه) 2 / 139].

اسامہ سے روایت ہے کہ اعمش رحمہ اللہ کو سپہ سالار یقطین کے ایک بھائی کے پاس جانے پر ملامت کی گئی۔ انہوں نے کہا: میں اسے بیت الخلا کے درجے میں رکھتا ہوں؛ ضرورت پڑی تو اس کے پاس گیا۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 139]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

علو الهمة: عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: لما قُبِض رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت لرجل من الأنصار: هلمّ، فلنسأل أصحاب رسول الله صلى الله

عليه وسلم، فإنهم اليوم كثير،
فقال: واعجبًا لك يابن عباس!
أترى الناس يفتقرون إليك وفي
الناس من أصحاب رسول الله
صلى الله عليه وسلم من فيهم؟
قال: فتركت ذلك، وأقبلت أسأل

أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحديث، فإن كان ليَبلُغني الحديث عن الرجل، فآتي بابه وهو قائل، فأتوسَّد التراب،

فيخرج فيراني فيقول: يابن عمّ رسول الله، ما جاء بك؟ ألا أرسلت

إلي فآتيك؟ فأقول: لا، أنا أحقّ أن
آتيك فأسألك عن الحديث فعاش
ذلك الفتى الأنصاري حتى رآني،
وقد اجتمع الناس حولي يسألوني

فيقول: هذا الفتى كان أعقل مني
(أخرجه الطبراني). [صفة

الصفوة 1/369].

بلند ہمتی: ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد میں نے ایک انصاری سے کہا: آؤ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے سوال کریں، آج وہ بہت ہیں۔ اس نے کہا:

ابن عباس! تم پر تعجب ہے! کیا تم
سمجھتے ہو کہ لوگ تمہارے محتاج
ہوں گے جبکہ ان میں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے اتنے صحابہ
موجود ہیں؟ میں نے اس بات کو
چھوڑ دیا اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے صحابہ سے حدیث کے

بارے میں پوچھنے لگا۔ کسی شخص
سے حدیث کی خبر ملتی تو اس کے
دروازے پر جاتا جبکہ وہ دوپہر کو
آرام کررہا ہوتا، اور مٹی کو تکیہ
بنالیتا۔ وہ باہر آکر مجھے دیکھتا اور
کہتا: اے رسول اللہ کے چچا زاد
بھائی! آپ کیوں آئے؟ مجھے پیغام

کیوں نہ بھیجا کہ میں آپ کے پاس
آجاتا؟ میں کہتا: نہیں، مجھے آپ کے
پاس آکر حدیث پوچھنی چاہیے۔ وہ
انصاری نوجوان زندہ رہا اور اس نے
مجھے اس حال میں دیکھا کہ لوگ
میرے گرد جمع ہوکر سوال کرتے تھے۔
وہ کہتا: یہ نوجوان مجھ سے زیادہ

سمجھ دار تھا۔ (طبرانی نے روایت کیا ہے)۔ [صفة الصفوة 1 / 369]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

علو الهمة:قال معن بن عبد الرحمن: ما رأيت مسعرًا رحمه الله في يوم إلا قلت: هو أفضل منه قبل ذلك. [الحلية (تهذيبه) 2 / 420].

بلند ہمتی: معن بن عبد الرحمن نے کہا: میں نے جس دن بھی مسعر رحمہ اللہ کو دیکھا، یہی کہا کہ وہ پہلے سے بہتر ہیں۔ [الحلية (تهذيب) 2 / 420]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

علو الهمة: عن أبي محمد بن أخت الشافعي. قال: قلت أمي: ربما قدمنا في ليلة واحدة ثلاثين مرة أو أقل أو أكثر المصباح إلى بين يدي الشافعي رحمه الله، وكان

يستلقي ويتفكر، ثم ينادي يا
جارية هلمي المصباح، فتقدمه
ويكتب ما يكتب، ثم يقول:
ارفعيه. فقلت لأبي محمد: ما أراد
برد المصباح؟ قال: الظلمة أجلى
للقلب. [الحلية (تهذيبه) 3 /

.[124

بلند ہمتی: شافعی کے بھانجے ابو محمد کہتے ہیں: میری والدہ نے کہا: کبھی ایک ہی رات میں ہم تیس بار، یا اس سے کم یا زیادہ، شافعی رحمہ اللہ کے سامنے چراغ رکھ دیتے تھے۔ وہ لیٹ کر غور کرتے، پھر پکارتے: اے

لڑکی! چراغ لاؤ۔ وہ چراغ سامنے رکھ دیتی، تو وہ جو لکھنا ہوتا لکھتے، پھر کہتے: اسے اٹھالو۔ میں نے ابو محمد سے پوچھا: چراغ واپس کرنے سے ان کا کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا: اندھیرا دل کو زیادہ صاف کرتا ہے۔ [الحلية (تهذيب) 3 / 124]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

علو الهمة: قال أبو جعفر الطَّبريُّ رحمه الله لأصحابه: هل تَنشَطُون لتاريخ العالم من آدمَ إلى وقتِنا؟ قالوا: كم قدرُه؟ فذكر نحو ثلاثينَ ألف ورقة، فقالوا: هذا مما تفنى

الأعمارُ قبل تمامه! فقال: إنَّا لله!
ماتت الهِمَمُ. فاختصر ذلك في
نحو ثلاثة آلاف ورقة ولمَّا أن أراد
أن يمليَ التفسير قال لهم نحوًا
من ذلك، ثم أملاه على نحوٍ من
قدر التاريخ. [السير (تهذيبه)

.[3/1151

بلند ہمتی: ابو جعفر طبری رحمہ اللہ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: کیا تم آدم سے ہمارے زمانے تک دنیا کی تاریخ کے لیے آمادہ ہو؟ انہوں نے پوچھا: کتنی ہوگی؟ انہوں نے تقریباً تیس ہزار ورق بتائے۔ انہوں نے کہا: یہ تو

ایسی چیز ہے جس کے مکمل ہونے سے
پہلے عمریں ختم ہوجائیں! انہوں نے
کہا: ہم اللہ ہی کے ہیں! ہمتیں مرگئیں۔
پھر اسے تقریباً تین ہزار ورق میں
مختصر کردیا۔ جب تفسیر لکھوانا
چاہی تو ان سے تقریباً یہی بات کہی،
پھر اسے بھی تاریخ کے برابر مقدار

میں لکھوایا۔ [السیر (تہذیب) 3 / 1151]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 4

الصدق مع الله: عن معروف الكرخي رحمه الله قال: ما أكثر الصَّالحين، وما أقل الصّادقين.

[السير(تهذيبه)].

اللہ کے ساتھ سچائی: معروف کرخی

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

رحمہ اللہ نے کہا: نیک لوگ کتنے زیادہ ہیں اور سچے لوگ کتنے کم! [السیر (تہذیب)]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 4

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ذم الكسل: عن الأعمش قال: مرّ شريح رحمه الله بقوم وهم يلعبون، فقال: مالكم؟ قالوا: فرغنا يا أبا أمامة، قال: ما بهذا أمر الفارغ(). [الحلية (تهذيبه) 2

/ 68].

سستی کی مذمت: اعمش کہتے ہیں: شریح رحمہ اللہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو کھیل رہے تھے۔ انہوں نے کہا: تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: اے ابو امامہ! ہم فارغ ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا: فارغ ہونے والے کو اس

کا حکم نہیں دیا گیا ()۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 68]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

نساء السلف: عن عطاء بن أبي رباح قال: قال لي ابن عباس رضى الله عنهما: ألا أريك امرأة من أهل الجنة؟ قلت بلى! قال: هذه المرأة السوداء أتت رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقالت: إني أصرع وإني أتكشف فادع الله لي. قال: (إن شئت صبرت ولك الجنة، وإن شئت دعوت أن يعافيك) قالت: أصبر ولكن ادع الله أن لا أتكشف. فدعا لها. [رواه

البخاري: 5328].

سلف کی خواتین: عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا: کیا میں تمہیں جنتی عورت دکھاؤں؟ میں نے کہا: ضرور! انہوں نے کہا: یہ سیاہ فام عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

پاس آئی اور کہا: مجھے مرگی کے
دورے پڑتے ہیں اور میرا جسم کھل
جاتا ہے، میرے لیے اللہ سے دعا
کیجیے۔ آپ نے فرمایا: اگر چاہو تو
صبر کرو اور تمہارے لیے جنت ہے، اور
اگر چاہو تو دعا کروں کہ اللہ تمہیں
عافیت دے۔ انہوں نے کہا: میں صبر

کروں گی، مگر اللہ سے دعا کیجیے کہ میرا جسم نہ کھلے۔ آپ نے ان کے لیے دعا کی۔ [بخاری: 5328]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

نساء السلف: عن عبدة بنت أبي شوال قالت: كانت رابعة رحمها الله تصلي الليل كله فإذا طلع الفجر هجعت في مصلاها هجعة خفيفة حتى يسفر الفجر، قالت:

فكنت أسمعها تقول إذا وثبت من
رقدتها: ويلك يا نفس كم تنامين؟
وإلى كم لا تقومين؟ أوشك أن
تنامي نومة لا تقومين منها إلا
بصرخة يوم النشور، قالت: فكان
هذا دأبها دهرها حتى ماتت.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 1/268].

سلف کی خواتین: عبدہ بنت ابی شوال کہتی ہیں: رابعہ رحمہا اللہ ساری رات نماز پڑھتیں۔ فجر طلوع ہوتی تو اپنی جائے نماز پر تھوڑی دیر سوجاتیں، یہاں تک کہ فجر روشن

ہوجاتی۔ جب نیند سے اٹھتیں تو میں
انہیں کہتے سنتی: اے نفس! تیری
ہلاکت ہو، کتنا سوئے گا؟ کب تک نہیں
اٹھے گا؟ جلد ایسی نیند سوئے گا
جس سے روز حشر کی پکار ہی پر
اٹھے گا۔ ان کی وفات تک ساری عمر
یہی معمول رہا۔ [موسوعۃ ابن ابی

الدنیا 1 / 268]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

نساء السلف: تزوج رياح القيسي امرأة فبنا بها، فلما أصبح قامت إلى عجينها، فقال: لو نظرتِ امرأةً تكفيك هذا، قالت: إنما تزوجت رياح القيسي لم أر أني تزوجت

جبارًا عنيدًا، فلما كان الليل نام
ليختبرها، فقامت ربع الليل ثم
نادته: قم يا رياح، مضى الليل
وعسكر المحسنون وأنت نائم،

ليت شعري من غرني بك يا رياح،
قال: وقامت الربع الباقي.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 1/282].

سلف کی خواتین: ریاح قیسی نے ایک عورت سے شادی کرکے ازدواجی زندگی شروع کی۔ صبح ہوئی تو وہ آٹا گوندھنے لگیں۔ انہوں نے کہا: تم کوئی عورت کیوں نہیں ڈھونڈ لیتیں

جو یہ کام تمہاری جگہ کرے؟ انہوں
نے کہا: میں نے ریاح قیسی سے شادی
کی ہے، یہ نہیں سمجھا تھا کہ کسی
سرکش جابر سے شادی کررہی ہوں۔
رات ہوئی تو وہ انہیں آزمانے کے لیے
سوگئے۔ وہ رات کا ایک چوتھائی
حصہ نماز پڑھتی رہیں، پھر پکارا:

رياح! اٹھو، رات گزر گئی اور نیک لوگ صف آرا ہوگئے، تم سو رہے ہو۔ کاش جانتی کہ تمہارے بارے میں کس نے مجھے دھوکے میں ڈالا، اے رياح! پھر انہوں نے باقی چوتھائی حصے میں بھی قیام کیا۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 282]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

أطفال السلف: مرّ عمر بن الخطّاب رضى الله عنه بالصبيان وفيهم عبد الله بن الزبير رضى الله عنه، ففرّوا ووقف، فقال له عمر: ما لك لم تَفِرّ مع أصحابك؟

فقال: يا أمير المؤمنين، لم أَجْرِمِ فأخافَك، ولم يكن بالطريق ضِيقٌ فأُوسعَ لك. [عيون الأخبار 2 / 595].

سلف کے بچے: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بچوں کے پاس سے گزرے،

جن میں عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ بچے بھاگ گئے مگر وہ کھڑے رہے۔ عمر نے پوچھا: تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ کیوں نہیں بھاگے؟ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں نے کوئی جرم نہیں کیا کہ آپ سے ڈروں، اور راستہ تنگ نہیں تھا کہ آپ

کے لیے کشادہ کرتا۔ [عیون الاخبار 2 / 595]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

الجهاد والتضحية في سبيل الله:
عن إسحاق بن سعد بن أبي
وقاص: حدثني أبي أن عبد الله
بن جحش رضى الله عنه قال له
يوم أحد: ألا تدعو الله، فخلوا في

ناحية فدعا عبد الله بن جحش
فقال: يا رب إذ لقيت العدو غدًا
فلقني رجلاً شديدًا بأسه شديدًا
حرده، أقاتله فيك ويقاتلني، ثم
يأخذني فيجدع أنفي وأذني، فإذا
لقيتك غدًا قلتَ: يا عبد الله من

جدع أنفك وأذنك؟ فأقول: فيك
وفي رسولك، فتقول: صدقت.
قال سعد: فلقد رأيته آخر النهار
وإن أنفه وأذنه لمعلقتان في
خيط. [الحلية (تهذيبه) 1 /
104].

اللہ کی راہ میں جہاد اور قربانی:

اسحاق بن سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں: میرے والد نے بتایا کہ احد کے دن عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا اللہ سے دعا نہیں کرتے؟ دونوں ایک طرف الگ ہوئے تو عبد اللہ بن جحش نے دعا کی: اے

رب! جب کل دشمن سے ملوں تو
میرے سامنے ایک نہایت طاقتور اور
سخت غضب والا شخص لا۔ میں
تیری خاطر اس سے لڑوں اور وہ مجھ
سے لڑے، پھر مجھے قابو کرکے میری
ناک اور کان کاٹ دے۔ جب کل تجھ
سے ملوں تو تو پوچھے: اے عبد اللہ!

تیری ناک اور کان کس نے کاٹے؟ میں کہوں: تیری اور تیرے رسول کی خاطر۔ تو فرمائے: تو نے سچ کہا۔ سعد نے کہا: میں نے دن کے آخر میں انہیں دیکھا، ان کی ناک اور کان دھاگے میں لٹک رہے تھے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 1 / 104]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

أهمية وفضل الأمر بالمعروف
والنهي عن المنكر، وعاقبة من
تركه: عن أبي الرقاد، قال: خرجت
مع مولاي فانتهى إلى حذيفة
رضى الله عنه وهو يقول: إن كان

الرجل ليتكلم بالكلمة على عهد
رسول الله صلى الله عليه وسلم
فيصير بها منافقا، وإني لأسمعها
من أحدكم اليوم في المقعد
الواحد أربع مرات، لتأمرن
بالمعروف، ولتنهون عن المنكر،

ولتحاضن على الخير، أو
ليسحتنكم الله جميعا بعذاب، أو
ليؤمرن عليكم شراركم، ثم يدعو
خياركم فلا يستجاب لهم.

[موسوعة ابن أبي الدنيا
2/197].

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے
روکنے کی اہمیت و فضیلت، اور اسے
چھوڑنے کا انجام: ابو رقاد کہتے ہیں:
میں اپنے آقا کے ساتھ نکلا تو وہ
حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے۔
وہ کہہ رہے تھے: رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے زمانے میں آدمی ایک

بات کہتا تو اس کے سبب منافق
ہوجاتا، اور آج میں تم میں سے کسی
کو ایک ہی مجلس میں وہ بات چار بار
کہتے سنتا ہوں۔ تم ضرور نیکی کا
حکم دو، برائی سے روکو اور ایک
دوسرے کو خیر کی ترغیب دو، ورنہ
اللہ تم سب کو عذاب سے ہلاک کردے

گا یا تم پر تمہارے بدترین لوگوں کو حاکم بنادے گا، پھر تمہارے نیک لوگ دعا کریں گے مگر قبول نہ ہوگی۔

[موسوعة ابن ابی الدنیا 2 / 197]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

أهمية وفضل الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر، وعاقبة من تركه: قال ابن علية رحمه الله في قول أبي بكر المزني: ما فاق أبو بكر رضى الله عنه أصحاب محمد

صلى الله عليه وسلم بصوم ولا صلاة، ولكن بشيء كان في قلبه، قال: الذي كان في قلبه الحبّ لله - عزَّ وجلَّ - والنصيحة في خلقه.

[جامع العلوم والحكم / 107].

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے

روکنے کی اہمیت و فضیلت، اور اسے
چھوڑنے کا انجام: ابن علیہ رحمہ اللہ
نے ابو بکر مزنی کے اس قول کے بارے
میں کہا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ
سے روزے اور نماز کے ذریعے نہیں
بڑھے، بلکہ دل میں موجود کسی چیز

سے بڑھے: ان کے دل میں اللہ عزوجل کی محبت اور اس کی مخلوق کی خیرخواہی تھی۔ [جامع العلوم والحکم / 107]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

آداب وواجبات من يقوم بالأمر بالمعروف والنهي عن المنكر: عن أبي قُلابة أن أبا الدرداء رضى الله عنه مرّ على رجل قد أصاب ذنْبًا، فكانوا يسبّونه. فقال: أرأيتم لو

وجدتموه في قليبٍ ألم تكونوا مستخرجيه؟ قالوا: بلى. قال: فلا تسبّوا أخاكم، واحمدوا الله - عزَّ وجلَّ - الذي عافاكم. قالوا: أفلا نبغضه؟ قال: إنما أبغض عمله، فإذا تركه فهو أخي. [رواه

الطبراني. صفة الصفوة 1/304].

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے والے کے آداب اور فرائض: ابو قلابہ سے روایت ہے کہ ابو درداء رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے گناہ کیا تھا اور لوگ اسے برا بھلا کہہ رہے تھے۔ انہوں

نے کہا: بتاؤ، اگر اسے کنویں میں پاتے
تو نکالتے نہیں؟ انہوں نے کہا: ضرور۔
کہا: تو اپنے بھائی کو گالی نہ دو اور
اللہ عزوجل کی حمد کرو جس نے
تمہیں عافیت دی۔ انہوں نے پوچھا:
کیا آپ اسے ناپسند نہیں کرتے؟ کہا:
میں اس کے عمل کو ناپسند کرتا ہوں؛

جب وہ اسے چھوڑ دے تو میرا بھائی ہے۔ [طبرانی نے روایت کیا ہے۔ صفة الصفوة 1 / 304]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

آداب وواجبات من يقوم بالأمر بالمعروف والنهي عن المنكر: قال ابن رجب رحمه الله: كان السلف

إذا أرادوا نصيحة أحد وعظوه سرًا حتى قال بعضهم: من وعظ

أخاه فيما بينه وبينه فهي
نصيحة، ومن وعظه على رؤوس
الناس فإنما وبّخه. جامع العلوم
والحكم / 107، 108.

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے
روکنے والے کے آداب اور فرائض: ابن

رجب رحمہ اللہ نے کہا: سلف کسی کو نصیحت کرنا چاہتے تو اسے تنہائی میں سمجھاتے تھے۔ حتیٰ کہ بعض نے کہا: جو اپنے بھائی کو تنہائی میں سمجھائے وہ نصیحت ہے، اور جو لوگوں کے سامنے سمجھائے وہ دراصل اسے سرزنش کرتا ہے۔ جامع العلوم

والحکم / 107، 108۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

آداب وواجبات من يقوم بالأمر بالمعروف والنهي عن المنكر: عن سلاّم بن مسكين قال: سألت الحسن رحمه الله قُلتُ: يا أبا سعيد، الرجل يأمر والديه

بالمعروف وينهاهما عن المنكر؟ قال: يأمرهما إن قبلا، وإن كرها سكت عنهما. [موسوعة ابن أبي الدنيا 2/205].

نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے والے کے آداب اور فرائض:

سلام بن مسکین کہتے ہیں: میں نے حسن رحمہ اللہ سے پوچھا: اے ابو سعید! کیا آدمی اپنے والدین کو نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے؟ انہوں نے کہا: اگر قبول کریں تو انہیں حکم دے، اور اگر ناپسند کریں تو ان کے معاملے میں خاموش رہے۔

[موسوعة ابن ابی الدنیا 2 / 205]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

وجوب الأمر بالمعروف والنهي
عن المنكر وإن كان مقصرًا: قال
عمر بن عبد العزيز رحمه الله: لو
أن المرء لا يعظ أخاه حتى يحكم
أمر نفسه، ويكمل الذي خلق له من

عبادة ربه: إذن لتواكل الناس الخير، وإذن لرفع الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر، وقل الواعظون والساعون لله - عزَّ وجلَّ - بالنصيحة في الأرض. [موسوعة ابن أبي الدنيا 2/222].

کوتاہی کے باوجود نیکی کا حکم اور
برائی سے روکنے کا وجوب: عمر بن
عبد العزیز رحمہ اللہ نے کہا: اگر آدمی
اپنے بھائی کو اس وقت تک نصیحت
نہ کرے جب تک اپنا معاملہ درست نہ
کرلے اور اپنے رب کی وہ عبادت پوری
نہ کرلے جس کے لیے پیدا ہوا، تو لوگ

خیر کو ایک دوسرے کے سپرد کرتے رہیں، نیکی کا حکم اور برائی سے روکنا ختم ہوجائے، اور زمین میں اللہ عزوجل کی خاطر نصیحت کرنے والے اور کوشش کرنے والے کم ہوجائیں۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 2 / 222]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

عن سفيان الثّوري رحمه الله قال: إني لأرى الشيء عليَّ أن أتكلَّم فيه، فلا أفعل، فأبول دما. [السير (تهذيبه) 2/696]

سفیان ثوری رحمہ اللہ نے کہا: میں

کوئی ایسی چیز دیکھتا ہوں جس کے بارے میں بولنا مجھ پر لازم ہوتا ہے، مگر نہیں بولتا، تو پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ [السیر (تہذیب) 2 / 696]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

قال سُفيان الثوري رحمه الله: إذا أثنى على الرجل جيرانه أجمعون، فهو رجل سوء، لأنه ربما رآهم يعصون، فلا ينكر، ويلقاهم ببشر.

[السير (تهذيبه) 2/700].

سفیان ثوری رحمہ اللہ نے کہا: جس شخص کی سب پڑوسی تعریف کریں وہ برا آدمی ہے؛ کیونکہ شاید وہ انہیں نافرمانی کرتے دیکھتا ہو مگر روکتا نہ ہو اور خوش روئی سے ملتا ہو۔ [السیر (تہذیب) 2 / 700]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 5

عبادة السلف: قال عبد الله بن مسعود رضى الله عنه: " ما دمتَ في صلاة فأنت تقرع باب الملك، ومن يقرع باب الملك يفتح له ".

[صفة الصفوة 1/190].

سلف کی عبادت: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: جب تک تم نماز میں ہو، بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹا رہے ہو؛ جو بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لیے کھولا جاتا ہے۔ [صفة الصفوة 1 / 190]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

عبادة السلف: قال بُرْدٌ مَولى ابن المسيِّب لسعيد بن المسيِّب رحمه الله: ما رأيتُ أحسنَ ما يصنع هؤلاء قال سعيد: وما يصنعون؟ قال: يُصلِّي أحدُهم الظهر، ثم لا

يزالُ صافًّا رجليه حتى يُصَلِّي العصر. فقال: ويحك يا بُرد أما والله ما هِيِ بالعبادة، إنَّما العبادة التفكُّر في أمر الله، والكفُّ عن محارم الله. [السير (تهذيبه) 1/488].

سلف کی عبادت: ابن مسیب کے آزاد کردہ غلام برد نے سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے کہا: میں نے ان لوگوں کے عمل سے زیادہ اچھا کچھ نہیں دیکھا۔ سعید نے پوچھا: وہ کیا کرتے ہیں؟ کہا: ان میں سے کوئی ظہر پڑھتا ہے، پھر عصر تک پاؤں سیدھے

کھڑا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا: افسوس، اے بردا! اللہ کی قسم! یہی عبادت نہیں؛ عبادت تو اللہ کے معاملے میں غور کرنا اور اس کی حرام کردہ چیزوں سے رکنا ہے۔ [السیر (تہذیب) 1 / 488].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

عبادة السلف: قال أبو سليمان الداراني رحمه الله: لَأَهلُ الطاعة في ليلهم أَلذُّ من أهل اللهو بلَهوِهم، ولَولا الليل ما أحببت البقاءَ في الدنيا. [صفة الصفوة

.[4/445

سلف کی عبادت: ابو سلیمان دارانی رحمہ اللہ نے کہا: اہل اطاعت اپنی رات میں اہل کھیل سے ان کے کھیل میں زیادہ لطف پاتے ہیں۔ اگر رات نہ ہوتی تو مجھے دنیا میں رہنا پسند نہ ہوتا۔ [صفة الصفوة 4 / 445]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

الصلاة وأهميتها: عن عمرو بن دينار، قال: كان ابنُ الزُّبير رضى الله عنه يُصلي في الحِجْرِ والمِنْجنِيق يَصُبُّ تُوْبَهُ(التوب: حجر المنجنيق)، فما يلتفت،

يعني: لما حاصروه. [السير (تهذيبه) 1/395].

نماز اور اس کی اہمیت: عمرو بن دینار کہتے ہیں: جب ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا تو وہ حِجر میں نماز پڑھتے تھے جبکہ منجنیق اپنے پتھر برسا رہی ہوتی، مگر وہ توجہ نہ

کرتے۔ توب سے مراد منجنیق کا پتھر ہے۔ [السیر (تہذیب) 1 / 395]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

الصلاة وأهميتها: عن هشام بن عروة أن أباه عروة رحمه الله كان إذا دخل على أحد من أهل الدنيا فيرى من دنياهم ما يرى رجع إلى منزله فقرأ: " وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى

مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى * وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا " [طه: 131، 132] ويقول: الصلاة الصلاة. [موسوعة ابن أبي الدنيا

.[1/345

نماز اور اس کی اہمیت: ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ ان کے والد عروہ رحمہ اللہ جب کسی دنیا دار کے پاس جاتے اور اس کی دنیاوی چیزیں دیکھتے تو گھر لوٹ کر پڑھتے: «اپنی آنکھیں ان چیزوں کی طرف نہ

بڑھائیے جو ہم نے ان کے مختلف
گروہوں کو دنیاوی زندگی کی رونق
کے طور پر دی ہیں، تاکہ انہیں اس
میں آزمائیں؛ آپ کے رب کا رزق بہتر
اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے
گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے اور
خود اس پر ثابت قدم رہیے» [طٰہٰ:

131، 132]۔ پھر کہتے: نماز، نماز!
[موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 345]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

الصلاة وأهميتها: قال وكيع بن الجراح رحمه الله: من تهاون بالتكبيرة الأولى فاغسل يديك منه. [الحلية (تهذيبه) 3 / 107].

نماز اور اس کی اہمیت: وکیع بن

جراح رحمہ اللہ نے کہا: جو پہلی تکبیر سے بے پروائی کرے، اس سے اپنے ہاتھ دھولو۔ [الحلیۃ (تہذیب) 3 / 107]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

الصلاة وأهميتها: عن ابن حرملة، عن سعيد بن المسيِّب رحمه الله أنَّه اشتكى عينه فقالوا: لو خرجت إلى العقيق فنظرتَ إلى الخُضرة، لوجدت لذلك خِفَّةً، قال:

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

فكيف أُصنع بشهود العتمة والصبح. [السير (تهذيبه) 1/488].

نماز اور اس کی اہمیت: ابن حرملہ

سے روایت ہے کہ سعید بن مسیب رحمہ اللہ کی آنکھ میں تکلیف ہوئی۔ لوگوں نے کہا: عقیق کی طرف نکل کر

سبزہ دیکھیں تو تکلیف کم ہوگی۔
انہوں نے کہا: پھر عشاء اور صبح کی جماعت میں حاضری کا کیا کروں؟
[السیر (تہذیب) 1 / 488]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

قيام الليل: قال عمر رضى الله عنه: الشتاء غنيمة العابدين. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/332].

رات کا قیام: عمر رضی اللہ عنہ نے

کہا: سردی عبادت گزاروں کے لیے غنیمت ہے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1 / 332]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

قیام اللیل: عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال: يعجب الله من خصلتين يعملهما العباد: رجل قام من الليل فتوضأ فأحسن الوضوء، ثم قام إلى

الصلاة، قال: فيقول الله: انظروا إلى عبدي هذا قام من بين أهل داره رغبة فيما عندي وشفقة مما عندي، ورجل لقي العدو في الزحف ففرَّ أصحابه وأقام، فيقول الله: انظروا إلى عبدي فر أصحابه

وأقام رغبة فيما عندي وشفقة مما عندي. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/295].

رات کا قیام: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: بندوں کے دو عمل اللہ کو پسند آتے ہیں: ایک شخص رات کو اٹھے، اچھی طرح وضو کرے اور نماز

کے لیے کھڑا ہو۔ اللہ فرماتا ہے: میرے
اس بندے کو دیکھو، اپنے گھر والوں
کے درمیان سے اٹھا، میرے پاس
موجود چیز کی رغبت اور میرے پاس
موجود چیز کے خوف سے۔ دوسرا
شخص جنگ میں دشمن سے ملے، اس
کے ساتھی بھاگ جائیں مگر وہ ڈٹا

رہے۔ اللہ فرماتا ہے: میرے بندے کو دیکھو، اس کے ساتھی بھاگ گئے مگر وہ ڈٹا رہا، میرے پاس موجود چیز کی رغبت اور میرے پاس موجود چیز کے خوف سے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 295]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

قيام الليل: قال مُجاهد: كان ابنُ الزُّبير رضى الله عنه إذا قام إلى الصلاة كأنَّه عُود، وحدَّث أنَّ أبا بكر رضى الله عنه كان كذلك. [السير (تهذيبه) 1/395].

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

رات کا قیام: مجاہد نے کہا: ابن زبیر رضی اللہ عنہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو لکڑی کی طرح ہوتے۔ انہوں نے بتایا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی ایسے ہی تھے۔ [السیر (تہذیب) 1 / 395]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

قيام الليل: عن أبي إسحاق، قال: حجَّ مسروقٌ رحمه الله فلم ينم إلاَّ ساجدًا على وجهه حتَّى رجع.

[السير (تهذيبه) 1/445].

رات کا قیام: ابو اسحاق کہتے ہیں:

مسروق رحمہ اللہ حج پر گئے تو
واپسی تک صرف چہرے کے بل
سجدے کی حالت میں ہی سوئے۔
[السیر (تہذیب) 1 / 445]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

قيام الليل: عن أبي بكر بن عياش قال: رأيت حبيب بن أبي ثابت رحمه الله ساجدًا، فلو رأيته قلت: ميت، يعني من طول السجود. [الحلية (تهذيبه) 2 / 142].

رات کا قیام: ابو بکر بن عیاش کہتے ہیں: میں نے حبیب بن ابی ثابت رحمہ اللہ کو سجدے میں دیکھا۔ اگر تم دیکھتے تو کہتے: مرگئے ہیں؛ یعنی سجدے کی طوالت کی وجہ سے۔ [الحلية (تهذيب) 2 / 142].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

قيام الليل: عن يزيد الرقاشي رحمه الله قال: بطول التهجد تقر عيون العابدين، وبطول الظمإ تفرح قلوبهم عند لقاء الله.

[موسوعة ابن أبي الدنيا

.[1/250

رات کا قیام: یزید رقاشی رحمہ اللہ نے کہا: طویل تہجد سے عبادت گزاروں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں، اور طویل پیاس سے اللہ سے ملاقات کے وقت ان کے دل خوش ہوتے ہیں۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1 / 250]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

قيام الليل: كان طاوس رحمه الله
يفرش فراشه، ثم يضطجع
فيتقلى كما تتقلى الحبة على
المقلى، ثم يثب فيتوضأ ويستقبل
القبلة حتى الصباح فيقول: طيَّر

ذكر جهنم نوم العابدين.

[موسوعة ابن أبي الدنيا

1/265].

رات کا قیام: طاؤس رحمہ اللہ بستر

بچھاکر لیٹتے تو ایسے کروٹیں بدلتے

جیسے کڑاہی میں دانہ پلٹتا ہے۔ پھر

اٹھتے، وضو کرتے اور صبح تک قبلہ

رخ کھڑے رہتے۔ کہتے: جہنم کی یاد
نے عبادت گزاروں کی نیند اڑا دی۔
[موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 265]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

قيام الليل: عن سفيان، قال: زار
قيس بن مسلم محمد بن جحادة
رحمه الله ذات ليلة، قال: فأتاه
وهو في المسجد بعد صلاة
العشاء، قال: ومحمد قائم يصلي،

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

قال: فقام قيس بن مسلم في
الناحية الأخرى يصلي فلم يزالا
على ذلك حتى طلع الفجر، قال:
وكان قيس بن مسلم إمام
مسجده، قال: فرجع إلى الحي
فأمهم، ولم يلتقيا ولم يعلم محمد

بمكانه، قال: فقال له أهل
المسجد: زارك أخوك قيس بن
مسلم البارحة فلم تنفتل إليه،
قال: ما علمت بمكانه، قال: فغدا
عليه، فلما رآه قيس بن مسلم
مقبلاً قام إليه فاعتنقه ثم جلسا

جميعًا فجعلا يبكيان. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/268].

رات کا قیام: سفیان کہتے ہیں: ایک رات قیس بن مسلم، محمد بن جحادہ رحمہ اللہ سے ملنے آئے۔ عشاء کے بعد مسجد میں پہنچے تو محمد کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ قیس بن مسلم

دوسرے گوشے میں کھڑے نماز پڑھنے لگے۔ دونوں فجر تک اسی حال میں رہے۔ قیس اپنی مسجد کے امام تھے، اس لیے اپنے محلے واپس گئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ دونوں کی ملاقات نہیں ہوئی اور محمد کو ان کی موجودگی معلوم نہ ہوئی۔ اہل

مسجد نے محمد سے کہا: کل رات
تمہارے بھائی قیس بن مسلم آئے تھے
مگر تم نے ان کی طرف رخ نہیں کیا۔
انہوں نے کہا: مجھے ان کی موجودگی
معلوم نہیں تھی۔ پھر صبح ان کے
پاس گئے۔ قیس نے انہیں آتے دیکھا تو
اٹھ کر گلے لگایا، پھر دونوں بیٹھ کر

روئے لگے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1 / 268]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

قيام الليل: عن محمد بن مسعر رحمه الله قال: كان أبي لا ينام حتى يقرأ نصف القرآن، فإذا فرغ من ورده لف رداءه، ثم هجع عليه هجعةً خفيفةً، ثم يثب كالرجل

الذي قد ضل منه شيء فهو يطلبه، فإنما هو السواك والطهور، ثم يستقبل المحراب، فكذلك إلى الفجر، وكان يجهد علي إخفاء ذلك جدًّا. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/280].

رات کا قیام: محمد بن مسعر رحمہ
اللہ نے کہا: میرے والد نصف قرآن
پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔ اپنا ورد
ختم کرتے تو چادر لپیٹ کر اس پر
تھوڑی دیر سوتے، پھر اس شخص کی
طرح اٹھتے جس کی کوئی چیز
کھوگئی ہو اور اسے تلاش کررہا ہو۔

بس مسواک اور طہارت کرتے، پھر محراب کی طرف رخ کرتے اور فجر تک ایسا کرتے رہتے۔ اس معمول کو مجھ سے چھپانے کی بہت کوشش کرتے تھے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 280].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 6

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

قيام الليل: عن طلق بن معاوية، قال: قدم علينا رجل منا يقال له هند بن عوف رحمه الله فمهدت له امرأته فراشًا، فنام عليه، وكان له ساعة من الليل يصليها، فنام عنها

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

فحلف لا ينام على فراش أبدًا.
[موسوعة ابن أبي الدنيا
1/273].

رات کا قیام: طلق بن معاویہ کہتے
ہیں: ہمارے ایک شخص ہند بن عوف
رحمہ اللہ آئے۔ ان کی بیوی نے بستر
بچھایا تو سوگئے۔ رات کے ایک وقت

میں نماز پڑھتے تھے مگر اس وقت سوئے رہ گئے، تو قسم کھائی کہ کبھی بستر پر نہیں سوئیں گے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1 / 273]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

قيام الليل: كان بالبصرة رجل يقال له: شداد، أصابه الجذام فتقطع فدخل عليه عواده من أصحاب الحسن فقالوا له: كيف تجدك؟ قال: بخير. قال: أما إنه ما

فاتني جزئي بالليل منذ سقطت،
وما بي إلا أني لا أقدر على أن
أحضر صلاة الجماعة. [موسوعة
ابن أبي الدنيا 1/420]

رات کا قیام: بصرہ میں شداد نامی
ایک شخص تھا۔ جذام ہوا تو جسم

کے حصے جھڑنے لگے۔ حسن کے
ساتھی عیادت کو آئے اور پوچھا: اپنا
حال کیسا پاتے ہو؟ کہا: اچھا۔ جب
سے اعضا جھڑنے لگے ہیں، رات کا
میرا مقررہ حصہ نہیں چھوٹا۔ مجھے
صرف یہ رنج ہے کہ جماعت کی نماز
میں حاضر نہیں ہوسکتا۔ [موسوعة

ابن ابی الدنیا 1 / 420]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

قیام اللیل: عن وھب بن منبه رحمه الله قال: لن یبرح المتهجدون من عرصة القیامة حتی یؤتوا بنجائب من اللؤلؤ قد نفخ فیها الروح فیقال لهم:

انطلقوا إلى منازلكم من الجنة
ركبانًا، قال: فيركبونها فتطير بهم
متعالية، والناس ينظرون إليهم،
يقول بعض لبعض: من هؤلاء
الذين قد منَّ الله عليهم من بيننا؟
قال: فلا يزالون كذلك حتى ينتهي

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

بهم إلى مساكنهم وأفنيتهم من الجنة. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/305].

رات کا قیام: وہب بن منبہ رحمہ اللہ نے کہا: تہجد گزار میدان قیامت سے اس وقت تک نہیں جائیں گے جب تک ان کے لیے موتیوں کی عمدہ سواریاں

نہ لائی جائیں جن میں روح پھونکی
گئی ہوگی۔ ان سے کہا جائے گا: سوار
ہوکر جنت میں اپنے گھروں کی طرف
چلو۔ وہ سوار ہوں گے تو سواریاں
انہیں بلند پرواز میں لے جائیں گی۔
لوگ انہیں دیکھ کر ایک دوسرے سے
کہیں گے: یہ کون ہیں جن پر اللہ نے

ہم میں سے خاص احسان کیا؟ وہ اسی طرح چلتے رہیں گے یہاں تک کہ جنت میں اپنے گھروں اور صحنوں تک پہنچ جائیں گے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 305]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

قيام الليل: قال بعضهم: طول التهجد مهور الحور العين في الجنة. [الجامع المنتخب / 69].

رات کا قیام: بعض نے کہا: طویل تہجد جنت کی حوروں کا مہر ہے۔

[الجامع المنتخب / 69]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 7

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

الحج والعمرة: عن عمار بن عمرو البجلي، قال: خرجنا مع محمد بن النضر الحارثي رحمه الله إلى مكة، فما كنا نستيقظ ساعة من الليل إلا وهو على بعيره قاعد

يقرأ، قال: فكنا نرى أنه لم ينم
حتى دخل مكة، قال: وكان إذا
نزل فإنما هو في خدمة أصحابه،
فقيل له: يا أبا عبد الرحمن نحن
نكفيك هذا، فيأتي عليهم ويقول:
أتبخسون علي بالثواب؟!.

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

[موسوعة ابن أبي الدنيا 1/274].

حج اور عمرہ: عمار بن عمرو بجلی کہتے ہیں: ہم محمد بن نضر حارثی رحمہ اللہ کے ساتھ مکہ نکلے۔ رات کے جس وقت بھی بیدار ہوتے، انہیں اونٹ پر بیٹھے تلاوت کرتے پاتے۔ ہمارا

خیال تھا کہ مکہ پہنچنے تک نہیں سوئے۔ اترتے تو ساتھیوں کی خدمت میں لگ جاتے۔ ان سے کہا گیا: اے ابو عبد الرحمن! یہ کام ہم آپ کی جگہ کردیں گے۔ وہ ان کے پاس آکر کہتے: کیا مجھے اجر سے محروم کرتے ہو؟ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 274]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

شهر رمضان والصيام: عن الزهري رحمه الله قال: تسبيحة في رمضان أفضل من ألف تسبيحة في غيره. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/368].

رمضان اور روزہ: زہری رحمہ اللہ نے کہا: رمضان میں ایک تسبیح دوسرے وقت کی ہزار تسبیحوں سے افضل ہے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 368]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

التهيؤ للعبادة والاستعداد لها:

كان تميم الداري رضى الله عنه

إذا قام من الليل دعا بسواكه، ثم

دعا بأطيب حلة كان لا يلبسها إلا

إذا قام من الليل يتهجد.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 1/311].

عبادت کی تیاری: تمیم داری رضی اللہ عنہ رات کو اٹھتے تو مسواک منگواتے، پھر اپنا بہترین لباس منگواتے، جسے صرف رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے وقت پہنتے تھے۔

[موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 311]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

عن المعلى بن زياد القُرْدُوسي
قال: قلت للحسن البصري رحمه
الله: رجلان تفرغ أحدهما للعبادة
والآخر يسعى على عياله أيهما
أفضل؟ قال: الذي تفرغ للعبادة

أفضل. [الزهد للإمام أحمد / 461]. هذا إذا كان السعي في طلب فضول العيش وما زاد عن الحاجة. أما إذا كان في تحصيل لقمة العيش وسد جوعهم وبقاء حياتهم: فقد أجمع أهل العلم من

السلف الصالح ومن بعدهم على وجوب السعي في طلب الرزق.

معلیٰ بن زیاد قردوسی کہتے ہیں: میں نے حسن بصری رحمہ اللہ سے پوچھا: دو آدمی ہیں، ایک عبادت کے لیے فارغ ہوگیا اور دوسرا اپنے اہل و عیال کے لیے محنت کرتا ہے؛ کون افضل ہے؟

کہا: عبادت کے لیے فارغ ہونے والا افضل ہے۔ [الزہد، امام احمد / 461]۔ یہ اس صورت میں ہے جب محنت اضافی آسائش اور ضرورت سے زائد چیزوں کے لیے ہو۔ لیکن اگر روٹی حاصل کرنے، بھوک مٹانے اور زندگی برقرار رکھنے کے لیے ہو تو سلف

صالحین اور ان کے بعد کے اہل علم رزق کی طلب میں محنت کے وجوب پر متفق ہیں۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

عن ابن المبارك قال: سألت سفيان الثوري رحمه الله عن الرجل يصلي أي شيء ينوي بصلاته؟ قال: ينوي أن يناجي ربه. [الحلية (تهذيبه) 2 / 402].

ابن مبارک کہتے ہیں: میں نے سفیان ثوری رحمہ اللہ سے پوچھا: آدمی نماز پڑھتے وقت کیا نیت کرے؟ انہوں نے کہا: اپنے رب سے مناجات کی نیت کرے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 402]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

القصد في العبادة، وذم الغلو

والتنطع: جاء رجل إلى أبي أمامة

رضى الله عنه فقال: إنه أتاني آت

فقال: اعمل مثل عمل أبي أمامة،

فقال أبو أمامة: وما عسى أن يبلغ

عمل أبي أمامة، أصلي الخمس، وأصوم رمضان، وثلاثة أيام من كل شهر، وإذا صوتت الطير صوت معها، يعني من السحر.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 1/308].

عبادت میں اعتدال، اور غلو و بے جا
سختی کی مذمت: ایک شخص ابو
امامہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور
کہا: میرے پاس کوئی آیا اور کہا کہ
ابو امامہ جیسا عمل کرو۔ ابو امامہ
نے کہا: ابو امامہ کا عمل کہاں تک
پہنچ سکتا ہے؟ پانچ نمازیں پڑھتا

ہوں، رمضان اور ہر مہینے تین دن
روزہ رکھتا ہوں، اور پرندے آواز کریں
تو میں بھی ان کے ساتھ آواز کرتا
ہوں، یعنی سحر کے وقت۔ [موسوعة
ابن ابی الدنیا 1 / 308]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

حال السلف مع القرآن: عن عبد
الله بن مسعود رضى الله عنه
قال: ينبغي لحامل القرآن أن
يعرف بليله إذا الناس نائمون،
وبنهاره إذا الناس مفطرون،

وبحزنه إذا الناس فرحون،
وببكائه إذا الناس يضحكون،
وبصمته إذا الناس يخلُطون،
وبخشوعه إذا الناس يختالون.

وينبغي لحامل القرآن: أن يكون
باكيًا محزونًا حليمًا حكيمًا سِكّيتًا،

ولا ينبغي لحامل القرآن: أن يكون جافيًا، ولا غافلاً، ولا سخّابًا، ولا صيّاحًا، ولا حديدًا. (رواه الإمام أحمد). [صفة الصفوة 1/188].

قرآن کے ساتھ سلف کا حال: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا:

حامل قرآن کو چاہیے کہ جب لوگ
سوئیں تو اپنی رات، جب کھائیں تو
اپنے دن، جب خوش ہوں تو اپنے غم،
جب ہنسیں تو اپنے رونے، جب بے
ترتیب باتیں کریں تو اپنی خاموشی،
اور جب اترائیں تو اپنے خشوع سے
پہچانا جائے۔ حامل قرآن رونے والا،

غمگین، بردبار، حکیم اور خاموش رہنے والا ہو؛ سخت مزاج، غافل، شور کرنے والا، چیخنے والا اور تندخو نہ ہو۔ (امام احمد نے روایت کیا ہے)۔ [صفة الصفوة 1 / 188]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

حال السلف مع القرآن: عن عبيد
بن أبي الجعد، عن رجل من
أشجع. قال: سمع الناس بالمدائن
أن سلمان الفارسي رضى الله عنه
في المسجد، فأتوه فجعلوا

يثوبون إليه، حتى اجتمع إليه
نحو من ألف، قال فقام فجعل
يقول: اجلسوا اجلسوا، فلما
جلسوا فتح سورة يوسف يقرؤها،

فجعلوا يتصدعون ويذهبون حتى
بقي في نحو من مائة. فغضب

وقال: الزخرف من القول أردتم؟
ثم قرأت عليكم كتاب الله
فذهبتم! [الحلية (تهذيبه) 1 /
163].

قرآن کے ساتھ سلف کا حال: عبید بن ابی جعد ایک اشجعی شخص سے

روایت کرتے ہیں: مدائن میں لوگوں نے سنا کہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ مسجد میں ہیں تو آنے لگے، یہاں تک کہ تقریباً ہزار جمع ہوگئے۔ وہ اٹھ کر کہنے لگے: بیٹھو، بیٹھو۔ جب بیٹھ گئے تو سورہ یوسف پڑھنے لگے۔ لوگ الگ ہوکر جانے لگے، یہاں تک کہ تقریباً

سو رہ گئے۔ وہ ناراض ہوئے اور کہا:
کیا تم خوش نما باتیں چاہتے تھے؟
میں نے اللہ کی کتاب پڑھی تو چلے
گئے! [الحلية (تهذيب) 1 / 163]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

حال السلف مع القرآن: كان
هارون بن رئاب الأسدي رحمه الله
يقوم من الليل للتهجد فربما ردد
هذه الآية " فَقَالُواْ يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ
نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ

الْمُؤْمِنِينَ " [الأنعام: 27]، ويبكي فهو كذلك حتى يذهب ليل طويل، وكان إذا قام للتهجد قام مسرورًا. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/257].

قرآن کے ساتھ سلف کا حال: ہارون بن

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

رئاب اسدی رحمہ اللہ رات کو تہجد
کے لیے اٹھتے تو کبھی یہ آیت دہراتے:
"وہ کہیں گے: کاش ہمیں لوٹادیا
جائے، ہم اپنے رب کی آیات کو نہ
جھٹلائیں اور مومنوں میں شامل
ہوں" [الانعام: 27]، اور روتے رہتے،
حتیٰ کہ لمبی رات گزر جاتی۔ تہجد

کے لیے خوش ہوکر اٹھتے تھے۔

[موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 257]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

حال السلف مع القرآن: عن
الحسن رحمه الله قال: قرَّاءُ
القرآن ثلاثة: فرجل اتخذه بضاعة
ينقله من مصر إلى مصر، يطلب
به ما عند الناس. وقوم قرؤوا

القرآن فحفظوا حروفه، وضيعوا حدوده، استدرجوا به الولاة، واستطالوا به على أهل بلادهم، فتجد أكثر هذا الضرب في حملة

القرآن لا أكثرهم الله. ورجل قرأ القرآن فبكى بما يعلم من دواء

القرآن، فوضعه على داء قلبه،
فسهر لله وهملت عيناه، تسربلوا
الحزن، وارْتَدَوا بالخشوع، وكدُّوا
في محاريبهم، فبهم يسقي الله
الغيث، وينزل النصر، ويرفع
البلاء، والله لهذا الضرب في حملة

القرآن أقل من الكبريت الأحمر.
[موسوعة ابن أبي الدنيا
3/290].

قرآن کے ساتھ سلف کا حال: حسن

رحمہ اللہ نے کہا: قرآن پڑھنے والے
تین قسم کے ہیں: ایک شخص اسے
مال تجارت بناتا، شہر شہر لے جاتا

اور اس کے ذریعے لوگوں کا مال چاہتا ہے۔ کچھ لوگ قرآن پڑھ کر حروف یاد کرتے مگر حدود ضائع کردیتے ہیں، اس کے ذریعے حکمرانوں کو اپنی طرف کھینچتے اور اپنے علاقے کے لوگوں پر بڑائی جتاتے ہیں۔ حاملین قرآن میں یہ قسم زیادہ ملے گی، اللہ

ان کی تعداد نہ بڑھائے۔ ایک شخص
قرآن پڑھتا اور اس کی دوا کو جان
کر روتا ہے، پھر اسے اپنے دل کی
بیماری پر رکھتا ہے۔ اللہ کے لیے جاگتا
اور آنسو بہاتا ہے۔ یہ لوگ غم کا لباس
اور خشوع کی چادر اوڑھتے اور
محرابوں میں محنت کرتے ہیں۔ ان کے

سبب اللہ بارش برساتا، فتح اتارتا اور بلا دور کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! حاملین قرآن میں یہ قسم سرخ گندھک سے بھی زیادہ نایاب ہے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 3 / 290]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

حال السلف مع القرآن: عن سعيد بن جبير رحمه الله قال: ما أتت علي ليلتان إلا وأنا أختم فيها بالقرآن. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/279].

قرآن کے ساتھ سلف کا حال: سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے کہا: مجھ پر کوئی دو راتیں نہیں گزرتیں مگر میں ان میں قرآن ختم کرتا ہوں۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1 / 279]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 7

حال السلف مع القرآن: عن الدمشقي رحمه الله، قال: ربما كان المطر وقُرَّاء القرآن من الليل

فلا يدرون أي الصوتين أرفع: المطر أو قراءة القرآن. [موسوعة

ابن أبي الدنيا 1/310].

قرآن کے ساتھ سلف کا حال: دمشقی رحمہ اللہ نے کہا: کبھی رات میں بارش اور قرآن پڑھنے والوں کی آواز ہوتی تو معلوم نہ ہوتا کہ کون سی آواز بلند ہے: بارش یا قرآن کی تلاوت۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 310]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 7

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

عناية السلف بالقلب: قال ابن جهضم: سمعت ابن سَمعون رحمه الله يقول في مجلسه: ما سمعتَ قول رسول الله صلى الله عليه وسلم: " إنّ الملائكة لا تدخل بيتًا

فيه صورة أو تمثال " ؟ فإذا كان
الملكُ لا يدخل بيتًا فيه صورة أو
تمثال، فكيف تدخل شواهدُ الحقِّ
قلبًا فيه أو صافُ غيرِه منَ
البشر؟!. قال ابن القيم رحمه الله:
سمعت شيخ الإسلام ابن تيمية

رحمه الله يقول في قول النبي صلى الله عليه وسلم (لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة) إذا كانت الملائكة المخلوقون يمنعها الكلب والصورة عن دخول البيت، فكيف تلج معرفة الله عز

وجل، ومحبته، وحلاوة ذكره، والأنس بقربه، في قلب ممتلئ بكلاب الشهوات وصورها. ومن هذا: أن طهارة الثوب الطاهر

والبدن إذا كانت شرطًا في صحة الصلاة، والاعتداد بها، فإذا أَخَلَّ

بها كانت فاسدة، فكيف إذا كان
القلب نجسًا ولم يُطَهِّره صاحبه؟
فكيف يُعْتَدُّ له بصلاته، وإن
أسقطت القضاء؟ وهل طهارة
الظاهر إلا تكميلا لطهارة الباطن؟.
ومن هذا: أن استقبال القبلة في

الصلاة شرط لصحتها، وهي بيت الرب، فتوجُّه المصلي إليها ببدنه وقالَبِه: شرط، فكيف تصح صلاة من لم يتوجه بقلبه إلى رب القبلة

والبدن؟ بل وجَّه بدنه إلى البيت ووجْهُ قلبه إلى غير رب البيت.

ا.ھ بتصرف. مدارج السالکین
3/250-251 [ذم الھوی / 78].

دل کے بارے میں سلف کی توجہ: ابن
جہضم کہتے ہیں: میں نے ابن سمعون
رحمہ اللہ کو اپنی مجلس میں کہتے
سنا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا فرمان نہیں سنا کہ فرشتے

اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس
میں تصویر یا مجسمہ ہو؟ جب
فرشتہ ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتا
تو حق کی نشانیاں اس دل میں
کیسے داخل ہوں جس میں دوسرے
انسانوں کے اوصاف ہوں؟ ابن قیم
رحمہ اللہ نے کہا: میں نے شیخ

الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کو نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان
«فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں
ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو» کے
بارے میں کہتے سنا: جب مخلوق
فرشتوں کو کتا اور تصویر گھر میں
داخل ہونے سے روکتے ہیں، تو

خواہشات کے کتوں اور ان کی
تصویروں سے بھرے دل میں اللہ
عزوجل کی معرفت، محبت، ذکر کی
مٹھاس اور قرب کا انس کیسے داخل
ہو؟ اسی طرح جب پاک لباس اور بدن
کی طہارت نماز کے صحیح اور معتبر
ہونے کی شرط ہے، اور اس میں خلل

ہو تو نماز فاسد ہوتی ہے، تو اگر دل
ناپاک ہو اور مالک اسے پاک نہ کرے
تو کیا حال ہوگا؟ اس کی نماز کیسے
معتبر ہوگی، اگرچہ قضا کی ذمہ
داری ساقط کردے؟ کیا ظاہر کی
طہارت باطن کی طہارت کی تکمیل
ہی نہیں؟ اسی طرح نماز میں قبلہ رخ

ہونا صحت کی شرط ہے، جو رب کا
گھر ہے؛ نمازی کے بدن اور جسم کا
اس طرف متوجہ ہونا شرط ہے، تو
جس کا دل قبلے اور بدن کے رب کی
طرف متوجہ نہ ہو اس کی نماز کیسے
درست ہو؟ بلکہ اس نے بدن گھر کی
طرف اور دل کا رخ گھر کے رب کے

سوا کسی اور کی طرف کیا۔ تصرف کے ساتھ عبارت ختم ہوئی۔ مدارج السالکین 3 / 250–251۔ [ذم الہویٰ / 78]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

عن عبيد الله بن شميط رحمه الله قال: سمعت أبي يقول: إن الله - عزَّ وجلَّ - جعل قوة المؤمن في قلبه، ولم يجعلها في أعضائه، ألا ترون أن الشيخ يكون ضعيفًا

يصوم الهواجر، ويقوم الليل، والشاب يعجز عن ذلك. [الحلية (تهذيبه) 1 / 480].

عبید اللہ بن شمیط رحمہ اللہ نے کہا:

میں نے اپنے والد کو کہتے سنا: اللہ عزوجل نے مومن کی قوت اس کے دل میں رکھی، اعضاء میں نہیں۔ کیا نہیں

دیکھتے کہ کمزور بوڑھا شدید گرمی
میں روزہ اور رات کو قیام کرتا ہے،
جبکہ جوان اس سے عاجز ہوتا ہے؟
[الحلیۃ (تہذیب) 1 / 480]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

عن حسان بن عطية رحمه الله
قال: إن القوم ليكونون في
الصلاة الواحدة، وإن بينهم كما
بين السماء والأرض، وتفسير
ذلك: أن الرجل يكون خاشعا

مقبلاً على صلاته، والآخر ساهيًا غافلاً. [الحلية (تهذيبه) 2 / 266].

حسان بن عطیہ رحمہ اللہ نے کہا:

لوگ ایک ہی نماز میں ہوتے ہیں، مگر ان کے درمیان آسمان و زمین جیسا فرق ہوتا ہے۔ اس کی وضاحت یہ ہے

کہ ایک شخص خشوع کے ساتھ نماز پر متوجہ ہوتا ہے، دوسرا بھولا ہوا اور غافل ہوتا ہے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 266]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

عن سفيان الثوري رحمه الله قال: كان يقال: يأتي على الناس زمان تموت فيه القلوب وتحيى الأبدان. [الحلية (تهذيبه) 2 / 409].

سفیان ثوری رحمہ اللہ نے کہا: کہا جاتا تھا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں دل مرجائیں گے اور بدن زندہ ہوں گے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 409]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

قال السري السقطي رحمه الله: تصفية العمل من الآفات أشد من العمل. () [الحلية (تهذيبه) 3 / 287].

سری سقطی رحمہ اللہ نے کہا: عمل

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

کو آفات سے پاک کرنا خود عمل سے زیادہ دشوار ہے۔ () [الحلیۃ (تہذیب) 3 / 287]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الأولياء: عن أبي عوانة قال: رأيت محمد بن سيرين رحمه الله يمر في السوق وكبَّر الناس. قال خلف: كان محمد بن سيرين قد أعطي هديًا وسمتًا وخشوعًا

فكان إذا رأوه ذكروا الله.

[موسوعة ابن أبي الدنيا

2/395].

اولیاء: ابو عوانہ کہتے ہیں: میں نے

محمد بن سیرین رحمہ اللہ کو بازار

سے گزرتے دیکھا تو لوگوں نے تکبیر

کہی۔ خلف نے کہا: محمد بن سیرین

کو عمدہ طرز عمل، وقار اور خشوع ملا تھا؛ لوگ انہیں دیکھ کر اللہ کو یاد کرتے۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 2 / 395]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الإخلاص وذم النفاق والرياء: قال ابن مسعود رضى الله عنه: من راءى في الدنيا راءى الله به يوم القيامة، ومن يسمع في الدنيا يسمع الله به يوم القيامة. [الحلية

(تهذیبه) 1 / 124].

اخلاص اور نفاق و ریاکاری کی مذمت: ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: جو دنیا میں دکھاوا کرے، اللہ قیامت کے دن اس کا دکھاوا ظاہر کرے گا؛ اور جو دنیا میں شہرت چاہے، اللہ قیامت کے دن اس کی

حقیقت سنادے گا۔ [الحلیۃ (تہذیب)
1 / 124]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 9

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

الإخلاص وذم النفاق والرياء: عن الربيع بن خثيم رحمه الله قال: كلّ ما لا يُبْتغى به وجْهُ الله - عزَّ وجلَّ - يضمحلّ. [صفة الصفوة 3/41].

اخلاص اور نفاق و ریاکاری کی مذمت: ربیع بن خثیم رحمہ اللہ نے کہا: جس چیز سے اللہ عزوجل کی رضا مطلوب نہ ہو وہ مٹ جاتی ہے۔ [صفة الصفوة 3 / 41]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الإخلاص وذم النفاق والرياء: قال مطرّف بن عبد الله رحمه الله: إن أقبح ما طُلب به الدنيا عمل

الآخرة. [صفة الصفوة 3/159].

اخلاص اور نفاق و ریاکاری کی

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

مذمت: مطرف بن عبد اللہ رحمہ اللہ نے کہا: دنیا طلب کرنے کا سب سے قبیح ذریعہ آخرت کا عمل ہے۔ [صفة الصفوة 3 / 159]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الإخلاص وذم النفاق والرياء: قال سفيان بن عيينة رحمه الله: من تزين للناس بشيء يعلم الله منه غير ذلك شانه الله. [صفة الصفوة 2/552].

اخلاص اور نفاق و ریاکاری کی مذمت: سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ نے کہا: جو لوگوں کے سامنے خود کو ایسی چیز سے آراستہ کرے جس کے خلاف اللہ اس کے بارے میں جانتا ہو، اللہ اسے رسوا کردے گا۔ [صفة الصفوة 2 / 552]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الإخلاص وذم النفاق والرياء: عن بلال بن سعد رحمه الله قال: لا تكن وليًا لله في العلانية وعدوه في السرية. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/178].

اخلاص اور نفاق و ریاکاری کی مذمت: بلال بن سعد رحمہ اللہ نے کہا: ظاہر میں اللہ کا دوست اور تنہائی میں اس کا دشمن نہ بنو۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 1 / 178]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الإخلاص وذم النفاق والرياء: قال الفضيل بن عياض رحمه الله: لأن يطلب الرجل الدنيا بأقبح ما تطلب به، أحسن من أن يطلب بأحسن ما تطلب به الآخرة.

[الحلية (تهذيبه) 3 / 17].

اخلاص اور نفاق و ریاکاری کی مذمت: فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے کہا: آدمی کا دنیا کو اس کے بدترین ذریعے سے طلب کرنا، آخرت کے بہترین ذریعے سے دنیا طلب کرنے سے بہتر ہے۔ [الحلية (تهذيب) 3 / 17]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الإخلاص وذم النفاق والرياء: عن إبراهيم بن الأشعث قال: سمعت الفضيل بن عياض رحمه الله يقول: كان يقال لا يزال العبد بخير ما إذا قال: قال لله، وإذا

عمل عمل لله، سمعته يقول في قوله: " لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً " [الملك: 2] قال: أخلصه وأصوبه، فإنه إذا كان خالصًا ولم يكن صوابًا لم يقبل، وإذا كان صوابًا ولم يكن خالصًا لم يقبل

حتى يكون خالصًا، والخالص إذا كان لله، والصواب إذا كان على السنة. [الحلية (تهذيبه) 3 / 14].

اخلاص اور نفاق و ریاکاری کی مذمت: ابراہیم بن اشعث کہتے ہیں: میں نے فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کو کہتے سنا: کہا جاتا تھا کہ بندہ خیر

میں رہتا ہے جب گفتگو اللہ کے لیے
اور عمل اللہ کے لیے کرے۔ میں نے
انہیں «تاکہ تمہیں آزمائے کہ کون
بہترین عمل کرتا ہے» [الملک: 2] کے
بارے میں کہتے سنا: سب سے خالص
اور درست عمل۔ خالص ہو مگر درست
نہ ہو تو قبول نہیں، درست ہو مگر

خالص نہ ہو تو قبول نہیں، یہاں تک کہ خالص بھی ہو۔ خالص وہ ہے جو اللہ کے لیے اور درست وہ ہے جو سنت کے مطابق ہو۔ [الحلیۃ (تہذیب) 3 / 14]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الإخلاص وذم النفاق والرياء: قال بلال بن سعد رحمه الله: لا تَكُن وليًا لله تعالى في العلانية وعدوَّه في السرّ. [صفة الصفوة 4/435].

اخلاص اور نفاق و ریاکاری کی

مذمت: بلال بن سعد رحمہ اللہ نے کہا: ظاہر میں اللہ تعالیٰ کا دوست اور تنہائی میں اس کا دشمن نہ بنو۔ [صفة الصفوة 4 / 435]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الإخلاص وذم النفاق والرياء: عن عباس بن عبد الله قال: قيل لعبد الله بن المبارك رحمه الله: من أئمة الناس؟ قال سفيان وذووه، قيل له: من سفلة الناس؟ قال: من

يأكل بدينه. [الحلية (تهذيبه) 3 / 39].

اخلاص اور نفاق و ریاکاری کی مذمت: عباس بن عبد اللہ کہتے ہیں:

عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: لوگوں کے امام کون ہیں؟ کہا: سفیان اور ان جیسے لوگ۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

پوچھا: گھٹیا لوگ کون ہیں؟ کہا: جو دین کے ذریعے کھاتا ہے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 3 / 39]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 9

الاحتساب: قال معاذ رضى الله عنه: أما أنا فأنام وأقوم، فأحتسب نومتي كما أحتسب قومتي. [رواه البخاري: 4341].

اجر کی نیت: معاذ رضی اللہ عنہ نے

کہا: میں سوتا بھی ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں، اور سونے پر بھی اسی طرح اجر کی امید رکھتا ہوں جیسے قیام پر۔ [بخاری: 4341]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 9

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

الاحتساب: عن الحسن رحمه الله قال: ما ضربت ببصري، ولا نطقت بلساني، ولا بطشت بيدي، ولا نهضت على قدمي، حتى أنظر: على طاعة أو على معصية، فإن

كانت طاعة تقدمت، وإن كانت معصية تأخرت. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/231].

اجر کی نیت: حسن رحمہ اللہ نے کہا:

میں نگاہ، زبان، ہاتھ یا پاؤں سے کوئی کام کرنے سے پہلے دیکھتا ہوں کہ اطاعت ہے یا نافرمانی۔ اطاعت ہو

تو آگے بڑھتا ہوں، نافرمانی ہو تو پیچھے ہٹتا ہوں۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1 / 231]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

رفعة الله للمؤمنين والصالحين:
قال عمر رضى الله عنه: كان أبو
بكر سيدنا وأعتق بلالاً سيدنا
(أخرجه الحاكم). [صفة الصفوة
1/199].

اللہ کا مومنوں اور نیک لوگوں کو بلند کرنا: عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابو بکر ہمارے سردار تھے اور انہوں نے ہمارے سردار بلال کو آزاد کیا۔ (حاکم نے روایت کیا ہے)۔ [صفة الصفوة 1 / 199].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

حفظ الله للصالحين وذكر بعض كراماتهم: عن سفينة رضى الله عنه ـ مهران مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ـ: أنه ركب سفينة في البحر، فانكسرت بهم،

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

قال: فتعلقت بشيء منها حتى
خرجت إلى جزيرة، فإذا فيها
الأسد، فقلت: أبا الحارث: أنا
سفينة مولى رسول الله صلى الله
عليه وسلم، فطأطأ رأسه وجعل
يدفعني بجنبيه، يدلني على

الطريق فلما خرجت إلى الطريق
همهم فظننت أنه يودعني.
[المنتظم 5 / 141].

اللہ کی نیک لوگوں کی حفاظت اور
ان کی بعض کرامات: سفینہ رضی
اللہ عنہ، یعنی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام مہران،

سے روایت ہے کہ وہ سمندر میں
کشتی پر سوار ہوئے تو کشتی ٹوٹ
گئی۔ کہتے ہیں: اس کے ایک حصے
سے لٹک کر جزیرے تک پہنچا، وہاں
شیر تھا۔ میں نے کہا: اے ابو حارث!
میں سفینہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا آزاد کردہ غلام ہوں۔ اس نے

سر جھکایا اور پہلوؤں سے دھکیل کر
راستہ دکھانے لگا۔ راستے پر پہنچا تو
آواز کی؛ میں نے سمجھا مجھے
رخصت کررہا ہے۔ [المنتظم 5 / 141]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

حفظ الله للصالحين وذكر بعض كراماتهم: عن محمد بن المنكدر رحمه الله قال: إن الله تعالى

يحفظ المؤمن في ولدِه وولدِ ولدِه، ويحفظه في دُوَيرتِه وفي

دُوَيْرَاتٍ حوله، فما يزالون في
حفظ وعافية ما كان بين
أظهرهم. [صفة الصفوة 3/480].

اللہ کی نیک لوگوں کی حفاظت اور
ان کی بعض کرامات: محمد بن منکدر
رحمہ اللہ نے کہا: اللہ تعالیٰ مومن کی
اولاد، اولاد کی اولاد، اس کے چھوٹے

گھر اور آس پاس کے چھوٹے گھروں میں حفاظت فرماتا ہے۔ جب تک وہ ان کے درمیان ہو، وہ حفاظت اور عافیت میں رہتے ہیں۔ [صفة الصفوة 3 / 480]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

الفرج بعد الشدة: عن سفيان قال:
أُتي زياد برجل فأمر به ليقتل،
فلما أحس الرجل بالموت قال:

ائذنوا لي أتوضأ وأصلي ركعتين
فأموت على توبة، لعلي أنجو من

عذاب الله، فقال زياد: دعوه
فليتوضأ وليصل ما بدا له، قال:
فتوضأ وصلى كأحسن ما يكون،
فلما قضى صلاته أُتي به ليُقتل،

فقال له زياد: هل استقبلت
التوبة؟ قال: أي والذي لا إله

غیرہ، فخلی سبیلہ. [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/374].

سختی کے بعد کشادگی: سفیان کہتے ہیں: زیاد کے پاس ایک شخص لایا گیا تو اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔ موت محسوس کرکے اس نے کہا: وضو اور دو رکعت پڑھنے کی اجازت دو تاکہ

توبہ پر مروں، شاید اللہ کے عذاب
سے بچ جاؤں۔ زیاد نے کہا: چھوڑ دو،
وضو کرکے جتنی چاہے نماز پڑھے۔
اس نے بہترین وضو اور نماز ادا کی۔
نماز کے بعد قتل کے لیے لائے تو زیاد
نے پوچھا: کیا نئی توبہ کی ہے؟ کہا:
ہاں، اس ذات کی قسم جس کے سوا

معبود نہیں۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا۔

[موسوعة ابن ابی الدنیا 5 / 374]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

التخفي وكتمان الأعمال الصالحة:
عن عبد الرحمن بن مهدي قال:
قلت لبشر بن منصور: إنا لنجلس
مجلس خير وبركة قال: نعم
المجلس، قال: قلت له: إنه ربما لم

يجلس إلي فكأني أغتم، قال: إن
كنت تشتهي أن يجلس إليك؟!
اترك هذا المجلس. [الحلية
(تهذيبه) 2 / 331].

گمنامی اور نیک اعمال چھپانا: عبد
الرحمن بن مہدی کہتے ہیں: میں نے

بشر بن منصور سے کہا: ہم خیر و برکت کی مجلس میں بیٹھتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اچھی مجلس ہے۔ میں نے کہا: کبھی کوئی میرے پاس نہیں بیٹھتا تو غم ہوتا ہے۔ کہا: اگر چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے پاس بیٹھیں تو یہ مجلس چھوڑ دو۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2

﴿331﴾

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

التخفي وكتمان الأعمال الصالحة:

قال أيوب السختياني رحمه الله:

ما أحبَّ الله عبدًا إلا أحبّ ألاَّ

يُشْعَر به. [عيون الأخبار 2/

725].

گمنامی اور نیک اعمال چھپانا: ایوب سختیانی رحمہ اللہ نے کہا: اللہ جس بندے سے محبت کرتا ہے، وہ پسند کرتا ہے کہ لوگوں کو اس کا پتا نہ چلے۔ [عیون الاخبار 2 / 725]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

التخفي وكتمان الأعمال الصالحة:

عن سُحنون رحمه الله قال: كان بعضُ من مضى يُريد أن يتكلَّم بالكلمة ولو تكلَّم بها لا انتفع بها خلقٌ كثير، فيحبسها، ولا يتكلَّم بها

مخافةَ المباهاة. [السير (تهذيبه) 3/983].

گمنامی اور نیک اعمال چھپانا:

سحنون رحمہ اللہ نے کہا: پہلے لوگوں میں کوئی ایسی بات کہنا چاہتا جس سے بہت مخلوق فائدہ پاتی، مگر فخر کے خوف سے اسے روک لیتا اور نہیں

کہتا۔ [السیر (تہذیب) 3 / 983]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

التخفي وكتمان الأعمال الصالحة:

قال الشافعي رحمه الله: لوددت أن الخلق يتعلمون مني ولا يُنْسَب إليّ منه شيء. [صفة الصفوة 2/553].

گمنامی اور نیک اعمال چھپانا:

شافعی رحمہ اللہ نے کہا: کاش لوگ مجھ سے سیکھیں مگر اس میں سے کچھ میری طرف منسوب نہ ہو۔ [صفة الصفوة 2 / 553]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

التخفي وكتمان الأعمال الصالحة:

قال سلام بن أبي مطيع: كان أيوب السختياني رحمه الله يقوم الليل يُخفي ذلك، فإذا كان قبيل الصبح رفع صوته، كأنه إنما قام

تلك الساعة. [صفة الصفوة
3/210].

گمنامی اور نیک اعمال چھپانا: سلام
بن ابی مطیع نے کہا: ایوب سختیانی
رحمہ اللہ رات کا قیام چھپاتے تھے۔
صبح سے ذرا پہلے آواز بلند کرتے،
گویا اسی وقت اٹھے ہوں۔ [صفۃ

الصفوة 3 / 210]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 10

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

التخفي وكتمان الأعمال الصالحة:
عن سُرِّيَّةِ الربيع بن خثيم رحمه
الله قالت: كان عمل الربيع بن
خثيم كله سرًا، كان يجيء الرجل
وقد نشر المصحف فيغطيه بثوبه.

[المنتظم 6 / 8، 9].

گمنامی اور نیک اعمال چھپانا: ربیع بن خثیم رحمہ اللہ کی کنیز کہتی ہیں: ربیع بن خثیم کا سارا عمل پوشیدہ تھا۔ قرآن کھولے ہوتے اور کوئی شخص آتا تو اسے اپنے کپڑے سے ڈھانپ لیتے۔ [المنتظم 6 / 8، 9]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

التخفي وكتمان الأعمال الصالحة:
كان لحسان بن أبي سنان رحمه
الله في حانوته سترٌ، فكان يخرج
سلة الحساب وينشر حسابه،
ويُصعد غلامًا على الباب، ويقول:

إذا رأيت رجلاً قد أقبل، ترى أنه يريدني فأخبرني. ثم يقوم فيصلي، فإذا جاء رجلٌ أخبره الغلام، فيجلس كأنه على الحساب. [موسوعة ابن أبي الدنيا 1/180].

گمنامی اور نیک اعمال چھپانا: حسان بن ابی سنان رحمہ اللہ کی دکان میں پردہ تھا۔ حساب کی ٹوکری نکال کر حساب پھیلاتے اور لڑکے کو دروازے پر بٹھاتے، کہتے: کوئی ایسا آتا دیکھو جو میرے پاس آنا چاہتا ہو تو بتانا۔ پھر کھڑے ہوکر نماز پڑھتے۔ کوئی آتا

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

تو لڑکا بتاتا اور وہ بیٹھ جاتے، گویا حساب کررہے ہوں۔ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 1 / 180]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

التخفي وكتمان الأعمال الصالحة:

عن الحسن البصري رحمه الله

قال: يا ابن آدم إن لك قولاً وعملاً،

وسرًا وعلانية، وعملك أولى بك

من قولك، وسرك أولى بك من

علانيتك. [الزهد للإمام أحمد / 476].

گمنامی اور نیک اعمال چھپانا: حسن بصری رحمہ اللہ نے کہا: اے ابن آدم!

تمہارا قول بھی ہے اور عمل بھی،
پوشیدہ بھی ہے اور علانیہ بھی۔
تمہارے لیے قول سے عمل اور علانیہ

سے پوشیدہ زیادہ مناسب ہے۔ [الزہد، امام احمد / 476]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

حال بعض السلف الذين يرون إظهار الأعمال الصالحة: قال أبو مسلم الخولاني رحمه الله: ما عملتُ عملاً أبالي مَن رآه إلا أن يخلو الرجل بأهله أو يقضي

حاجة غائطٍ. [صفة الصفوة 4/428].

نیک اعمال ظاہر کرنے کے قائل بعض سلف کا حال: ابو مسلم خولانی رحمہ اللہ نے کہا: میں کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جس کے دیکھنے والے کی پروا ہو، سوائے بیوی سے خلوت یا قضائے

حاجت کے۔ [صفة الصفوة 4 / 428]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

برّ الوالدين وصلة الرحم: عن أصبغ بن زيد قال: إنما منع أويسًا رحمه الله أن يقدم على رسول الله صلى الله عليه وسلم بره بأمه. [الحلية (تهذيبه) 1 / 300].

والدین کی خدمت اور صلہ رحمی:

اصبغ بن زید کہتے ہیں: اویس رحمہ اللہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے سے صرف والدہ کی خدمت نے روکا۔ [الحلیۃ (تہذیب) 1 / 300].

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

برّ الوالدين وصلة الرحم: عن حفصة بنت سيرين قالت: كان محمد سيرين رحمه الله إذا دخل على أمه لم يكلمها بلسانه كلّه تخشّعًا لها. [صفة الصفوة

.[3/173

والدین کی خدمت اور صلہ رحمی:

حفصہ بنت سیرین کہتی ہیں: محمد سیرین رحمہ اللہ والدہ کے پاس آتے تو ان کی تعظیم میں پوری آواز سے بات نہیں کرتے تھے۔ [صفة الصفوة 3 / 173].

ماخذ کے متن کا نوٹ: نام «محمد سیرین» میں «بن» نہیں لکھا؛ اصل صورت برقرار رکھی گئی ہے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

برّ الوالدين وصلة الرحم: عن
الأشجعي قال: استسقت أم
مسعر رحمه الله ماء منه في
بعض الليل فذهب فجاء بقربة
ماء فوجدها قد غلبها النوم فثبت

بالشربة على يديه حتى أصبح.
[الحلية (تهذيبه) 2 / 423].

والدین کی خدمت اور صلہ رحمی:
اشجعی کہتے ہیں: مسعر رحمہ اللہ
کی والدہ نے رات میں پانی مانگا۔ وہ
مشک بھر کر لائے تو ماں کو نیند
آچکی تھی۔ صبح تک پانی کا پیالہ

ہاتھوں میں لیے کھڑے رہے۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 423]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

برّ الوالدين وصلة الرحم: عن بشر بن الحارث قال: سأل رجل ابن المبارك رحمه الله فقال: إن أمي لم تزل تقول: تزوج حتى تزوجت، فالآن قالت لي: طلقها،

فقال: إن كنت عملت عمل البر كله وبقي هذا عليك فطلقها، وإن كنت تطلقها وتأخذ إلى مشاغبة أمك فتضرَّ بها فلا تطلقها. [الحلية (تهذيبه) 3 / 95].

والدین کی خدمت اور صلہ رحمی:

بشر بن حارث کہتے ہیں: ایک شخص نے ابن مبارک رحمہ اللہ سے پوچھا: ماں مسلسل شادی کا کہتی رہی، میں نے شادی کرلی؛ اب کہتی ہے طلاق دے دو۔ انہوں نے کہا: اگر خدمت کے سب کام کرچکے ہو اور یہی باقی ہے تو طلاق دو، لیکن اگر طلاق دے کر

ماں سے جھگڑے کی طرف جاؤ گے
اور اسے اذیت دو گے تو طلاق نہ دو۔
[الحلية (تهذيب) 3 / 95]۔

ماخذ کی عبارت «وتأخذ إلى مشاغبة أمك فتضر بها» کے تعلق اور ضمیر واضح نہیں۔ ترجمے میں جھگڑے کے ذریعے اذیت دینے کی ممانعت برقرار

رکھی گئی ہے، کوئی اور حکم شامل نہیں کیا گیا۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

حال السلف مع الفتن والمحن: عن سعد بن أبي وقاص رضى الله عنه قال: كنا قومًا يصيبنا ظلف

العيش بمكة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وشدته، فلما

أصابنا البلاء اعترفنا لذلك، ومرنا
عليه وصبرنا له، ولقد رأيتني مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم
بمكة، خرجت من الليل أبول وإذا
أنا أسمع بقعقعة شيء تحت
بولي؛ فإذا قطعة جلد بعير

فأخذتها فغسلتها، ثم أحرقتها
فوضعتها بين حجرين ثم استفها،
وشربت عليها من الماء فقويت
عليها ثلاثًا. [الحلية (تهذيبه) 1 /
.[94

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا

حال: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کہا: مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تنگی اور سختی میں رہتے تھے۔ آزمائش آئی تو اسے قبول کیا، اس کے عادی ہوئے اور صبر کیا۔ مکہ میں آپ کے ساتھ ایک رات پیشاب کے لیے نکلا تو نیچے

کسی چیز کی کھڑکھڑاہٹ سنی؛ اونٹ کی کھال کا ٹکڑا تھا۔ اسے لے کر دھویا، جلایا، دو پتھروں کے درمیان پیسا اور پھانک لیا، پھر پانی پیا؛ اس سے تین دن قوت رہی۔ [الحلیۃ (تہذیب) 1 / 94]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 10

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن:

قال ابن مسعود رضى الله عنه: لا يقل أحدكم: أعوذ بالله من الفتن، ولكن ليقل: أعوذ بالله من مضلات الفتن، ثم تلا: " إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ

وَأَوْلاَدُكُمْ فِتْنَةٌ " [التغابن: 15]
(قال ابن رجب رحمه الله: يشير
إلى أنه لا يستعاذ من المال
والولد، وهما فتنة. الجامع
المنتخب/ 104) [الجامع
المنتخب / 104].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا
حال: ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے
کہا: یہ نہ کہو کہ فتنوں سے اللہ کی
پناہ مانگتا ہوں، بلکہ کہو کہ گمراہ
کرنے والے فتنوں سے اللہ کی پناہ
مانگتا ہوں۔ پھر پڑھا: «تمہارے مال
اور اولاد آزمائش ہیں» [التغابن:

15]۔ (ابن رجب رحمہ اللہ نے کہا: اشارہ ہے کہ مال اور اولاد سے پناہ نہیں مانگی جاتی، جبکہ دونوں آزمائش ہیں۔ الجامع المنتخب / 104)۔ [الجامع المنتخب / 104]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن: عن أبي هريرة رضى الله عنه قال: ما وجعٌ أحب إلي من الحمّى؛ لأنها تعطي كل مفصل قسطه من الوجع، وإن الله تعالى يعطي كل

مفصلٍ قسطه من الأجر. [صفة الصفوة 1/335].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا:

مجھے بخار سے زیادہ کوئی تکلیف پسند نہیں، کیونکہ ہر جوڑ کو درد کا حصہ دیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر جوڑ

کو اجر کا حصہ دیتا ہے۔ [صفة الصفوة 1 / 335]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن: عن الحسن رحمه الله أنه ذكر الوجع، فقال: أما والله ما هو بشر أيام المسلم، أيامٌ ذكر فيها ما نسي من معاده، وكُفر بها عنه خطاياه.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 4/240].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: حسن رحمہ اللہ نے درد کا ذکر کرکے کہا: اللہ کی قسم! یہ مسلمان کے بدترین دن نہیں؛ ان میں اپنی بھولی ہوئی آخرت یاد کرتا ہے اور

گناہ مٹتے ہیں۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 4 / 240]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن:

قال شُرَيح رحمه الله: إنِّي لأصاب المُصيبة، فأحمَدُ الله عليها أربعَ مرَّات، أحمدُ إذ لَم يكُن أعظم منها، وأحمَدُ إذ رزقَني الصَّبْر

عليها، وأحمدُ إذ وفَّقني
للاسترجاع لِماَ أرجو مِن الثواب،
وأحمَدُ إذ لم يجعلْها في ديني.
[السير (تهذيبه) 1/457]. قال
شيخ الإسلام ابن تيمية رحمه
الله: والحمد على الضراء يوجبه

مشهدان : أحدهما: علم العبد بأن اللّه ـ سبحانه ـ مستوجب لذلك، مستحق له لنفسه، فإنه أحسن كل شيء خلقه، وأتقن كل شيء، وهو العليم الحكيم، الخبير الرحيم.

والثاني: علمه بأن اختيار اللّه

لعبده المؤمن، خير من اختياره لنفسه، كما روى مسلم في صحيحه، وغيره عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: (والذي نفسي بيده لا يقضي اللّه للمؤمن قضاء إلا كان خيرًا له، وليس ذلك

لأحد إلا للمؤمن، إن أصابته سراء
شكر فكان خيرًا له، وإن أصابته
ضراء صبر فكان خيرًا له).
مجموع الفتاوى 10/29.

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: شریح رحمہ اللہ نے کہا:

مصیبت آئے تو چار بار اللہ کی حمد
کرتا ہوں: اس سے بڑی نہ ہونے پر،
صبر ملنے پر، اجر کی امید سے
استرجاع کی توفیق پر، اور دین میں
مصیبت نہ ہونے پر۔ [السیر (تہذیب)
1 / 457]۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ
رحمہ اللہ نے کہا: سختی میں حمد کی

دو بنیادیں ہیں۔ پہلی یہ کہ بندہ جانتا ہے اللہ سبحانہ بذات خود حمد کا مستحق ہے؛ اس نے ہر چیز اچھی اور پختہ بنائی، وہ علم والا، حکیم، باخبر اور رحیم ہے۔ دوسری یہ کہ مومن بندے کے لیے اللہ کا انتخاب اس کے اپنے انتخاب سے بہتر ہے۔ مسلم نے

صحیح میں اور دوسروں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اللہ مومن کے لیے جو فیصلہ کرتا ہے، خیر ہوتا ہے، اور یہ صرف مومن کے لیے ہے۔ آسائش آئے تو شکر کرتا ہے، خیر ہوتی ہے؛ سختی آئے تو

صبر کرتا ہے، خیر ہوتی ہے۔ مجموع الفتاویٰ 10 / 29۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن:

عزَّى موسى بنُ المهديّ سليمانَ بنَ أبي جعفر عن ابنٍ له، فقال: أَيَسُرُّك وهو بليَّة وفتنة، ويُحْزِنك وهو صلاة ورحمة!. [عيون

الأخبار 3/59].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: موسیٰ بن مہدی نے سلیمان بن ابی جعفر کو بیٹے کی وفات پر تعزیت دی اور کہا: جب وہ آزمائش اور فتنہ تھا تو تمہیں خوش کرتا تھا، اب دعا اور رحمت ہے تو غمگین کرتا ہے!

[عیون الاخبار 3 / 59]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن: عن ميمون بن مهران رحمه الله قال: ما نال أحد شيئًا من جسيم الخير نبي فمن دونه إلا بالصبر. [موسوعة ابن أبي الدنيا 4/24].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: میمون بن مہران رحمہ اللہ نے کہا: نبی ہو یا اس سے کم مرتبہ، کسی نے عظیم خیر صبر کے بغیر نہیں پائی۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 4 / 24]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن:

قال الحسين بن عبد الرحمن

رحمه الله:إذا لم تسامح في

الأمور تعقدت عليك فسامح

واخرج العسر باليسر فلم أر أوفى

للبلاء من التقى ولم أر للمكروه أشفى من الصبر. [موسوعة ابن أبي الدنيا 4/30].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: حسین بن عبد الرحمن رحمہ اللہ نے کہا: معاملات میں نرمی نہ کرو تو پیچیدہ ہوجائیں گے؛ نرمی کرو اور

آسانی سے سختی دور کرو۔ میں نے
بلا کے مقابلے میں تقویٰ سے زیادہ
وفادار، اور ناگوار چیز کے لیے صبر
سے زیادہ شفا بخش کچھ نہیں دیکھا۔
[موسوعة ابن ابی الدنیا 4 / 30]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن:

قال صالح بن عبد الكريم رحمه الله: جعل الله رأس أمور العباد العقل، ودليلهم العلم، وسائقهم العمل، ومقويهم على ذلك الصبر.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 4/38].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: صالح بن عبد الکریم رحمہ اللہ نے کہا: اللہ نے بندوں کے معاملات کا سربراہ عقل، رہنما علم، چلانے والا عمل اور ان میں قوت دینے والا صبر بنایا۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 4 /

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

﴿38

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن: عن مسمع بن عاصم قال: قال لي عبد الواحد بن زيد رحمه الله: من نوى الصبر على طاعة الله صبره الله عليها وقواه لها، ومن عزم على

الصبر عن معاصي الله أعانه الله
على ذلك وعصمه عنها، ثم قال
لي: أتراك تصبر لمحبته عن هواك
فيخيب صبرك؟ لقد أساء بسيده
الظن من ظن به هذا وشبهه. قال:
ثم بكى وقال: نعمه رائحة وغادية

على أهل معصيته، فكيف ييأس
من رحمته أهل محبته؟.
[موسوعة ابن أبي الدنيا 4/54].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا
حال: مسمع بن عاصم کہتے ہیں: عبد
الواحد بن زید رحمہ اللہ نے مجھ سے
کہا: جو اللہ کی اطاعت پر صبر کی

نیت کرے، اللہ صبر اور قوت دیتا ہے؛
جو نافرمانی سے رکنے کا عزم کرے،
اللہ مدد کرکے بچاتا ہے۔ پھر پوچھا:
کیا سمجھتے ہو کہ اس کی محبت
میں اپنی خواہش سے رکنے کا تمہارا
صبر بے نتیجہ ہوگا؟ ایسا اور اس
جیسا گمان کرنے والے نے اپنے آقا سے

برا گمان کیا۔ پھر روئے اور کہا: اس کی نعمتیں نافرمانوں پر صبح شام آتی ہیں، تو محبت کرنے والے رحمت سے کیسے مایوس ہوں؟ [موسوعۃ ابن ابی الدنیا 4 / 54]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن:

كتب ابنُ السَّمَّاك رحمه الله إلى الرشيد يعزيه بابن له: أما بعدُ،

فإن استطعتَ أن يكون شكرُك لله حينَ قَبضه أكثرَ من شكرِك له

حينَ وهبه، فإنَّه حينَ قبضه أحرز
لك هِبتَه، ولو سلِم لم تَسْلَم من
فِتْنتِه؛ أرأيتَ حزنَك على ذهابه
وتلهُّفَك لفِراقه! أرضِيتَ الدارَ
لنفسك فتَرْضَاها لابنك! أمّا هو
فقد خلَص من الكدر، وبقيتَ أنت

معلَّقًا بالخَطَر. واعلم أن المصيبةَ
مصيبتان إن جزِعْتَ، وإنما هي
واحدة إن صبَرت، فلا تجمعِ
الأمرين على نفسِك. [عيون
الأخبار 3/59].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا

حال: ابن سماک رحمہ اللہ نے رشید
کو بیٹے کی وفات پر لکھا: حمد و
صلاۃ کے بعد! ہوسکے تو اللہ کے اسے
واپس لینے پر شکر، عطا کرنے کے
شکر سے زیادہ ہو؛ واپس لے کر
تمہارے لیے عطیہ محفوظ کردیا،
زندہ رہتا تو اس کی آزمائش سے نہ

بچتے۔ اس کے جانے کا غم اور جدائی
کا افسوس دیکھو! کیا اس دنیا کو
اپنے لیے پسند کیا کہ بیٹے کے لیے
پسند کرو؟ وہ تکلیف سے نکل گیا، تم
خطرے میں باقی ہو۔ بے قراری کرو تو
مصیبت دو ہے، صبر کرو تو ایک؛
دونوں اپنے اوپر جمع نہ کرو۔ [عیون

الاخبار 3 / 59]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 11

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن:
قال ابن ذر رحمه الله: من أجمع
على الصبر في الأمور، فقد حوى
الخير والتمس معاقل البرِّ وكمال
الأجور. [الحلية (تهذيبه) 2 /

.[156

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: ابن ذر رحمہ اللہ نے کہا: جس نے معاملات میں صبر کا پختہ ارادہ کیا، خیر سمیٹ لی اور نیکی کے محفوظ مقامات اور مکمل اجر تلاش کرلیا۔ [الحلية (تهذيب) 2 / 156]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن:

قال يحيى بن معاذ رحمه الله:

سبحوا في بحار البلايا حتى

جاوزوها إلى العطايا، ثم سبحوا

في بحار العطايا حتى جاوزوها

إلى رب البرايا. [الحلية (تهذيبه) 3 / 258].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: یحییٰ بن معاذ رحمہ اللہ نے کہا:

آزمائشوں کے سمندروں میں تیرے، یہاں تک کہ عطاؤں تک پہنچے؛ پھر عطاؤں کے سمندروں میں تیرے، یہاں

تک کہ مخلوق کے رب تک پہنچے۔

[الحلیۃ (تہذیب) 3 / 258]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع الفتن والمحن:

قال أبو العباس بن عطاء رحمه الله: القلب إذا اشتاق إلى الجنة أسرعت إليه هدايا الجنة، وهي المكروه لأن المكاره هدايا الجنة

إلى أبدان الصادقين. [الحلية (تهذيبه) 3 / 401].

فتنوں اور آزمائشوں میں سلف کا حال: ابو العباس بن عطاء رحمہ اللہ نے کہا: دل جنت کا مشتاق ہو تو جنت کے تحفے تیزی سے آتے ہیں، یعنی ناگوار چیزیں؛ کیونکہ تکلیفیں سچے

لوگوں کے بدنوں کے لیے جنت کے تحفے ہیں۔ [الحلیۃ (تہذیب) 3 / 401]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

موقف السلف من قتال الفتنة وندم من خاض فيها: عن يسير بن عمرو: أن أبا مسعود الأنصاري رضى الله عنه لما قتل عثمان رضى الله عنه احتجب في بيته،

فدخلت عليه فسألته فقال: عليك بالجماعة، فإن الله لن يجمع أمة محمد صلى الله عليه وسلم على ضلالة، واصبر حتى يستريح برٌّ، ويُستراح من فاجر. [موسوعة ابن أبي الدنيا 4/22].

فتنے کی جنگ کے بارے میں سلف کا موقف اور شریک ہونے والوں کی ندامت: یسیر بن عمرو سے روایت ہے: عثمان رضی اللہ عنہ قتل ہوئے تو ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ گھر میں الگ ہوگئے۔ میں نے جاکر پوچھا تو کہا: جماعت لازم پکڑو، اللہ محمد

صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو گمراہی پر جمع نہیں کرے گا۔ صبر کرو، یہاں تک کہ نیک شخص آرام پائے اور بدکار سے آرام ملے۔

[موسوعة ابن ابی الدنیا 4 / 22]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 11

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع فتن الشهوات والنساء: عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيّب رحمه الله قال:

ما يئس الشيطان من شيء إلا أتاه من قِبَل النساء، وقال لنا

سعيد، وهو ابن أربع وثمانين سنة
وقد ذهبتْ إحدى عينيه وهو
يعشو بالأخرى: ما من شيء
أخوف عندي من النساء. [صفة
الصفوة 2/438].

خواہشات اور عورتوں کے فتنوں میں

سلف کا حال: علی بن زید، سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں: شیطان جس چیز سے مایوس ہو، اس تک عورتوں کے راستے سے آتا ہے۔ سعید نے چوراسی سال کی عمر میں ہم سے کہا، ایک آنکھ جاتی رہی تھی اور دوسری کمزور تھی: مجھے

عورتوں سے زیادہ کسی چیز کا خوف نہیں۔ [صفة الصفوة 2 / 438]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

حال السلف مع فتن الشهوات والنساء: قال حسّان بن عطِية رحمه الله: ما أتِيتْ أُمّةٌ قط إلاّ من قِبَل نسائهم. [ذم الهوى / 134].

خواہشات اور عورتوں کے فتنوں میں سلف کا حال: حسان بن عطیہ رحمہ اللہ نے کہا: کسی امت پر مصیبت آئی تو عورتوں کی طرف سے آئی۔ [ذم الہویٰ / 134]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

أقوال السلف وتوجيهاتهم نحو الفتن: قال النعمان بن بشير رضى الله عنه: إن الهلكة كل الهلكة أن تعمل بالسيئات في زمن البلاء. [البداية والنهاية 9/ 37].

فتنوں کے بارے میں سلف کے اقوال اور ہدایات: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے کہا: مکمل ہلاکت یہ ہے کہ آزمائش کے زمانے میں برے اعمال کرو۔ [البداية والنهاية 9 / 37]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

أقوال السلف وتوجيهاتهم نحو الفتن: عن طاووس رحمه الله قال: لم يجهد البلاء من لم يتول اليتامى، أو يكون قاضيًا بين الناس في أموالهم، أو أميرًا على

رقابهم. [الحلية (تهذيبه) 2 / 31].

فتنوں کے بارے میں سلف کے اقوال اور ہدایات: طاؤس رحمہ اللہ نے کہا:

جس نے یتیموں کی ذمہ داری نہ لی، لوگوں کے مال کے فیصلے کرنے والا قاضی نہ بنا یا ان پر حاکم نہ ہوا،

اسے آزمائش نے پوری طرح نہیں تھکایا۔ [الحلیۃ (تہذیب) 2 / 31]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

عيادة المريض: قال طاوس رحمه الله: خير العيادة أخفها. [موسوعة ابن أبي الدنيا 4/242].

مریض کی عیادت: طاؤس رحمہ اللہ

نے کہا: بہترین عیادت سب سے مختصر ہے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 4 / 242]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 11

موقف السلف من العمل والسعي في طلب الرزق: عن عمر بن الخطاب رضى الله عنه قال: ما خلق الله - عزَّ وجلَّ - مِيتة أموتها بعد القتل في سبيل الله - عزَّ

وجلَّ - أحب إلي من أن أموت بين شعبتي رَحْل أضرب في الأرض، أبتغي من فضل الله - عزَّ وجلَّ.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 7/450].

کام اور رزق کی طلب میں محنت کے

بارے میں سلف کا موقف: عمر بن
خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ
عزوجل کی راہ میں قتل ہونے کے بعد
مجھے اس سے زیادہ کوئی موت
محبوب نہیں کہ اللہ عزوجل کا فضل
تلاش کرتے ہوئے زمین میں سفر کروں
اور کجاوے کے دونوں کناروں کے

درمیان موت آئے۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 7 / 450]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

موقف السلف من العمل والسعي في طلب الرزق: قال مسلم: لقيني معاوية بن قرّة رحمه الله، وأنا جاءٍ من الكلأ، فقال لي: ما صنعت؟ فقلت: اشتريت لأهلي

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

كذا وكذا. قال: وأصبت مِن حلال؟ قلت: نعم. قال: لأن أغدو فيما غدوتَ به أحبّ إليّ من أن أقوم الليل وأصوم النهار. [صفة الصفوة 3/182، موسوعة ابن أبي الدنيا 8/91].

کام اور رزق کی طلب میں محنت کے
بارے میں سلف کا موقف: مسلم نے
کہا: کلاء سے آتے ہوئے معاویہ بن قرہ
رحمہ اللہ ملے اور پوچھا: کیا کیا؟
کہا: گھر والوں کے لیے یہ اور یہ
خریدا۔ پوچھا: حلال سے حاصل کیا؟
کہا: ہاں۔ کہا: تمہارے کام کے لیے

صبح نکلنا مجھے رات کے قیام اور دن کے روزے سے زیادہ محبوب ہے۔

[صفة الصفوة 3 / 182، موسوعة ابن ابی الدنیا 8 / 91]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

موقف السلف من اللباس: قال الأحنف بن قيس رحمه الله: ما كذبت منذ أسلمت إلا مرة واحدة، فإن عمر رضى الله عنه سألني عن ثوب: بكم أخذته؟ فأسقطت ثُلُثي

ثمنه، فقال: إن رداءك هذا لحسن لولا كثرة ثمنه. [موسوعة ابن أبي الدنيا 7/490].

لباس کے بارے میں سلف کا موقف:

احنف بن قیس رحمہ اللہ نے کہا: اسلام لانے کے بعد صرف ایک بار جھوٹ بولا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے

کپڑے کی قیمت پوچھی تو دو تہائی قیمت کم بتائی۔ انہوں نے کہا: چادر اچھی ہے، اگر اتنی مہنگی نہ ہوتی۔ [موسوعة ابن ابی الدنیا 7 / 490]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

موقف السلف من اللباس: قال عمر بن عبد العزيز رحمه الله لجلسائه: رأيتموني أخرت الصلاة! إنما ذاك ثيابي غُسِلت فانتظرت جفوفها. [موسوعة ابن أبي الدنيا

.[7/491

لباس کے بارے میں سلف کا رویہ: عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے اپنے ہم نشینوں سے کہا: تم نے دیکھا کہ میں نے نماز میں تاخیر کی! اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ میرے کپڑے دھوئے گئے تھے اور میں ان کے خشک ہونے کا

انتظار کر رہا تھا۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 7/491]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

موقف السلف من النكاح

والتسري: عن طاووس رحمه الله

قال: لا يتِمُّ نُسكُ الشَّابِّ حتى

يتزوج. [السير(تهذيبه) 1/579].

نکاح اور باندیوں سے ازدواجی تعلق

کے بارے میں سلف کا رویہ: طاؤس رحمہ اللہ نے فرمایا: نوجوان کی عبادت اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ نکاح نہ کرے۔ [سیر، تہذیب 1/579]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

موقف السلف من بناء البيوت والقصور: عن زيد بن أبي الزرقاء رحمه الله أنه ذكر عن رجل من الكبراء، أنه نظر إلى رجل يبني بناء له، فقال له: يا هذا نزلت

حيث رحل الناس. [موسوعة ابن أبي الدنيا 3/360].

گھروں اور محلوں کی تعمیر کے بارے میں سلف کا رویہ: زید بن ابی الزرقاء رحمہ اللہ نے ایک بزرگ شخص کے بارے میں بتایا کہ انہوں نے ایک آدمی کو اپنے لیے عمارت بناتے دیکھا اور

کہا: اے شخص، تم وہاں آباد ہو رہے
ہو جہاں سے لوگ کوچ کر گئے۔
[موسوعہ ابن ابی الدنیا 3/360]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

الموازنة بين أعمال الدنيا وأعمال الآخرة: قالت أم عباد: كنا نسمع بكاء ابن سيرين رحمه الله بالليل وضحكه بالنهار. [صفة الصفوة 3/175].

دنیا اور آخرت کے کاموں میں توازن:

ام عباد نے کہا: ہم رات کو ابن سیرین رحمہ اللہ کے رونے اور دن کو ان کے ہنسنے کی آواز سنا کرتے تھے۔ [صفة الصفوة 3/175]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

الموازنة بين أعمال الدنيا وأعمال الآخرة: قال الحسن البصري رحمه الله: ليس من حبك الدنيا: طلبك ما يصلحك فيها، ومِن زهدك فيها: ترك الحاجة يسدها عنك تركها،

ومن أحب الدنيا وسرته: ذهب خوف الآخرة من قلبه. [موسوعة ابن أبي الدنيا 5/90].

دنیا اور آخرت کے کاموں میں توازن:

حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: دنیا میں اپنی حالت درست کرنے والی چیز طلب کرنا دنیا کی محبت نہیں؛ اور

دنیا سے بے رغبتی یہ ہے کہ ایسی ضرورت چھوڑ دو جس کا چھوڑ دینا ہی تمہاری ضرورت پوری کر دے۔ جو دنیا سے محبت کرے اور اس سے خوش ہو، اس کے دل سے آخرت کا خوف نکل جاتا ہے۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 5/90]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

الاقتصاد وعدم الإسراف: كان يقال: حسن التدبير: مفتاح الرشد، وباب السلامة: الاقتصاد.

[موسوعة ابن أبي الدنيا 7/447].

میانہ روی اور فضول خرچی سے بچنا: کہا جاتا تھا: اچھا انتظام درست راہ کی کنجی ہے اور سلامتی کا دروازہ میانہ روی ہے۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 7/447]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

حرص السلف على كسب المال الحلال وحسن تدبيرهم له: قال ابن القيم رحمه الله في مدارج السالكين: الأصل هو قطع علائق الباطن، فمتى قطعها لم تضره

علائق الظاهر. فمتى كان المال
في يدك وليس في قلبك: لم
يضرك ولو كثر، ومتى كان في
قلبك: ضرك ولو لم يكن في يدك
منه شيء. قيل لسفيان الثوري:
أيكون ذو المال زاهدًا؟ قال: نعم

إن كان إذا زيد في ماله شكر، وإن
نقص شكر وصبر. ولهذا كان
الصحابة أزهد الأمة مع ما
بأيديهم من الأموال وإنما يُحمد

قطع العلائق الظاهرة في موضعين: حيث يخاف منها ضررا

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

في دينه أو حيث لا يكون فيها مصلحة راجحة.

حلال مال کمانے کی سلف کی کوشش اور اس کا اچھا انتظام: ابن قیم

رحمہ اللہ نے مدارج السالکین میں فرمایا: اصل چیز باطن کے تعلقات کاٹنا ہے؛ جب انہیں کاٹ دے تو

ظاہری تعلقات اسے نقصان نہیں
دیتے۔ مال تمہارے ہاتھ میں ہو اور دل
میں نہ ہو تو کثرت کے باوجود تمہیں
نقصان نہیں دیتا؛ اور دل میں ہو تو
نقصان دیتا ہے خواہ ہاتھ میں کچھ
بھی نہ ہو۔ سفیان ثوری سے پوچھا
گیا: کیا مال والا زاہد ہو سکتا ہے؟

فرمایا: ہاں، اگر مال بڑھنے پر شکر
کرے اور گھٹنے پر شکر اور صبر کرے۔
اسی لیے صحابہ امت میں سب سے
زیادہ زاہد تھے، حالانکہ ان کے ہاتھوں
میں مال تھا۔ ظاہری تعلقات کاٹنا
صرف دو موقعوں پر قابل تعریف ہے:
جہاں ان سے دین کو نقصان کا

اندیشہ ہو، یا جہاں ان میں کوئی
غالب مصلحت نہ ہو۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

حرص السلف على كسب المال الحلال وحسن تدبيرهم له: وقال الزبير بن العوام رضى الله عنه:

إن المال فيه صنائع المعروف، وصلة الرحم، والنفقة في سبيل

الله - عزَّ وجلَّ - وعون على حسن الخلق، وفيه مع ذلك شرف الدنيا ولذتها. [موسوعة ابن أبي الدنيا 7/425].

حلال مال کمانے کی سلف کی کوشش اور اس کا اچھا انتظام: زبیر بن عوام

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مال سے نیکیاں کی جاتی ہیں، رشتہ داروں کے حقوق ادا ہوتے ہیں، اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ ہوتا ہے اور اچھے اخلاق میں مدد ملتی ہے؛ ساتھ ہی اس میں دنیا کی عزت اور لذت بھی ہے۔

[موسوعہ ابن ابی الدنیا 7/425]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

حرص السلف على كسب المال الحلال وحسن تدبيرهم له: قال سفيان الثَّوري رحمه الله: كان المالُ فيما مضى يُكره، فأما اليوم، فهو تُرْس المؤمن. [السير

(تهذیبہ) 1/696].

حلال مال کمانے کی سلف کی کوشش اور اس کا اچھا انتظام: سفیان ثوری رحمہ اللہ نے فرمایا: پہلے مال ناپسند کیا جاتا تھا، مگر آج وہ مومن کی ڈھال ہے۔ [سیر، تہذیب 1/696]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

حرص السلف على كسب المال الحلال وحسن تدبيرهم له: قال الحسن البصري رحمه الله: إن المؤمن أخذ عن الله أدبًا حسنًا إذا وسع عليه أوسع وإذا أمسك عليه

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

أمسك. [الزهد للإمام أحمد / 457].

حلال مال کمانے کی سلف کی کوشش اور اس کا اچھا انتظام: حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا: مومن نے اللہ سے اچھا ادب سیکھا ہے: اسے کشادگی دی جائے تو وہ کشادگی سے خرچ کرتا

ہے، اور اس پر تنگی کی جائے تو ہاتھ روک لیتا ہے۔ [الزہد، امام احمد، ص 457]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ذم تعلق القلب بالمال: عن العلاء
بن زياد رحمه الله قال: رأيتُ
الناسَ في النَّوم، يتبعون شيئًا
فتبعتُه، فإذا عجوزٌ كبيرةٌ هتماء
عوراء، عليها من كُلِّ حِلية وزينة،

فقلت: ما أنتِ؟ قالت: أنا الدنيا.
فقلت: أسأل الله أن يُبغِّضَك إليَّ،
قالت: نعم، إن أبغضت الدراهم.
[السير (تهذيبه) 1/478].

دل کا مال سے لگاؤ قابل مذمت ہے:
علاء بن زیاد رحمہ اللہ نے کہا: خواب

میں دیکھا کہ لوگ کسی چیز کے
پیچھے جا رہے ہیں، میں بھی پیچھے
چلا۔ دیکھا تو ایک بہت بوڑھی، بے
دانت اور ایک آنکھ سے اندھی عورت
تھی جس پر ہر طرح کے زیور اور
آرائش تھی۔ میں نے پوچھا: تم کیا ہو؟
کہنے لگی: میں دنیا ہوں۔ میں نے کہا:

میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تمہیں میرے لیے ناپسندیدہ بنا دے۔ بولی: ہاں، اگر تم درہموں کو ناپسند کرو۔ [سیر، تہذیب 1/478]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

فتنة المال: عن المسور بن مخرمة: قال: قُدِم على عمر بن الخطاب رضى الله عنه بمال في ولايته فجعل يتصفحه وينظر إليه، فهملت عيناه دموعا فبكى،

فقال له عبد الرحمن بن عوف: ما يبكيك يا أمير المؤمنين؟ فوالله إن هذا لمن مواطن الشكر، فقال عمر: إن هذا المال والله ما أُعطيه قومٌ إلا أُلقي بينهم العداوة والبغضاء. [موسوعة ابن أبي

الدنیا 7/402].

مال کا فتنہ: مسور بن مخرمہ نے کہا: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں ان کے پاس مال لایا گیا۔ وہ اسے الٹ پلٹ کر دیکھنے لگے تو آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے اور رو پڑے۔ عبدالرحمن بن عوف نے کہا:

امیرالمؤمنین، آپ کیوں روتے ہیں؟
اللہ کی قسم، یہ تو شکر کرنے کا
موقع ہے۔ عمر نے کہا: اللہ کی قسم، یہ
مال جس قوم کو دیا گیا، ان کے
درمیان عداوت اور بغض ڈال دیا گیا۔
[موسوعہ ابن ابی الدنیا 7/402]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ذم الفقر: عن الحسن رحمه الله: قال: قال لقمان - عليه السلام - لابنه: يا بني ذقت المرار كلَّه، فلم أذق شيئا أمرَّ من الفقر. [موسوعة ابن أبي الدنيا

.[7/500

فقر کی مذمت: حسن رحمہ اللہ نے کہا: لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا: بیٹے، میں نے ہر کڑواہٹ چکھی، مگر فقر سے زیادہ کڑوی کوئی چیز نہیں چکھی۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 7/500]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

تقديم الأولويات: عن عبد الله بن وهب: قيل لمالك بن أنس رحمه الله: ما تقول في طلب العلم؟ قال: حسَن جميل، ولكن انظر إلى الذي يلزَمك مِن حينِ تُصبح إلى

حين تمسي فالزمْه. [صفة الصفوة 2/504].

اہم کاموں کو ترجیح دینا: عبداللہ بن وہب سے روایت ہے کہ مالک بن انس رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: طلب علم کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا: اچھا اور عمدہ کام ہے، لیکن

دیکھو کہ صبح سے شام تک تم پر کیا
لازم ہے، پھر اسی کی پابندی کرو۔
[صفۃ الصفوۃ 2/504]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

حسن الخلق: قال ابن القيم رحمه الله: ومدار حسن الخلق مع الحَقِّ ومع الخلق: على حرفين ذكرهما عبد القادر الكيلاني فقال: كن مع الحق بلا خلق، ومع الخلق بلا

نفس. فتأمَّل ما أَجَلَّ هاتين الكلمتين مع اختصارهما، وما أجمعهما لقواعد السلوك ولكل خُلق جميل؟، وفساد الخُلق إنما ينشأ من توسط الخَلق بينك وبين الله تعالى، وتوسط النفس بينك

وبين خلقه، فمتى عزلت الخَلق
حال كونك مع الله تعالى، وعزلت
النفس حال كونك مع الخَلق: فقد
فزت بكل ما أشار إليه القوم،

وشمروا إليه وحاموا حوله، والله
المستعان. مدارج السالكين

3/107

اچھے اخلاق: ابن قیم رحمہ اللہ نے فرمایا: حق اور مخلوق کے ساتھ اچھے اخلاق کا مدار دو باتوں پر ہے جو عبدالقادر کیلانی نے بیان کیں: حق کے ساتھ مخلوق کو درمیان میں لائے بغیر رہو، اور مخلوق کے ساتھ

اپنے نفس کو درمیان میں لائے بغیر
رہو۔ غور کرو، یہ دونوں مختصر باتیں
کتنی عظیم ہیں اور سلوک کے
اصولوں اور ہر اچھے اخلاق کو کس
قدر سمیٹتی ہیں! اخلاق کی خرابی
تمہارے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان
مخلوق کے، اور تمہارے اور اس کی

مخلوق کے درمیان نفس کے حائل
ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ جب اللہ
تعالیٰ کے ساتھ ہوتے ہوئے مخلوق کو
الگ کر دو، اور مخلوق کے ساتھ ہوتے
ہوئے نفس کو الگ کر دو، تو تم وہ
سب پا گئے جس کی طرف ان بزرگوں
نے اشارہ کیا، جس کے لیے کمر باندھی

اور جس کے گرد کوششیں کیں۔ مدد اللہ ہی سے طلب کی جاتی ہے۔ مدارج السالکین 3/107۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

حسن الخلق: عن أبي هريرة رضى الله عنه أنه كان يقول: من لم ير أن كلامه من عمله، وأن خلقه من دينه: هلك وهو لا يشعر.

[موسوعة ابن أبي الدنيا

.[5/221

اچھے اخلاق: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے: جو اپنی گفتگو کو اپنے عمل کا حصہ اور اخلاق کو اپنے دین کا حصہ نہ سمجھے، وہ بے خبری میں ہلاک ہو گیا۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 5/221]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

حسن الخلق: قال بعض الحكماء: الكلام اللين يغسل الضغائن المستكنة في الجوانح. [موسوعة ابن أبي الدنيا 7/197].

اچھے اخلاق: کسی حکیم نے کہا: نرم

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

گفتگو سینوں میں چھپی ہوئی کدورتیں دھو دیتی ہے۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 7/197]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 12

حسن الخلق: عن أبي حازم رحمه
الله قال: السيّءُ الخُلُق أشقى
الناس به نفسُهُ التي بين جنبيه،
هي منه في بلاء، ثم زوجته، ثم
ولده، حتى إنه ليدخُلُ بيته، وإنهم

لفي سرور، فيسمعون صوته فينفرون عنه، فرقًا منه، وحتى إن دابته تحيد مما يرميها بالحجارة، وإن كلبه لَيَراه فينزو على الجدار، حتى إن قِطَّه ليفرّ منه. [السير (تهذيبه) 1/637].

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

اچھے اخلاق: ابو حازم رحمہ اللہ نے
فرمایا: بدخلق آدمی سے سب سے
زیادہ مصیبت اس کی اپنی جان کو
ہوتی ہے جو اس کے پہلوؤں میں ہے؛
وہ اس کی وجہ سے آزمائش میں ہے،
پھر بیوی، پھر بچے۔ وہ گھر میں داخل
ہوتا ہے جبکہ وہ خوش ہوتے ہیں، مگر

اس کی آواز سن کر خوف کے مارے
دور بھاگتے ہیں۔ اس کا جانور بھی
اس کے پتھر مارنے کی وجہ سے کترا
جاتا ہے، اس کا کتا اسے دیکھ کر
دیوار پر کود جاتا ہے، یہاں تک کہ
اس کی بلی بھی اس سے بھاگتی ہے۔
[سیر، تہذیب 1/637]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

حسن الخلق: عن عبد الله بن طاووس رحمه الله. قال: قال لي أبي: اعلم أن لكل شيء غاية، وغاية المرء حسن خلقه. [الحلية (تهذيبه) 2 / 31].

اچھے اخلاق: عبداللہ بن طاؤس رحمہ اللہ نے کہا: میرے والد نے مجھ سے فرمایا: جان لو، ہر چیز کی ایک انتہا ہے اور آدمی کی انتہا اچھے اخلاق ہیں۔ [حلیہ، تہذیب 2/31]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم الغضب وعلاجه: قال عليّ بن أبي طالب رضى الله عنه: أوّلُ عِوَضِ الحليم مِنْ حِلمِه أنّ الناسَ أنصارُه على الجَهُول. [موسوعة ابن أبي

الدنیا 2/29، عیون الأخبار 1 / 328].

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی مذمت اور علاج: علی بن ابی طالب

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بردبار کو بردباری کا پہلا بدلہ یہ ملتا ہے کہ لوگ جاہل کے مقابلے میں اس کے مددگار

ہوتے ہیں۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 2/29، عیون الاخبار 1/328]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم الغضب وعلاجه: قال معاوية رضى الله عنه: لا يبلغ الرجل مبلغ الرأي حتى يغلب حلمه جهله، وصبره شهوته، ولا يبلغ ذلك إلا

بقوة الحلم. [موسوعة ابن أبي الدنيا 2/30].

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی مذمت اور علاج: معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی پختہ رائے کے مقام تک نہیں پہنچتا جب تک اس کی بردباری اس کی جہالت پر اور صبر

اس کی خواہش پر غالب نہ ہو؛ اور یہ صرف مضبوط بردباری سے حاصل ہوتا ہے۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 2/30]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم
الغضب وعلاجه: عن عبد الله بن
بكر المُزَنيّ قال: جاء رجل فشتم
الأحنفَ رحمه الله فسكتَ عنه،
وأعاد فسكت، فقال: والهَفاه! ما

يمنعُه مِنْ أن يَرُدَّ عليّ إلاّ هَوَانِي عليه. [عيون الأخبار 1 / 326].

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی مذمت اور علاج: عبداللہ بن بکر مزنی نے کہا: ایک آدمی نے آ کر احنف رحمہ اللہ کو گالی دی تو وہ خاموش رہے۔ پھر دی تو پھر خاموش رہے۔ اس نے

کہا: افسوس! مجھے جواب دینے سے
انہیں صرف یہ بات روک رہی ہے کہ
میں ان کی نظر میں حقیر ہوں۔
[عیون الاخبار 1/326]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم الغضب وعلاجه: عن عبد الغفّار بن القاسم قال: كان علي بن الحسين رحمه الله خارجًا من المسجد، فلقيه رجل فسبّه،

فثارت إليه العبيد والموالي، فقال
علي بن الحسين: مهلاً على
الرجل. ثم أقبل على الرجل، فقال
ما سُتِر عنك من أمرنا أكثر. ألكَ
حاجة نعينك عليها؟ فاستحْيا
الرجل، فألقى عليه خَمِيصة كانت

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

عليه، وأمر له بألف درهم، فكان الرجل بعد ذلك يقول: أشهد أنك من أولاد الرسول. [صفة الصفوة 2/451].

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی مذمت اور علاج: عبدالغفار بن قاسم

نے کہا: علی بن حسین رحمہ اللہ
مسجد سے نکل رہے تھے کہ ایک آدمی
ملا اور گالی دی۔ غلام اور موالی اس
کی طرف لپکے تو علی بن حسین نے
کہا: اس شخص کے ساتھ نرمی کرو۔
پھر اس سے فرمایا: ہمارے حالات میں
سے جو تم سے چھپا ہوا ہے وہ زیادہ

ہے۔ کیا تمہاری کوئی ضرورت ہے جس
میں ہم مدد کریں؟ وہ شرمندہ ہو گیا۔
انہوں نے اپنی اوڑھی ہوئی نقش دار
چادر اسے دے دی اور ایک ہزار درہم
دینے کا حکم دیا۔ اس کے بعد وہ کہتا
تھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ رسول
کی اولاد میں سے ہیں۔ [صفة الصفوة

.[2/451

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم
الغضب وعلاجه: قال الخليل بن
أحمد رحمه الله: كان يقال: من
أساء فأحسنَ إليه: حصل له
حاجز من قلبه يردعه عن مثل

إساءته. [موسوعة ابن أبي الدنيا 2/45].

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی مذمت اور علاج: خلیل بن احمد رحمہ

اللہ نے کہا: کہا جاتا تھا: جو برائی کرے اور اس کے ساتھ بھلائی کی جائے، اس کے دل میں ایک رکاوٹ

پیدا ہو جاتی ہے جو اسے ایسی برائی سے روکتی ہے۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 2/45]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم الغضب وعلاجه: عن الكلبي رحمه الله قال: " ما كان أهل الجاهلية يشرفون بيسار ولا شجاعة ولكن حلم وسخاء ".

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی مذمت اور علاج: کلبی رحمہ اللہ نے فرمایا: اہل جاہلیت مال داری یا بہادری کی وجہ سے معزز نہیں ہوتے تھے، بلکہ بردباری اور سخاوت کی وجہ سے ہوتے تھے۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم
الغضب وعلاجه: أمر عمر بن عبد
العزيز بعقوبة رجل قد كان نَذر إن
أمكنه الله منه ليفعلنّ به وليفعلن.
فقال له رَجَاء بن حَيْوة رحمه الله:

قد فعل الله ما تحب من الظفر
فافعل ما يحب الله من العفو.
[عيون الأخبار 1 / 141].

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی
مذمت اور علاج: عمر بن عبدالعزیز نے
ایک آدمی کو سزا دینے کا حکم دیا،
جس کے بارے میں عہد کیا تھا کہ اللہ

اسے قابو میں دے تو اس کے ساتھ یہ اور وہ کریں گے۔ رجاء بن حیوہ رحمہ اللہ نے کہا: اللہ نے آپ کی پسند کی چیز، یعنی فتح عطا کر دی؛ اب آپ اللہ کی پسند کی چیز، یعنی معافی اختیار کریں۔ [عیون الاخبار 1/141]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم الغضب وعلاجه: عن إبراهيم بن أبي عَبْلة قال: غضب عمر بن عبد العزيز رحمه الله يوما على رجل غضبًا شديدًا فبعث إليه فأتى به

فجرده ومده في الحبال ثم دعا بالسياط حتى إذا قلنا: هو ضاربه قال: خلوا سبيله أما إني لولا أني غضبان لسؤته، قال: وتلا هذه الآية: " وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ

الْمُحْسِنِينَ " [آل عمران: 134].

[الزهد للإمام أحمد / 504].

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی مذمت اور علاج: ابراہیم بن ابی عبلہ

نے کہا: عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ ایک دن ایک شخص پر بہت غضب ناک ہوئے۔ اسے بلوا کر کپڑے اتروائے

اور رسیوں میں کھنچوا دیا، پھر
کوڑے منگوائے۔ جب ہم سمجھے کہ وہ
اسے ماریں گے تو فرمایا: اسے چھوڑ
دو؛ اگر میں غصے میں نہ ہوتا تو اسے
سزا دیتا۔ پھر یہ آیت پڑھی: اور غصہ
پی جانے والے اور لوگوں کو معاف
کرنے والے، اور اللہ نیکوکاروں سے

محبت کرتا ہے۔ [آل عمران: 134]۔

[الزہد، امام احمد، ص 504]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم الغضب وعلاجه: كان يقال: مَنْ حَلُم ساد ومن تَفَهَّمَ ازداد. [عيون الأخبار 1 / 326].

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی

مذمت اور علاج: کہا جاتا تھا: جو بردبار ہوا سردار ہوا، اور جس نے سمجھنے کی کوشش کی اس کی سمجھ بڑھی۔ [عیون الاخبار 1/326]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الحلم والعفو والصفح وذم
الغضب وعلاجه: قيل لابن
المبارك رحمه الله: اجمع لنا حسن
الخلق في كلمة، قال: ترك
الغضب. [جامع العلوم

والحکم/191].

بردباری، معافی اور درگزر، غصے کی مذمت اور علاج: ابن مبارک رحمہ اللہ سے کہا گیا: اچھے اخلاق کو ایک بات میں سمیٹ دیں۔ فرمایا: غصہ چھوڑ دینا۔ [جامع العلوم والحکم، ص 191]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

مداراة الناس: قال أبو الدرداء رضى الله عنه: إنْ ناقدت الناس ناقدوك وإن تركتهم لم يتركوك وإن هربت منهم أدركوك. قال رجل: يا أبا الدرداء فما تأمرني؟

قال: هب عِرضك ليوم فقرك، وما تجرَّع مؤمن جرعةً أحب إلى الله - عزَّ وجلَّ - من غيظٍ كظمه، فاعفوا يعزكم الله. [صفة الصفوة 1/301، موسوعة ابن أبي الدنيا 7/521].

لوگوں کے ساتھ حکمت سے نباہ کرنا:

ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

لوگوں پر اعتراض کرو گے تو وہ تم پر اعتراض کریں گے، انہیں چھوڑو گے تو وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے، ان سے بھاگو گے تو وہ تمہیں آ لیں گے۔ ایک آدمی نے پوچھا: ابو درداء، آپ مجھے

کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اپنی عزت
کا معاملہ اپنی محتاجی کے دن کے
لیے بخش دو۔ مومن نے کوئی گھونٹ
اللہ عزوجل کو اس غصے سے زیادہ
محبوب نہیں پیا جسے اس نے ضبط
کر لیا؛ پس معاف کرو، اللہ تمہیں
عزت دے گا۔ [صفة الصفوة 1/301،

موسوعہ ابن ابی الدنیا 7/521]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

مداراة الناس: عن الأصمعي قال: لما حضرت جدي علي بن الأصمع رحمه الله الوفاة، جمع بنيه فقال: أي بَنيَّ عاشروا الناس معاشرة إن عشتم حنوا إليكم، وإن متم بكوا

عليكم. [موسوعة ابن أبي الدنيا 7/525].

لوگوں کے ساتھ حکمت سے نباہ کرنا:

اصمعی نے کہا: میرے دادا علی بن اصمع رحمہ اللہ کی وفات قریب آئی تو بیٹوں کو جمع کر کے کہا: بیٹو، لوگوں سے ایسی معاشرت کرو کہ

زندہ رہو تو تم سے محبت کریں اور مر جاؤ تو تم پر روئیں۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 7/525]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الورع: عن عامر: أن ابنًا لشريح رحمه الله قال لأبيه: بيني وبين قومٍ خصومة، فانظر فإن كان الحقّ لي خاصمتُهم، وإن لم يكن لي الحق لم أُخاصمهم. فقص

قصته عليه، فقال: انطلق
فخاصمْهم، فانطلق إليهم
فخاصمهم إليه، فقضى على ابنه،
فقال له: لما رجع إلى أهله: والله
لو لم أتقدم إليك لم أُلُمكَ.
فضحتَني، فقال: والله يا بني

لأَنت أحبّ إليّ من ملء الأرض
مثلهم، ولكن الله هو أعز عليّ
منك، أن أخبرك أن القضاء عليك
فتصالحهم، فتذهب ببعض حقّهم.
[صفة الصفوة 3/27].

ورع، یعنی مشتبہ امور سے احتیاط:

عامر سے روایت ہے کہ شریح رحمہ
اللہ کے بیٹے نے اپنے والد سے کہا:
میرا کچھ لوگوں سے جھگڑا ہے؛
دیکھیں، حق میرا ہو تو مقدمہ کروں،
ورنہ نہ کروں۔ اپنا قصہ سنایا تو
انہوں نے کہا: جاؤ، مقدمہ کرو۔ وہ ان
لوگوں کو ان کے پاس مقدمے کے لیے

لے آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے کے خلاف فیصلہ دیا۔ گھر لوٹ کر بیٹے نے کہا: اللہ کی قسم، پہلے آپ سے مشورہ نہ کرتا تو الزام نہ دیتا؛ آپ نے مجھے رسوا کر دیا۔ فرمایا: بیٹے، اللہ کی قسم، تم مجھے ان جیسے زمین بھر لوگوں سے زیادہ محبوب ہو، مگر اللہ

مجھے تم سے زیادہ عزیز ہے۔ میں تمہیں بتاتا کہ فیصلہ تمہارے خلاف ہے تو تم ان سے صلح کر لیتے اور ان کا کچھ حق لے جاتے۔ [صفة الصفوة 3/27]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الورع: عن عمرو بن مهاجر قال:
اشتهى عمر رحمه الله تفاحًا
فقال: لو أن عندنا شيئًا من تفاح
فإنه طيب؟ فقام رجل من أهله
فأهدى إليه تفاحًا، فلما جاءه به

الرسول قال: ما أطيبه وأطيب
ريحه وأحسنه، ارفع يا غلام واقرأ
على فلان السلام وقل له: إن
هديتك قد وقعت عندنا بحيث
تحب، قال عمرو بن مهاجر: فقلت
له: يا أمير المؤمنين ابن عمك

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

رجل من أهل بيتك، وقد بلغك أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل الهدية ولا يأكل الصدقة، قال: إن الهدية كانت للنبي صلى الله عليه وسلم هدية، وهي لنا رشوة. [الحلية (تهذيبه) 2 /

.[221

ورع، یعنی مشتبہ امور سے احتیاط:
عمرو بن مہاجر نے کہا: عمر رحمہ اللہ
کو سیب کھانے کی خواہش ہوئی اور
کہا: کاش ہمارے پاس کچھ سیب
ہوتے، وہ اچھے ہوتے ہیں۔ خاندان کے
ایک شخص نے انہیں سیب تحفے میں

بھیجے۔ قاصد لایا تو فرمایا: کتنے
اچھے ہیں، کتنی عمدہ خوشبو اور
خوب صورت شکل ہے! اے لڑکے،
انہیں اٹھاؤ، فلاں کو سلام کہو اور
بتاؤ: تمہارا تحفہ ہمیں تمہاری پسند
کے مطابق اچھا لگا۔ عمرو بن مہاجر
نے کہا: میں نے عرض کیا:

امیرالمؤمنین، وہ آپ کا چچا زاد اور خاندان کا آدمی ہے، اور آپ جانتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تحفہ کھاتے تھے، صدقہ نہیں کھاتے تھے۔ فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تحفہ واقعی تحفہ تھا، مگر ہمارے لیے رشوت ہے۔ [حلیہ، تہذیب

.[2/221

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

باب کا آغاز	فہرست	سرورق
ویب سائٹ	اگلا	پچھلا

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الورع: عن ميمون بن مهران رحمه الله قال: لا يسلم للرجل الحلال، حتى يجعل بينه وبين الحرام حاجزًا من الحلال.

[الحلية (تهذيبه) 2 / 54].

ورع، یعنی مشتبہ امور سے احتیاط:
میمون بن مہران رحمہ اللہ نے فرمایا:
آدمی کے لیے حلال اس وقت تک
محفوظ نہیں رہتا جب تک اپنے اور
حرام کے درمیان حلال کی ایک
رکاوٹ نہ رکھ لے۔ [حلیہ، تہذیب
2/54]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

		ویب سائٹ

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الورع: قال أبو سليمان الداراني رحمه الله: الورع من الزهد بمنزلة القناعة من الرضا، هذا أوله، وهذا أوله. [الحلية (تهذيبه) 3 / 195].

ورع، یعنی مشتبہ امور سے احتیاط:

ابو سلیمان دارانی رحمہ اللہ نے فرمایا: ورع کو زہد سے وہی نسبت ہے جو قناعت کو رضا سے ہے؛ یہ اس کی ابتدا ہے اور وہ اس کی ابتدا۔ [حلیہ، تہذیب 3/195]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الورع: أتي عمر بن عبد العزيز رحمه الله رحمه الله بغنائم مِسك فأخذ بأنفه، فقالوا: يا أمير المؤمنين! تأخذ بأنفك لهذا! قال: إنما يُنتفع من هذا بريحه، فأكره

أن أجد ريحه دون المسلمين.

[موسوعة ابن أبي الدنيا

1/209].

ورع، یعنی مشتبہ امور سے احتیاط:

عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ، رحمہ اللہ

کے پاس غنیمت کا مشک لایا گیا تو

انہوں نے ناک بند کر لی۔ لوگوں نے

کہا: امیرالمؤمنین، اس کی وجہ سے ناک بند کرتے ہیں! فرمایا: اس کا فائدہ اس کی خوشبو ہی ہے، مجھے ناپسند ہے کہ مسلمانوں کے بغیر میں اس کی خوشبو سے فائدہ اٹھاؤں۔ [موسوعہ ابن ابی الدنیا 1/209]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

الأدب والمروءة: عن الزهري رحمه الله قال: كنا نأتي العالم فما نتعلم من أدبه أحب إلينا من علمه. [الحلية (تهذيبه) 2/ 23].

ادب اور مروت: زہری رحمہ اللہ نے

کہا: ہم عالم کے پاس جاتے تو ان سے سیکھا ہوا ادب ہمیں ان کے علم سے زیادہ محبوب ہوتا۔ [حلیہ، تہذیب 2/23]۔

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		

صفحہ 13

ویب سائٹ		

اصل کارڈ کے متن میں دیے گئے حوالے دیکھیں۔ تفصیلی ماخذ الگ درج نہیں۔

ویب سائٹ		